يؤتي الحكمة من يشاء ومن يؤت الحكمة فقد اوتي خيرا كثيرا

مفيد الاجسام

مع

فوائد عجيبه

۱۲۸۶ هجری

در مطبع درخشانی باهتمام لاله چهوتی لعل صاحب طبع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر اور احسان ہی خدا کا کہ جسنی ایک مشت خاک سی ہم سکو صورت انسان بنایا اور اشرف المخلوقات ہمارے حصہ میں فرمایا اور ہر شی جزو کل اوپر زمین کے بہ ایک وہ رنگ برنگ کی اوسکو تاثیر بخشی اور موافقت بہ مزاج صفراوی اور سوداوی اور دموی اور بلغمی کی عطا کی بقول سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ شعر چار مخالف طبع ہیں سرکش یکجا ہی ہوئے + چارون ملے جب ہین بدن السمین یار بد ایک ہوا جاری لگا جان شیرین تن سی کرجاوی سفر + اس سی ان ادویاتون کو بہی واسطی صحت پہچانی عوارضات قسم قسم موافق مزاج بشر کی مغز رکہی آتشی اسی بادی خاکی بموجب کہنی حکیم و باتجربہ کار کی کہاوین بیوین لگاوین سونگہین اور پہر اسی طرح ملکوں کو اوپر زمین کی مثل پہاڑ کی مرہم زنگار کی میخون سنساد قائم و دائم اپنی قدرت کاملہ سی کیا **نظم** بے ستون برپا کیا افلاک کو + اور پانی پر بچھایا خاک کو + **نظم** ثم استوی الی السما کہ صانع قدرت نی کی جس دم رقم + صفحۂ تقدیر پر لیکر قلم + کن کی کہی جسگہڑی بنیاد کی + صورت کون و مکان ایجاد کی + اور پہر واسطی التیام زخم شب و روز کی سینہ چرخ پر از ابلہ پر چاند و سورج کی دو پہاہا شام و سحر الیسی بتائی کہ جنہون تاریکی نا سور جسم ہر دو جہان سی بالکل دور کی اور نشتر قدرت سی رگ پر سنگ کو دہ اسطرح جسی کہولی کہ جابجا سر روئی زمین پر دریا جاری ہو گئی **نظم** حمد ہو سکتی ہی کب اوس پاک کے + پاک کی جسنی یہ صورت خاک کی + پہر نفخت فیہ فرمایا

بسم اللہ الرحمن الرحیم حمد و ثنا اسی ... حقیقتی کی اور اسی ابر رحمت عطا کی سکو صاحب ادراک اور صورت انسان بنایا اشرف المخلوقات بنایا اور حمد و ثنا ... شکر گذاری اور شادمانی بخشا جناب لم یزل ... اپنی نعمتوں سی ... تحسین ارادت ... نقش کی حمد اور شکر خدائی پاک پروردگار عالم اور نعت سرور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی قلم شکستہ رقم سی تحریر کرنی کی جو صد ... ہو سکتی ہی اور شاخ زمرد رقم کو بہی ... نہیں کہ حمد و نعت لکہ سکی ... ہی جہان جناب ختم المرسلین + و رحمۃ للعالمین نی اپنی زبان گوہر فشان سی یہ فرمایا ہی کہ اگر سب دریا مثل روشنائی کی ہوں اور سب درخت ...

[illegible]

فرمایا اوسنی + حضرت بشیر یہہ حکم سی ایا کسی **نعت** در واسطی ہدایت کرنی ہم گنہگارونکی سرور کائنات
آیات اربکہ طریقت اختر برج نبوت گوہر درج مروت اہ روی او والشمس وضحیہا شبیہ موی واللیل اذا سجی منعتا
حرمین پیشوای اہل مشرقین والمغربین جد الحسن والحسین رسول الثقلین ممدوح خالق وما ارسلناک الا رحمة
للعالمین خاتم النبیین رسول رب العالمین شفیع المذنبین حبیب خدا احمد مجتبی محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کو اپنی نور سی خلق کیا **نظم** کیا لکہون نعت اوس نور کی جسکے باعث سی یہہ عزت خاک کے اسکے
پلستی کا نہوتا اگر سبب تو یہہ مخلوقات کچہ ہوتی نہ رب ذات عالی کا اوسکی ہی ظہور یہہ جو ظاہر ہے جگہہ
ہی اوسکا نور فیض مست سر یہان تک عام ہی قم باذنی کا یہان حکام ہی ہوسکی اوسکی
بیان اوصاف کب ذات اوسکی ہی جو ہیکی ذات سب یان زبان قاصری جو کچھی بیان خاک کے
پتلی کو یہہ قدرت کہان جسقدر ہین اوسکی اصحاب اور آل مان سبکو اور نہ کر کچہہ قیل وقال اب
موج سر دفتر مخلوقات و شیرازہ صحیفہ ممکنات قبلہ نمای محراب امامت تخت نشین ایوان شریعت سفینہ دریای
طریقت قوت بازوی نبوت آبدار حوض کوثر و سقیہم ربہم شرابا طہورا آقا قلہ سالار لنا مدینة العلم وعلی
بابہا شکنندہ عنبر عنبر شکستندہ قلعہ خیبر اسد اللہ الغالب امیر المومنین علی ابن ابیطالب کرم اللہ وجہہ کو
وصی کر کی بہیجا او ہوتی بموجب حکم خدا اور رسول کی آپ نیفقر زبان فیض بیان سلی ہر گمراہ اور
بدراہ کو غبار شرک سی پاک اور الشت دوزخ سی ابی پاک کیا **نظم** علی ولی صاحب عزوجاہ کہ ہی وصف
جسکا حبیب خدا ہین ناچیز اوسکا کرون کیا رقم کری مدح جسکی شفیع الامم اب مدح امامین
الہمامین المظلومین کی لکہنا واجبات سی ہی کہ وہ گوہر درج مصطفے واختر درج مرتضے
وجگر گوشہ فاطمہ زہرا برگزیدہ لطف خدا گوشوارہ عرش اعلی نور حدیقہ نبوت وسبزہ نوبہار
گلشن شہادت امام الکونین نور العینین ابی محمد الحسن وابی عبد اللہ الحسین رضی اللہ
تعالی عنہما **بیت** حسین وحسن ہین امام زمان + کہ جن سی ہی قائم زمین آسمان
اب ہیچمدان عرض کرتاہی بیچ خدمت جد بزرگوار کی **رباعی** ای صاحب تخت و
تاج ادہر تو دیکہہ + برگشتہ ہی محمد بخت ادہر تو دیکہہ + تم شاد کنندہ جہان ہو یا شاہ نجف +

مناجات الہی کہ نامون لکہنی الحمد للہ ... بطرح لوا
بلغم عفونت سبب بری حلاوہ ... وجوان ...
محمد حسن ... خاتم ...
تمام ابن ... عارف ...
جالوں بین ... صاحب فہم و فراست
اور عاقلان با علم ... الہ عرصی ہے
زین ... بیچاران فضل علی ابن ... فرزند
بن میر کرم علی مرحوم و مغفور باشندہ ...
شاہجہان آباد وارد حال شہر لکہنو ...
ایک کتاب بیچ بیان ... کی ہے
بعض الاجسام تصنیف کی ... جا
مطالعہ سی اکثر لوگ بہرہ مند ہوئی اور
فضائل البی سی ہر ملک مین خوب شہرت ہوئی
کتاب کی اس درجہ ہوئی کہ ہر ایک حرف
شناس اوسکا طالب ہوا اور رکہتا ہون
کہ کتاب کا اپنی پاس نہایت مفید
مفید سی فائدہ مند ہوا بالفعل ... قرآنیہ
نسخی از مودہ مجرب جو سرمایہ تمام عمر کی ہوا

برگشتہ ہی جہسی بخت ادہر کو دیکہہ :: تم شاد کنندہ جہان ہو پاشاہ نجف :: میرا برا الم ہی بخت ادہر کو دیکہہ :: بعد حمد و نعت و مدح کی یہہ گنہگار شرمسار سید **فضل علی** بن شاکر علی بن میر کرم علی رہنی والی قدیم شاہ جہان آباد کی کہ استاد پڑہانی اور لکہوانی مین شاہزادونکی ہوتی ہین مین اور اب بہی اوسی خدمت پر بہائی صاحب عالیدرجات منبع فیوضات مصدر کمالات اوپر کئی روز کار کی بیچ سرکار بادشاہ کی جلوہ گستر ہین اللہ تعالی اونکو سلامت با کرامت رکہی لیکن اپنی خرابی و بربادی کیا بیان کرون اور کیا لکہون کہ سینہ قلم کا چاک چاک ہوتا ہے کہ پروردگار عالم نی ہزار کونکی تقدیر مین ریاست اور امیری لکہی تہی اور اس نالائق رد خلایق کی مقسوم مین ندامت اور فقیری **نظم** جیسی جادہ خاک بر سر گری ہی :: جیسی جا بہی سلطان کشور گری :: الغرض یہہ بے سر و سامان اور سرگردان ننگ خاندان اپنی کا ہوا زاتدن اس ہوج مین رہتا تہا اور حسب حال اپنی یہہ کہتا **شعر** سنگ فلاخن فلکون کی ہاتہہ سی :: افسوس اپنا شیشہ دل چور چور ہی :: کر ایام طفلی سی اس گردش کجرفتار و ناساز کاری مانند اوراق گنجفہ کی سب عزیز اور اقربائی جدا کر کی اپنا ابتر پریشان با دل بریان کیا کہ باک اختیار کی ہاتہہ سی چہوٹ گئی اور برق رفتار جو اس خمسہ نی جانب جنگل پر مستعد کیا لاچار کچہہ تدبیر بن نہ آئی آخر بقول میر حسن **شعر** نہ سدہ بدہ کی لی اور نہ منزل کی :: نکل گہر سی اور راہ جنگل کی لی :: القصہ منزلین طی کر تا رفتہ رفتہ کلکتہ مین پہنچا کہ وہان نہ کوئی یار نہ مددگار سوائی ذات پروردگار کی کوئی مونس و غمخوار نہتا کہ ہاتہہ شفقت کا سر پر دہر کر اوسکی سن مین کہ سن بارہ سی تینتیس ہجری ہوئی تہی اوس کم سنی مین یہہ خیال بحال کملن آیا کہ کوئی فن کسی طرح حاصل ہو اور اوسکو اختیار کیجی اور وسی سیکہئی تاکہ انکہو مین لوگونکی عزیز ہو جیئی بقول **شخصے مصرع** کسب کمال کن کہ عزیز جہان شوی :: سچ ہی کہ بر فرعیات کو یہہ بات درکار ہی موافق اس مصرع کی الحاصل اسپتال انگریزی مین ڈاکٹر کلاک ٹن صاحب کہ نام اونکا آج تک بیچ کلکتہ کے مشہور و معروف ہی کہ فن جراحی مین اپنا نظیر نہ رکہتی تہی اونکی خدمت فیض درجت مین دست بستہ با رادہ شاگردی کی حاضر ہوا اور سوال کیا کہ امیدوار اسبات کا ہون کہ میری مربانی یہ حال سنکر وہ صاحب فیلسوف ہمسر جالینوس استاد زمانہ اپنی فن کا یگانہ مہربان ہوا اور یون فرمایا کہ بہتر ہی ملکر ہنا ہی ہوگا خوب کیکن خوب اسکو حاصل کرو کی نیک پروا لکہین جانکی نکلیکی ملینی یہہ سبب

فوائد عجیبہ ...
اور اپنا ... ہمیشہ ...
... دوستون ... رسالہ
... جامع حالات ... اور ...
... خلایق ... استعمال ... سی ...

... بیچ ... فضل ...
... الرحمن الرحیم ...

۵

سب قبول کیا عرض ایک وہین مکان واسطے رہنی کی مقرر کیا اور خدمت کی لیئی ایک مسلمان امان دار کو
یہ اجازت دی کہ اور رہنی سے انکو بچینی کسی چیز کی نہونی پائی سو اسکی جو ضرورت ہوئی بے
اطلاع ہماری اگر دیناچیہ دار ہمکو اسپر متعین کیا جاتا ہی شکر پروردگار حقیقی کا کیا کہ اگر اخراجات سبہی ا
پائی سبحان الله یہ مقام لطف و اور غور کا ہی بقول شاعر جو مقدر مین ہے سو ملتا نہین :: یہ یہان کچھہ عقل کا چلتا نہین
جو کاتب ازلی نی روز اول سی لوح پیشانی پر لکھدیا تہا اوسنی جلوہ ظہور کا پکڑا اسپر زبان طعنہ و ملامت کی
دراز کرنی ہر بشر کو ناحق کیونکہ بقول سودا چاک کو تقدیر کی ہرگز رفو ہوتا نہین :: سوزن تدبیر اگر
اوسکو عمر بہر سیتی رہی :: خدا گواہ اور دلہای صاف ہے آگاہ ہی کہ اوس استاد یکتا دیگانہ و جہاندیدہ
زمانہ نی مجکو شہزادہ جان عزیز کیا اور بسبب لاولدی اپنی کی بطور فرزندان نوازش اور الطاف
از حد ہر روز زیادہ کرنا شروع کیا اور خوب بتلایا یہانتک کہ جو مشکل مشکل عوارضات تہی وہ
سب کہ کیر ہاتہہ سی اچہی کروانی شروع کی کہ کوئی دقیقہ اس فن کا رہ نجائی کہ دوسری کا محتاج
ہونا پڑی غرض گیارہ برس اونکی خدمت مین حاضر رہا اتفاقا ایک روز بیمار ہوئی اور سن بہی کمال حد کو
پہنچ چکا تہا اکہ اپنی موت کو یاد کیا اور سب حال اپنی مضمون اس شعر کا زبان پر لائی بقول شاعر
تا سر ہر دون کی ہوکر دکہلن آئینگے :: سب کمال اکروز آخر خاک مین ملجائینگے
بقول شاعر اسباحن کبھی اسباب سب ملکی و مال تہی :: سکندر جب گیا دنیا سی دونو ہاتہہ
خالی تہی :: اور دوسری گواہی یہہ بہی شعر ہاتہہ رکہی تہی سکندر نی کفن سی باہر :: تاکہ سب دیکہین کہ
کچھہ دست سکندر مین نہین :: پرہتی پرہتی ایسا کہا ملو احسب حال بوقت واپسین دم شماری ہاں
اگرچہ ہادم یاد مین عیسی کی جا رہے :: آخر کار بقول شاعر ای کمان تیر اگدہر گس و ہم و نادر انگیز
پیش آتی ہی وہی جو کچھہ کہ پیش آنی ہی :: اور ملنا اوسکا نہایت محال اور اشکال بلکہ
ناممکن بقول شاعر فی المثل کاروانسرای ہے :: واقعی منزل فنا ہی ہے :: خواہ بندہ ہو خواہ ہوا زادہ ہو
کاسی ہر ایک آمادہ :: کوئی محبوب کوئی دلبر ہو :: وقت جب آئیگا برابر ہو :: اگر گوبند برج آہن مین شاہ رکہو سی ہی اوسکو
نامین شاہ مرگ جاکر وہین گذر اپری صاحب شیر ہو شکار کری :: زندگی ہو اگر مقدر مین :: بال بہتے گلے نہ اوسس

سمندر ہین + کر رک وہی ہین موت کہہ نکری + سانپ کا فی تو سم اثر نکری + لیکن نہین کچہ وقضا کا

جلتا ہی + ہان ہر ایک شخص ہاتہہ ملتا ہی + کل نفس ذائقۃ الموت وکل من علیہا فان ویبقی وجہ ربک ذو الجلال والاکرام کہ داکہ رکاب اطن صاحب ہی تہرب تیغ اجل سی کچہ مرہم بذیر لائق تدبیر نہین ہو سکتا اور اسی شر کو سی نجات پاتی نہین دیکہا اور نہ کان سنا اگرچہ اس عالم فانی سی طرف ملک جاودانی کی کوچ کیا اور نعرہ آہ ہا ہر ایک سمت بلند ہوا **بقول شاعر** دیکہی اگر بچشم ہشیار + عالم خواب ہے یہہ بیدار + کرلی جو کچہ کہ کرنی فرصت ہے + زندگی چار دن غنیمت ہے + ورنہ پہر جس گہری موندی یہہ پلک خواب گنج لحد ہی حشر تلک + چار ناچار اونکی مرنیکی بعد اور دو برس کلکتی مین اوقات بسر کی لیکن اکثر جی گہبرا ایا تو اور باتفاق استاد یاد آتا با وجودیکہ فراغت سے طرح کی تہی او سیر کہی جی مین سمائی کہ خواہ مخواہ سیر لکہنو کے کیجئے یہہ دل مین ٹہانکر روانہ ہوا آخر کار کمند تقدیر کشان کشان ۱۲۴۵ سنہ بارہ سی پینتالیس ہجری مین یہان لی آئی کہ زمانہ رشک و خجالت دہ دارا و سکندر غیرت فغفور و قیصر یعنی نصیر الدین حیدر سلیمان جاہ فلک بارگاہ عاشق شیدائے انام رسالت پناہ عالی دماغ مثل تاناشاہ کا تہا خوب جو غور کیا تو دیکہا کہ اگر تاناشاہ بہی اوسکی بارگاہ اور نازک مزاجی اور عالی دماغی کو دیکہتا وہم تاک مین آجاتا اپنی خوش دماغی کو بالکل بہول جاتا جیسے اوسکی استاد دولت کرتا سبحان اللہ جہان البلاد دیار فرحت آثار اور بادشاہ والا تبار فلک اقتدار ہو دیکہ تو اوس شہر کی سیر ہر مسافر کو لازم اور واجب ہی **بموجب اسکے** اگر فردوس بر روئے زمین ست + ہمین است وہمین است کچہ کچہ رسم ملاقات یہانکی باشندونسی شروع کی بلکہ ہمراہ اونکی محفلونمین جاتا اور سیر کرتا کوچہ و بازار کی ہر روز مقرر کیا آخر الامر ایک دلفریب جامہ زیب عشوہ ساحر سحر بردار سی موانست دلی کرنی لگا **شعر** ہم نہین واقف کہ الفت کی یہہ رسم و راہ ہی + رحم لازم ہی کہ ظالم یہلی اپنی ہی + چند عرصہ میں جتنا اثاث البیت نقد و جنس سی ہاتہہ اپنی ایچ کی رکہا تہا وہ سب کاستہ اضنع اوس مایۂ ناز و معشوقہ دلنواز کی کر چکا تو یہانتک کہ خرچ قوت لایموت سی بہی عاجز رہنی لگا رفتہ رفتہ افلاس سی قیامت ہنچہ عسرت مین لاہ

گرفتار کیا کہ کوئی تدبیر بر نا آئی ایسی نرا بی کہ اوس سی سماتی ہووی لاچار ہو کر واسطی معاش کے
جابجا جستجو کی خوب دیکھا تو صورت روزگار کی ایکنہ خیال میں بہی جلوہ گر ہوئی اور قرضداری اور زر بار
سی ہنگ آیا بار بار زبان سی کہنی لگا حسب حال اپنی اس زیست سی بہتر ہی کہ دل موت بہ و بہ رفتے
جا ہوئی کہیں جاکر یا دوب کی مری ہ یہی کہتا تہا کہ ایک دوست دیرین راحت بخش سینہ بی کین
تشریف لائی اور مجکو مشوش دیکہکر فرمانی لگی شعر الکا یہہ جو حال ایسا ہی + خیر تو ہی مزاج کیسا ہے
اپنی حیرانی پریشانی کا وسواس زبان سامعہ خراش بیان کی سنکر تشفی دی اور یہہ کہا
بقول شاعر کچہہ خلل اپنی نہ لاؤ شان میں + ہی لکہا لا تقنطو قران میں + ای جان جزا
خود زادی مثل مشکل ایسی کوئی نہیں آسان نہووی + بر جائی النسان پریشان نہووی
صبر درکار ہی ای غفلت شعار بقول شاعر فی الحقیقت گو مگو کی ہی یہہ جا + پہر سعی سی
ہاتہہ اپنا مت اوٹہا + سمجہیں کیا حکمت کے اوسکی زمر سم + ہی کہیں شہد اور کہیں ہیکا وہ سم + کنز کی اوسکی
کس سے کہنی + اسکی حکمت کی کسے ہمیں فہمید ہے + کام اوسکا لب ہے بحکمت کہیں + بر ہمیں حشم حقیقت بیں نہیں +
تملو جو سجا جل شانہ ایسا بے نظیر عطا کیا ہے اور دست شفا بہی دیا اور اپنی نزدیک تو یوں ہی کہ اگر اسکام کا تمکو سیکہ
تو بہی کہی اوسکا بلو سمجہنا جاہیے کہ جتنی باکمال ہوے آتی ہیں اون سبہوں نی کچہہ تو ریاضت اور مشقت کرکی ترقی اور کہلا
ئیں تملو لازم ہے کہ مکان دکان سر راہ لیجئے کہ اوسمیں عبادت نداق مطلق کیجئے اور علی الصباح لکہہ اللہ پر اپنا کمال جا
کو بغور دیکہی دو واد حکیمی تو خالق ارض و سما تو ہی سلسلہ پردہ غیب سی انجام کرد یگا تو بی نہیں سنا فی المثل رزق اروزی
رسان میرسد + بی ہمس مگر نماند علقیت + جو بیمار آ وہ حسب لکا صحیحت مقدور مبت حد اپنی بجالائیکا یہہ فکر از جا لم ہو جائیکا اور صورت
فراغت کی نظر آتی یہہ کلام فرحت سنکر اوسی روز سے مبینی بقوۃ الہی کمر ہمت کی باندہی و توکلت علے اللہ پر دہیان رکہکی بسم اللہ الرحمن الرحیم
کہکی ایک مکان میں جا بیٹہا اور معالجہ بیمار و لکا کرنا شروع کیا یہاں تک کہ نحوست ایام مجہسے پہلو تہی کر گئی
اور نام میرا مشہور ہوا کہ ہر ایک ادنی اعلی میں روشناسی ہم پہونچی بارے افضال الہی سی تہوڑی دنوں میں
ایسی صورت نکل آئی کہ اوقات اچہی طرح سی بسر کرنی لگا اور دل کو خواہش کسی چیز کی نرہی بعد چندی
نصیر الدین حیدر نی انتقال کیا تو تخت سلطنت پر بادشاہ جم جاہ عالم پناہ سکندر بارگاہ یعنی محمد علی

بادشاہ جلوہ فرما ہوئی **بقول شاعر** اس جہان کا کچھہ اعتبار نہیں ؛؛ آلما اسکی مین قرار نہین ؛؛ بلبلی بیٹھی ایک روز تصور نے ثباتی اس بنائی ناپائدار کا کیا بندہ کہ یہہ عبارت خانہ تن مثل حباب بلکہ حباب سی بہی کم نظر ومین نظر آئی اور اخیال گذرا **بقول شاعر** آخر ایکدن اس جہان سی جانا ہی ؛؛ اسکو بہی سوچی کا اور کچہہ نہ لگا کسو ساطی **دو بہرہ** مرنا ہی جینا نہین مرنا سوی جس ؛؛ اسکی سہل سہاگ کو کون کون ہووی سیئس شد فنا فضل وکرم سی اس زندگی دو روزہ مین خوب کہایا اور لٹایا اب جی یون چاہتا ہی کہ امتحان نسخونکا اکثر تجربہ مین آیا ہی اور مجکو اونکی مشق مین اکیس برس گذری کرتی ہوئی اور دنیا چند روزہ ہی اگر ان سب نسخونکو بطور ایک کتاب کی زینت دی تو بہتر ہی **بیت** کر اس طرحکا صاف اسمین بیان ؛؛ کہ یہہ ہی رہی یادگار جہان اگر امداد ایزدی سی یہہ کتاب ابتدا سی انتہا کو پہنچ جاوی تو ہزار شکر کرنا چاہئی اور جو مصنف ہوکی دیکہی تو یقین ہی کہ فائدہ اوٹہاوی اب سنا چاہئی کہ سن بارہ سی ستاون مین کہ عہد سلطنت حضرت ظل الله عالم پناہ سکندر بارگاہ **محمد علی شاہ** کا اوسکو ترتیب دینا اور لکہنا شروع کیا اور بارہ سی اٹہاون مین کہ نوبت جہانبانی خلیفۃ الرحمان قبلۂ عالم و عالمیان کعبۂ جہان و جہانیان در گرانمایہ بحر خلافت و لعل بی بہای معدن حقیقت خاقان عالم شہنشاہ اعظم غریب پرور بادشاہ بحر و بر جہانپناہ **امجد علی شاہ** کی تہی کہ خاتمہ اس کتاب کا بندگی ایک ایسی شفیق باکمال کہ اونکی وصف مین میری زبان لال **فرد** سر دفتر فصاحت ؛؛ شاہنشہ کشور بلاغت ؛؛ اگر ایک ادنی مضمون جو مثل پرکاہ کی ہووی تو اوسکو فکر میری بخن سی کہ دیر سنگ کوہ طور کی ایسا سرسبزہ شاداب کر کی مظہر ہونگہ دیکہنی مین جسوقت وہ مطرب بو العجب اوس مضمون کو عقل مین ساتھہ راگ کی جلوہ افروز کرتی ہین ہر سمت سی صدا واہ واہ کی آنی لگتی ہی عرض اپنی بزرگ اس بحر زمانہ مین اونکا اسم شریف کوئی نہین معلوم ہوتا قصہ کوتاہ اونکو باعیان تحمل شاعری کہا جاوی اکثر او نہون نے فرمایا کوئی کتاب از قسم ادویات مجربات تمہنی تصنیف کی ہی اوسی ہم بہی دیکہین عذر کیا مین کہ مثل مشہور ہی کہ چراغ پیش آفتاب نوری نسبت یہہ نادان زبان کیا لیاقت رکہتا ہی **مثل** مشہور ہی گندہ بیروزہ باخشکہ اگرچہ گندہ لیکن ایجاد بندہ اسطور پر لکہی ہی لیکن الامر فوق الادب سمجہہ کے حاضر کرتا ہون علی الصباح لیکیا او نہون نے اسکو خوب ابتدا سی انتہا

یک دیکھا تو اپنی زبان نقص بیان سے تحسین و آفرین کی اور یہ کہا کہ یہ کتاب مفید الاجسام فائدہ مند خاص
کی ہوئی ہے گویا ایک دریا فیض کا جاری کیا ہے میں نے جو بغور دیکھا تو موافق مضمون ان اوراق کی نام اسکا
یہی رکھا اور اسی سبب سے یہی کہ اونکی دل پر غبار ملال کا آجائے تو اسکا نام **مفید الاجسام** ہی مشہور کیا
بعد اوسکی ایک روز شفیق دلی اور دوست ملم نیرلی نے کہا کہ ہم بھی اوس سے سرفراز ہون اونکی خدمتمین بھی لیکیئے بعد
مطالعہ کے اونہون نے کہا سبحان اللہ یہہ کتاب نادر اور نایاب ایسی شتاب سے تصنیف ہوئی ہے کہ اگر کوئے
شوقین زمین اس بحر کی پایانمین شناور اور غواصی کرے تو گوہر مقصود سے دامن دولت کو بہرے کیونکہ کوئی دقیقہ
مشکلات عوارضات جسمانیکا باقی نہین چھوڑا جسکا بیان منفصل نکیا ہو غرض اپنی کی نزدیک یون ہے کہ ایک دریا
محیط فیض کا ہرا ہوا ایک کوزے مین بند کر دیا ہے اگر اسکو دار الشفا کہیے تو بجا ہے لیکن مصنف کو اسکی صد آفرین
اور مرحبا ہے کہ یہہ ذخیرہ واسطے عقبی کی لکھا ہے یہہ امداد خدا داد ہے غرض کہ یہی تصدق ہو عیسی الیسی کریم کی اور
شاہو جیسی الیسی رحیم کی تا کہ مجھسی ناقص العقل سے ایجاد باہر وابتدا سے انتہا کو بخوبی پہنچا **بیت** اگر سوسن صفت
میری زبان ہو + نہیں ممکن کہ شکر اسکا بیان ہو + اب بیچ خدمت صاحبان دانش اور
بینش اس فن کے پوشیدہ نہی کہ ان اوراق کو موافق کتب حکماؤن کی اور دیگرون تجربہ کارون
کے لکھا ہے **مصرعہ** کہ قبول افتد زہی عز و شرف + اور اگر غلطی ہو جاوے تو
تو اسکو اصلاح فرماوین اور حرف لعنت زبان پر نہ لاوین **مثل مشہور ہے**
کہ از خردان خطا و از بزرگان عطا امیدوار اسبات کا ہون اور اس مضمون پر دیتا ہے
حدیث کہ الانسان مرکب من الخطاء والنسیان **شعر** ہو چکا دیباچہ اسکا تمام + اب لکھون
کچھہ نسخہ جات خاص عام + یہہ دستور اس رسالہ مین باب چار ہین اور ایک خاتمہ ہے **بیت** لڑکی ...
ولید دردہ غور ہین + اب بیان یا نسی کرون کچھہ اور ہین **باب پہلا** در بیان علاج پہوڑہ مین
اور دانہ زہرباد مین **باب دوسرا** بیان علاج زخم مین **باب تیسرا** علاج سوزاک اور آتشک مین
باب چوتھا علاج متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین **فصل پہلی** علاج وجع مفاصل
مین **فصل دوسرے** ادویہ مقوی باہ مین **فصل تیسرے** علاج جریان مین **فصل چوتھے**

چوتھی علاج عشق اور بیان نسخہ متفرقات مین **خاتمہ** بیان بارہ احوال مین **باب پہلا علاج**
پہوڑا اور **دانہ زہرباد مین** جانا جاہئی کہ ایک پہوڑا اوپر سر کی ہوجاتا ہی صورت اوسکی یہ
ہی کہ ایکدانہ برابر خشخاش کی اور گرد اوسکی سیاہی کف دست کی برابر ہوتی ہی اور وہ سیاہی مثل باد صرصر
کی پہٹتی ہی بعد زہرباد سے تعلق رکہتی ہی یہانتک کہ تمام بدن سیاہ ہوجاتا ہی اور وہ مریض چار پہر تا آٹہ پہر
کی بعد قریب ہلاکت کی ہوجاتا ہی لیکن بفضل ایزدی اگر کوئی مرہم یا اوستاد بہم پہنچی تو البتہ اچہا بہی ہوجا
ہی اگر سیاہی گردنکی نیچی نہ اوتری تو علاج اوسکا یہ ہی کہ پہلی فصد سر رو کی کہولی اور خون پندرہ تولہ
لی اور بعد فصد کی فی مفید ہی اسواسطی کہ یہ عارضہ محاذی قلب ہوتا ہی ایسا نہو کہ طرف اسفل کے
رجوع کری دواقی کی یہ ہی **دوا** سرکہ دس تولہ شکر سرخ دو تولہ مین پہل چہہ ماشہ ان سبکو دو سیر پانی مین
جوش کری جبکہ آدہا پانی رہجائی دو دفع یا تین دفعہ بلاکر قی کری اور اُس دانہ پر اور سیاہی پر تیزاب لگاوے
یا پلاستر رکہی جب آبلہ پڑجائی تو دوسری دن صبحکو کاٹ ڈالی اور مرہم اسطرحکا لگائی کہ زخم اچہا ہو اور
خوب الا بین نکلی اور وہ مرہم یہ ہی **نسخہ مرہم** توتیا ہاروتی ایک تولہ زنگار سبز ایک تولہ سوہاگہ چوکیا
خام ایک تولہ بہروزہ تر چار تولہ پہٹکری ایک تولہ انبہ ہلدی ایک تولہ ہرتال طبقی چہہ ماشہ ان سب دواؤنکو بہت
پیسکے بہروزہ مین ملاکر رکہی دو تولہ کو تہوڑا تہوڑا ملاتا جای اور کہرلتا جاہی اور شراب بڑانڈے
یا سرکہ تیز سی خوب اسی مرہم کو دہوکر زخم پر لگائی جبکہ وہ زخم سرخ ہوجائی تو یہ مرہم لگاہی **نسخہ مرہم**
روغن کنجد سیاہ پاؤ بہر لیکی گرم کری استخوان سر آدم دو تولہ لیکر اوسمین ڈالی اور خوب جلاے جب وہ خوب جلجائین
جلجائین تو دور کری بعدہ موم دو تولہ ملاے اور مرداسنگ چہہ ماشہ سفیدہ کاشغری چہہ ماشہ سیندور
گجراتی چہہ ماشہ پیس اور چہانکر جدا جدا اوس تیل مین ڈالی اور آنچ کم کرتا رہی تا قوام خوب ہووی جبکہ تار
بندہنی لگے تو افیون چہہ ماشہ ملائی جب ملجائی تو سرد کرکی رکہی اور اوپر اسی زخم کی لگاوی
اور لازم ہی کہ دیکہی ورم کسطرف نہین ہے اگر ورم ہووے تو ضماد یہ لگائی **نسخہ ضماد** سورنجان تلخ چہہ ماشہ
اکلیل الملک ایک تولہ مغز فلوس خیار شنبر دو تولہ گل بابونہ ایک تولہ افیون دو ماشہ عرق مکوی سبز مین سب دواؤنکو
پیسکر ٹکیہ لگائی پہر دو چار دنکی بعد دیکہی کہ وہ زخم پیپ دیتا ہی یا پانی نکلے تو اوس مرہم کو موقوف کری اور یہ مرہم لگا

۱۱۵

نسخہ مرہم پہلی روغن گل بارہ تولہ گرم کری اور موم زرد دو تولہ ڈالی کہ پگہل جاوی بعد شنگرف احت دو ماشہ
رسکپور دو ماشہ اسپغول دو ماشہ سفیدہ کاشغری دو ماشہ مردار سنگ دو ماشہ پوست بیضہ مرغ سوختہ تین ماشہ
توتیا سوختہ دو رتی سبکو پیسکر چہانکر ملاوی جبکہ خفیف قوام آئی تو اوتار لی اور سرد کرکی رکہی اور اوس زخم پر
لگاوی اور غذا شوربا پہلکا اور روٹی کہاوی اور جو پانی نکلتا ہو تو قبض ہووی تو علاج موقوف کری کہ یہ پہوڑا
از برباد ی تعلق دار اگر ابتدای مین ابلہ کا طور ہو تو نشتر دی دو تین تک نیم رکہی بعد اوسکی یہ مرہم لگاوی
نسخہ مرہم پہلی روغن گل گیارہ تولہ لیکر گرم کری اور یہ عرقیات ڈالی عرق برگ نیم چار ماشہ عرق برگ لکائین
چار ماشہ عرق برگ کنار بستانی چار ماشہ عرق برگ خاسیز چار ماشہ املہ تر چار ماشہ دم الاخوین چار ماشہ توتیا
چار رتی ان سبکو پیسکر ملاوی جب قوام برائی تو اوتار لی اور زخم پر لگاوی اگر خدا تعالی نی چاہا تو اچہا ہوجاویگا
نوع دیگر ایک پہوڑا ماتہی پر ہوتا ہی گہٹنی مین یا پشت پر یعنی گدی مین اور سر کی پہوڑی ایسی بہت ہوتی
ہین کہ اوسمین تشنج بیشی ہوتی ہی یا تو پہوٹ کی اچہا ہوگیا یا نشتر سی اور جو مرہم کہ بیان کیئی ہین وہ لگائی ہمہ
نوع دیگر ایک عارضہ سر مین اور ہوتا ہی کہ بہت دانی ہوتی ہین اور اونمین سی پانی نکلتا ہی اور وہ
پانی جسجگہہ لگ جاتا ہی سب دانو نکی صورت ایک سی ہوجاتی ہی اور وہ پانی ایسا ہوتا ہی جیسی گوند کا پانی
علاج اوسکا یہی نسخہ مرہم گرم لہی کا بیگاوہ یا ودہو یا ہوا کمیلہ چہہ ماشہ مرچ سیاہ دو ماشہ شنگرف دو ماشہ
سبکو پیسکر چہانکر ملاوی اور ایکدن شنیم مین رکہی دوسرے دن لگاوی اور پہلی گرم پانی اور نمک سی
اوس مقام کو دہووی ایک ہفتہ بہر اوسکو رکہی اگر اسمین فرصت ہوجاوی تو بہتر ہی اور نہین تو
بارہ چہہ ماشہ اجوائن خراسانی چہہ ماشہ پان بنگلہ مع مصالحہ چار عدد اور وہ دوائین جو اور
بیان کی ہین اونہین ملاوی اور بدستور نمک پانی سی دہووی اور یہ مرہم لگاوی اور یہ دوا پلاوی نسخہ
گل سرخ چار ماشہ مویز منقی سات دانہ گل بنفشہ چہہ ماشہ تخم خشک چہہ ماشہ تات
کو بہگو دی صبح کو جوش کرکے مصری ایک تولہ بہر ملاکی پلاوی چوتہی دن یہ دی نسخہ
عصارہ ریوند دو ماشہ گلقند تولہ بہر ملا کر کہلاوی قی اور دست اونکی بعد دو پہر کے
فلیہ خشکہ دی اور دوسری دن یہ دوی نسخہ پہاڑہ دو ماشہ حنظل چار ماشہ

مصری دو تولہ پھر اما دہ اخراج ہو کا صحت کامل ہو جاویگی نو عدیکر ایک پہوڑا کر وہین یا اسکے نیچے بیرون ہوتا ہی کہ اوسکی صورت بہہ ہی پہلی ورم سا ہوتا ہی تو پہر کا علاج کرتی ہین جب اوسمین درد اور سوزش پیدا ہوتی ہی تو حکیم سی رجوع کرتی ہین پہر بیماری کی سبب سے بہت ہو جاتا ہی تو حکیم ناقص الرای اکثر عمل وغیرہ دیتی ہین جب اوس سی کچھہ ہو سکتا ہی تو آخر کو جراح بلاتی ہین جراح بہی اکثر ناقص الرای ہوتی ہین پس وہ نیب لگاتی ہین جو تیز ہوتا ہی اور اوسکی صورت پہلی تو کچھہ ہوئے کیسے ہوتی ہی بعد اوسکی خانہ زنبور کیسی ہو جاتی ہی لازم ہی کہ اوسپر لیپ لگائی جو محلل ہو کر جتنا مادہ قابل تحلیل کی ہو تحلیل ہو جاوے اور بعد ازان تحلیل کردی اوسکی دوائیان یہ ہین نسخہ بال چہڑ ایکتولہ ریوند خطائی چہہ ماشہ مائو پانچ ماشہ بورہ پٹہانی چہہ ماشہ مغز فلوس دو تولہ اشق رومی چہہ ماشہ ان سبکو پیسکر عرق مکوی سبز مین تمام کرکی لگائی اور فصد سر رو کی لی اور جو پہوڑی کی صورت تبدیل ہو جائی تو وہ لیپ لگائی کہ اوپر بیان کیا ہی اور زخم پر یہہ لگائی نسخہ گوند نان پاؤ کا پانچ تولہ تیکر بکری دودہ مین بہگو دی بعد اوسکے نچوڑ کی کہرل کری اور اوسمین یہہ دوائیان ملائی دم الاخوین چہہ ماشہ زعفران چہہ ماشہ انزروت چہہ ماشہ افیون چہہ ماشہ شہد چار تولہ زردی بیضہ مرغ تین عدد ان سبکو کہرل کرکی جہانتک صورت پہوڑی کی خانہ زنبور کی ہی وہان تک یہہ پہایا بنا کر لگا دی جب اوسمین جہیچہڑی دیکہی تو نکال کی نکال جب وقت سرخ ہو جاوے اور بوند تو پہر یہہ مرہم لگائی نسخہ مرہم پہلی روغن کا آدہ پاؤ لیکی گرم کرکی رتن جوت دو تولہ ڈالدی جب رنگ اوسکا مثل خون کبوتر ہو جاوے تو اوسکو چہان لی اور اوسمین موم دو تولہ توتیا سبز ایک رتی ملاوی اور روغن زیتون تولہ پہر ملا کی رکہہ اور لگائی اگر خدا نی چاہا تو اچہا ہو جائیگا اور پرہیز یہہ ہے مونگ دال مہوئی اور روٹی اور باقی لیکھا ہوا اسپر پہر گادہ پیسہ ہے تو سرد کرکی پلائی نو عدیکر اور کانکہ کی نیچی بہی ایک پہوڑا ہوتا ہی اور وہ بہی پہین معلوم ہوتا ہی اور اوسمین بہی جو نادان حکیم ہوتا ہی وہ علاج کرتا ہی جو اوپر بیان ہوتا ہی جبکہ پہوڑا طول پکڑتا ہی تو جراح کو بلاتی ہین اور وہ بہی نادانی کرتی ہین لازم ہی کہ پہلی او بہی نرم کہلے کیونکہ کچا چیرا جاتا ہی تو بدنامے حاصل ہوتی ہی چار روز کی عرصہ مین دو رہتی ہین ہی کسلئے کہ بدنامے حاصل ہو جب خوب نرم ہو جائیگا تو خلل نکریگا پہلی یہہ باندہی نسخہ برگ

شہتوت دو تولہ برگ نیم دو تولہ پیاز سفید ایک تولہ نمک سانبہر چہ ماشہ ان سبکو گرم کرکی لگاوی اگر
پہوٹ جاوی تو بہتری نہین تو نشتر دی جیسی صلاح وقت ہو ویسا کری اور یہہ مرہم لگاوی لنسخہ پہلی روغن
سرسو لکا نیاتؔ تولہ گرم کرکی زرد موم تولہ بہر سنگ بصری دو تولہ ان سبکو کرہائی مین ڈالکر حل کری اور
نشتر کی لگاوی اور اس مرہم سی اچہا نہو تو وہ لگاوی کہ جسمین ترش جوت ہی جبکہ گوشت برابر ہو جاوی
تو سیاہ مرہم لگاوے اور سیاہ مرہم یہہ ہی لنسخہ روغن تلخ ادہ پاؤ سیندور چار تولہ ان دونو کو کرہائی مین
لگاوی اور نیم کی سوٹی سی گہوٹتا جاوی جب تار بندہ نی لگی اوتار لی اور لگاوی اور پہوڑیکو جب
تو کشادہ ہو تو گس لے کہ اگر کم ہوگا تو چور ہیگا نوع دیگر ایک پہوڑا انکہہ کی کوٹی مین ہوتا ہی وہ خود
بخود پہوٹتا ہی اسکا علاج یہہ ہے پہلی تو مرہم لگاوی کہ جسمین اور زنگار ہی او بیر نیل کیا ہی جب مواد نکلجا
تو یہہ مرہم لگاوی لنسخہ استخوان زانو شتر سہت دو تولہ گہی مین جلاوی نکال ڈالی موم سفید نو ماشہ سیندور
گجراتی چار ماشہ ملا کر خوب حل کری ہاون دستہ سی اور لگاوی اور نا کمین یہہ دوا سونگہائے لنسخہ نمک جہکنی ایک تو
تنباکو خشک چہہ ماشہ مرچ سیاہ نو ماشہ سبکو پیسکر سونگہائی کیونکہ مادہ اوپر رجوع ہو جاوی تو جلد اچہا ہو گا
کسلئے یہہ مقام ناسور کا ہی اور اگر اچہا نہو تو استخوان زانو شتر سہت پاپا نمین گہسکر اوسکی بتی رکہی اور
اوسکا پہاپا ینا کر لگاوی کسلئے کہ یہہ علاج ناسور کا ہی اور یہہ ناسور ہے اور غیر علاج ہی اچہا کم ہوتا ہے
نوع دیگر ایک پہوڑا ناک مین ہوتا ہے اوسکو ناکڑا کہتی ہین اوسکا علاج یہہ ہے لنسخہ نمک لاہوری
سوہاگہ چونا کہا کہ خام پہٹکری خام برابر وزن کرکی ناس کیطرح سونگہائی جبکہ وہ ہر چہار طرف سی
پہوڑے اور بدبو دار گوشت کو سوئی سی چہید کے نکال ڈالی اور وہ بہی بد گوشت کے قسم ہوتا ہے نکلجا
تو یہ مرہم لگائے لنسخہ مرہم گہی گائیکا دو تولہ توتیا سبز دو ماشہ زنگار دو ماشہ بال انسو دو ماشہ سفید
کاشغری سے چہہ ماشہ ان سبکو پیسکر گہی مین ملاوی دریائی دہو ئے ہوئے اور لگا خدا چاہی تو اچہا ہو جا
نوع دیگر او جو ناک سے خون جاری ہو جاتا ہے اوسی نکسیر کہتی ہین وہ نکسیر ایسی ہوتی ہی کہ خون
بند نہین ہوتا ہی اوسمین آدمی قریب ہلاکت ہو جاتا ہے اوسکے فصد دو نو ہاتہون کی سر رگ کی
لی تو انسب ہے دو تین دن کی عرصے مین دو دفعہ کر کے اور اوسکو یہہ دوا

بلاوی نسخہ مندی چار ماشہ دھنیاں خشک چھ ماشہ گاؤزبان چار ماشہ صندل چار ماشہ ان سبکو رات کو بھگوتی
اور صبح کو مل چھانکر شربت انار پر ملا کر پلاوے اور ناک میں یہ سونگھانی ادویہ ارنی او پلہ کی راکھ انڈے کا چھلکا
جلا ہوا ر لکا ر جلا ہوا اگر اس سے نہ بنا ہو تو یہ ناس دے **ناس** زہر مہرہ خطائی بنسلوچن کتہ سفید بڑے الائچی
شنگجراحت برابر وزن کر کے بلبلا کر ناس کیطرح سونگھائے اور دماغ پر یہ لگائی **دوا** ابھلی ہوا ثوثہ بھر
خیار شنبر تولہ بھر املہ خشک تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر اگر اس سے بند نہو تو یہ لگائی **ادویہ** تخم ریحان
تولہ بھر صندل سفید تولہ بھر کافور چار ماشہ ہری دھنیے کی عرق میں لت کر کے لگا ضماد چاہیے تو اچھا ہو جائے
یہ علاج بھی قابل لکھنے کی ہی کیونکہ یہ بڑ معرکہ کا علاج ہی **نوع دیگر** اور دوسرا عارضہ بھی
ناک میں ہوتا ہی اوسکو پنیلس کہتے ہیں اور وہ آتشک سے تعلق رکھتی ہی اکثر صاحب عارضہ منکر ہو کر
یقین نکرنا چاہیئے کسلئے کہ یہ باب وراثی سے بھی ہوتا ہی کیونکہ اکثر ڈاکٹر صاحبان نے اور اکثر حکیموں نے
کتابوں میں لکھا ہی اور اکثر اونکا قول ہے کہ نزلہ حار سے بھی ہوتا ہی اور اپنی آنکھ سے بھی دیکھا ہی
تو پایا او رصورت اوسکی یہ ہی پہلی تو خوشبو اور بدبو کچھ معلوم نہیں ہوتی بعد اوسکی درد سر میں اور ہیشہ ہمیں
ہوتا ہی اور اوار نہیں بھی فرق ہوتا ہے اوسکی واسطی تنقیہ مفید ہی مسہل اور فصد اور قی اور عمل لازم
اور یہ ناس سونگھائی **نسخہ** بلا ر پاپڑ اگر گی کرنج بھکڑی سرخ نکچھکنے تنباکو خشک ایسی چیزیں
سونگھائے برابر وزن کر کے اگر چھینکیں آویں تو جلد اچھا ہو جائیگا اور نہیں تو ناک کی ہڈیاں جو ہوتی
ہیں وہ جاتی رہتی ہی اور اوسکی واسطی روغن دیودار اور روغن بلسان اور روغن ناردین
انگریزی سفیدی یا روغن کاہو اور روغن کدو اور روغن تخم نیم مفید ہے اگرچہ کچھ مقدور ہو تو چوبچینی
یا معجون عشبہ شروع کرے اور اضرہ بھی بالکل کرنا کر بچاتی ہی اور اوسکے تبدیل ہو جاتی ہی تو ایسی
دواؤنسی زخم اچھا ہو جائیگا مگر صورت نہیں فرق بڑ جاتا ہی اگر آتشک سے ہو تو اسکا علاج یوں کرے
پہلی تو جلاب جمال گوٹہ کا دے اوسکی بعد وہ گولیاں کھلاوے جو اس رسالہ میں علاج آتشک میں
لکھی ہیں تو بہتر ہی اور ایک نسخہ ناک کی عارضہ میں یہ ہی کہ جو آتشک سے ہوتا ہی **نسخہ**
اس سے عارضہ کا ہی **نسخہ** زرح سیاہ ایک تولہ پیپل دراز ایک تولہ آملہ

اس عارضہ کی یہ ہی کہ از سر تا پاؤں
ہوتا ہی یہ اعضا میں اور دہ ورم بیٹھ کا
مانند سنگتے کی چھٹتا ہی اور دست بھی ہوتی
ہیں اور ان دونوں عارضونکی ایسی صورت
ہی اور اسکی علامت سے بچنا چاہیے اگر کسی
کا ذکر ہی کہ ایک شخص نے ڈاکٹر صاحب
سے کہا میں ایکا نام سنکر آیا ہوں
صاحب نے اوسی عارضہ کو دیکھا اور
عذر کیا چلکہ وہ بیمر ویر

علاج

دوا دے نسخہ ... سفید ...

صندل ... اوسکو ... آمیز ... ایک تولہ ... اوسکو آملہ میں

... نزلہ نہیں کرنی اور درد ...
صفرا اور بلغم ... فضل ... کرتا ہی اور نہیں تو ...
اچھا ہوتا ہوتا ہی تو وہ اسی تدبیر سے
عارضہ کو سعی اور جلدی قسمت میں
میں لکھی ہے اور بہتر ہے بہت اچھی ہی اس
اندر سی ... ناک کو خشک کر کے پانی پر
دوا ... ہی وہی ... اسکو ... ایک ...
... کرنی میں ... وہی میں اور کی
اور صورت بھی ... میں اور ...

... نسخہ ... دوا ... اعضا میں ... نسخہ ...

خشک ایکتولان سبکو پیسکر گرد چہانکر برابروزن کری اور قند سیاہ کہنہ سات برس کا موافق اوجہی
ملائی اور گولیان چہوٹی بیر کی برابر بنائی صبحکو ایک گولی دہی کی بالائی مین لپیٹ کر کہاجائی اوپر اوسکی دہی
تہوڑا اگر ملاکر پلائی اور عارضہ ناک مین جو ہوگا جاتا رہیگا اوسکی دوائیان بہت طرحپر بیان کی ہین اور پرہیز اوسکا
یہ ہی قلیہ روٹی باقی جوش کیا ہوا خدا نی چاہا تو اچہا ہوجاویگا تو عدیکیر ایکبا عارضہ ناک کی توکمین ہوتا ہی
اوسکا رنگ سیاہی اور وہ بڑہتاجاتا ہی مثل جونک کی مگر کاٹنا مشکل ہی کیونکہ خون نہین بند ہوتا اور
یہ عارضہ ایکدفع کلکتے مین دیکہا تہا اوسکی علاج کو دیکہا اور کیا ہی لیکن بنا ابر واکدر صاحب اور طبیبی
عاجز ہوکر اوسکی اقربا سی خون معاف کروایا اور علاج کیا لیکن کچہ زور نچلا اسواسطی یہ بیان کیا کہ سب
نظر پڑی تو دفعتہ ارادہ نکری کسلئے کہ مرض اکہری تاوقتیکہ مین لاعلاج ہی اور اکی اوستادونکی رای ہی نوع
دیگر ایک پہوڑا منہ کی اندر کوئکی پاس ہوتا ہی اوسکو خناق کہتی ہین اوسکا علاج یہ ہی کہ پہلی تو فصد
سرکی کہلوائی بعدہ غرغرہ یہ کری دوا شیر مادہ گاو دادہ سیر مغز فلوس دو تولہ ان دونونکو گرم کر کے
غرغرہ کری اور ایک دوا یہ ہی نسخہ برگ شہتوت چار عدد کوکنار مسلم چار عدد اسپند سوختنی ایک تولہ
مسور ثابت دو تولہ دو اثار پانیمین جوش کری جبکہ سیر بہر رہجائی تو غرغرہ کری اگر اس سے فائدہ
ہو تو بہتر ہی نہین تو یہ دوا کری نسخہ سبوس گندم چہہ ماشہ نانخواہ ایکتولہ گل خطمی تولہ بہر توفا
خشک تولہ بہر نمک لاہوری چہہ ماشہ ان سبکو نیم بریشت پانیمین جوش کری جبکہ سیر بہر جلجاوی تو غرغرہ
کری اگر اس دوا سی پہوڑا پہوٹ جاوی تو بہتر ہی اگر نہ پہوٹی تو یہ دوا کری کہ بہ نیز اب ہی نسخہ پوست
انار چہہ ماشہ تخم ترب چہار ماشہ زاج سفید چہہ ماشہ نوشادر دو ماشہ سرکہ تند آدہ سیر لیکی سبکو سرکہ
مین جوش کر کی غرغرہ کری جبکہ یہ پہوڑا پہوٹ جاوی تو یہ خیال کری کہ زخم ہی یا ایل گیا اگر
ملجای تو یہ دوا کری دوا کوکنار دو صد عدد سبوس گندم چہہ ماشہ گلنار خشک چہہ ماشہ
سبکو جوش کر کی غرغرہ کری اگر فضل خدا ہو تو بہتر ہی اور خدا نکری زخم ہو تو یہ دوا کری
دوا خطمی تولہ بہر گل خطمی تولہ بہر گل بنفشہ تولہ بہر تخم خلبہ تولہ بہر ڈیڑہ پاسیر پہر ان سبکو جوکوب کر کی پہکودی اسکے
بعد روغن کنجد سیاہ ملاکر جوشکری جبکہ پانی جلجاہی تو تیل کو چہانکر اوس زخم پر لگاہی ایضا ایک پہوڑا

بیان جہوالے

زبان کی نیچے ہوتا ہی کہ اسیطرح آبلہ ایسی ہوتی ہی اور ایک پہوڑا پہلو کیطرف ذرا دبا ہوتا ہی اور اسکے سر سے ایک کٹہلے باہر ہوتے ہی اوس کہ ہنی پر لیپ لگائے اودویہ جدوار ہر ایکو مین گہسکر گرم کر کی لگائے اور جو آبلہ سا ہوتا ہی اوسکا علاج یہہ ہی نسخہ بادرنگ چہوٹی بڑی مائین مازو سبز نمک لاہوری برابر وزن لیکر جوش کر کی کلی کری اگر پہوٹ جاوی تو یہہ علاج کری نسخہ دہنیا خشک کتہ سفید مازو سبز اوسکو لگائی اور کلی کری اور اوسمین بدگوشت ہو جاتا ہی کہ زبانکو چہپا لیتا ہی اور اوسکو مواد اشک لیتا ہی تو اسکا سمجہی اسکا علاج بہت مشکل ہے کہ اکثر ایسی پہوڑے اسی سبب سے ہوتی ہین صاحب عارضہ اقبال نہین کرتا اور اوسکا علاج اسطرح پر کیا جائے کہ اوس بد گوشت کو نشتر سے جدا کری یعنی جرّاحی کاٹ ڈالی اور خون بند نہین ہوتا ہے بعد اوسکی خون بند کرنیکی دوائیان یہہ ہین نسخہ بانات سوختہ یا جلد کی راکہہ چونہ سیپ کا سانپہو کا کوئلہ شنجرف مصطکی رومی سنبال کی کہال خرگوش کی کہال عرق کومتہ کہ کنارے کہیت کی ہوتا ہے عرق برگ جہیونٹا اور ان دواؤن سی ایک دوا پیسکر لگائی جبکہ خون بند ہو جائے تب جلا دی اور کولیا وہ کہلائے جو مزاجکی موافق ہوئی اور یہہ زخم پر لگائی نسخہ پہٹکری خام چار ماشہ توتیا بریان چار ماشہ کہی کا چار تولہ ان دوائیونکو پیسکر کہی مین ملائے اور دہوکر لگائی اور اگر صاحب عارضہ مانی تو بہتر ہی یون ہی علاج کری اگر نمانی تو ہرگز فصد نکری اور اگی جیسی صلاح وقت ہو ویسا کری نوعدیگر دوسرا پہوڑا اکہ طرف پہلو کی ہوتا ہی اوسکی تہیلی کا ضماد وہی جو اوپر بیان کیا ہی اور اندر لگائی نسخہ مصطکی رومی چار ماشہ کتہ سفید چار ماشہ مازو سبز بریان چار ماشہ طباشیر کاو زبان سوختہ چار ماشہ ان کو بار یک پیسکر لگائی اور مونگ کی دال ہونی چاہئے روغن اور زردو کہانی نوعدیگر اگلا نہ ہونٹہ پر ہوتا ہی لازم ہی کہ اوسپر مرہم مصفی کو لگائی کہ جلدی مواد نکال لاتا ہی اور اسکو نمین گٹھلی کی ہٹی پر روغن گل چرب کر کی باندہی کہ یہہ رطوبت اور ورم کی ہے اور اسکا علاج جلد کرنا چاہئے کیونکہ یہہ پہوڑا پیٹ مین اوتر جاتا ہی اور اوسکی باہر پہوٹنی کا مرہم یہہ ہے نسخہ سفیدہ دو تولہ ریوند چینی چہہ ماشہ انزروت چار ماشہ پیسکر ملائی اور پانی سی اوس مرہم کو دہوئی اور لگائی جبکہ پہوٹ جائی اور مواد نکل جائی تو یہ لگائے اودویہ رسوت ایک ماشہ چوب نگر تین ماشہ پہرکری کے کہی مین ملاوے اور اگر

کہ تاہی بین حل کری اور لگاوی خداتعالی چاہی تو اچھا ہو جائیگا **نوعدیگر** ایک پھوڑا اوارہ مین ہوتا ہی اسکا
علاج یہ ہی **ادویہ** برگ نیم برگ بیکاین برگ سنبہالو برگ نرماتو نکو برابر وزن لیکر جوش کری اور پہپارا دی
اور اسکو باندہی اور اوسی پانی سی کلی کری اگر اندر ہووی تو بہتر ہی جو باہر ہووی تو بی دانت او لہار اچھا نہین
ہوتا اور جو یہ پھوڑا باہر ہو اور باہر ہی پھوٹا تو اوسکو چیر ڈالی اور چار پارہ کری اور برگ نیم اور نمک باندہی اور مرہم اوسی
سی لگاوی جو اوپر بیان کئی ہین وہ جو اچھا ہو تو یہ مرہم لگاوی **ادویہ** روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ موم سفید ایک تولہ پان
ایک تولہ مردا سنگ ایک ماشہ پہلی تیل کو گرم کری اور موم ڈالی بعد ان سبکو پیسکر ملاو جب ایک ہو جاوے تو حل کری
او لگاوی اور اندر ہووی تو وہ کلی کہ جو خناق کی حال میں اور موتہ کی پہوڑے مین خشک دوائیاں اور بڑیان کی
ہین وہ کری اور اندر سی زخم صاف ہو جاوے تو وہ تیل پہر دے جو اوپر بیان ہوا ہی اور یاد کی لئی دوبارہ کہا جاتا ہی
اور وہ روغن مارہین یا روغن حل یا ئی کہ یہ روغن انگریزی ہین لگاوے اور موہنہ کی اندر چہوٹی چہوٹی ابلے ہون تو پانی نکلے
برف لیکر کلی کری خدا چاہے تو اچھا ہو جائیگا **نوعدیگر** ایک پہوڑا پہوڑے پر ہوتا ہی اور اوسکی گرد سرخی ہوتی ہی
او مرہم زنگار لگاوی یا وہ کہ جسمین نوید حصینی اور بیروزہ ہی جبکہ مواد نکلجاوے تو مرہم سیاہ لگاوی اور اوسکی
بیچ اگر گٹھلی ہو جاوی تو نیم کی پتی اور حبت کی پتی اور نمک پیسکر باندہی جبکہ وہ پگلجاوی تو مرہم لگاوی جو اوپر
بیان کئی ہین **نوعدیگر** اور کان بہتا ہو اوسکا علاج یہہ ہے **دوا** ہری نکو برگ نیم ان دونو نکو جوش
کری پہلی پہپارا دی اور وہی پانی ڈالی اور نکالی بعد اوسکی نیم کی پتی کا عرق اور شہد ملا کر گرم کری اور
ڈالی اور ایک پہوڑا سا اندر کان کی ہوتا ہی اوسکا علاج یہہ ہی **نسخہ** پہٹکری سفید بالف دریا یعنی سمندر
پیسکر کان مین ڈالی اور پہر سی عرق لیمون کاغذی کا ڈالی اگر وہ پہوڑا پہوٹ جاوی تو مدار کی درخت کا زرد
پتا گرم کری عرق اوسکا نچوڑ دی جبکہ مواد اور درد جاتا رہی تو مولی کی پتی اور میٹہا تیل جلا کی ڈالی خدا نی چاہا
تو اچھا ہو جائیگا **نوعدیگر** اور دانتونمی درد ہو یا ہلتی ہون یا خون جاری ہو یا بو آتی ہو اوسکا علاج یہہ ہے
نسخہ کتہ سفید ایک تولہ پہٹکری سفید ایک تولہ مازو سبز چہہ ماشہ ان تینونکو جوکوب کرکی جوش
کری اور پانی سیر بہر لی جب آدہا جلجای تو کلی کری اور ایک دوا یہہ ہی **نسخہ** زاج سفید
تین ماشہ ہلیلہ سبز تین ماشہ فلفل دراز تین ماشہ پوست انار رین

ماشہ بلیلہ زرد تین ماشہ سیر بہر پانیمین جوش کری اور کلی کری اور برگ ترنج اور پروانو کی ملی اور ایک دوا یہ ہی کہ تنیز برگ کو تند مین پیسکر ملی اور ایک دوا یہ ہی **نسخہ** پوست درخت نار پوست کہجور پوست درخت کچنال
پوست مہوہ ان سبکو جلائی اور تولہ تولہ بہر کاوزبان کیکر کی مصطگی رومی چہہ ماشہ بیخ مونگا سفید چہہ ماشہ مازو سبز
بریان چہہ ماشہ کتہہ سفید چہہ ماشہ سوہن یکہی ہین ماشہ ان سبکو پیسکر بطور سسی کی ملی تو فائدہ ہو **نو عدیکیر** اور اگر
سر مین گنج ہو تو اوسکی دوا یہ ہی **نسخہ** فلفل گرد چہہ ماشہ کلونجی ایک تولہ ان دونو دوا ئونکو گانی کی گہی مین جلائی
اور پاؤن دستے سی خوب گہوٹی جبکہ مثل مرہم کی ہو جائی تو رکہی اور بیلکی پانیمین گہولی اور مقطر کرلی اور
نورک کی پانیمین سی سر کو دہوے بعدہ مرہم لگائی اور فائدہ ہو تو لگائی **نسخہ** فلفل سیاہ چہہ ماشہ کمیلہ سبز چہہ ماشہ حنا سبز
چہہ ماشہ برگ جوچہہ ماشہ آملہ خشک چہہ ماشہ توتیا سبز چہہ ماشہ روغن تلخ پانچ تولہ کڑوا تیل مین گرم کری اور ان دواؤنکو والی جبکہ
جل جاوے تو گہوٹی اور لگائی **نسخہ** مالم یعنی جبن سر دو تولہ جلاوے مثل کوئلی کی ہو جاوے تو پیسکر روغن تلخ مین ملائی
اور دو پہر دہوپ مین رکہی پہر اسکو لگائی خدا چاہی تو اچہا ہو جائگا اور سر کی پہوڑیان جو بیان کئی ہین اگر
انکا جو حال سب بیان کرنا طول ہو جاتا اسواسطے مختصر بیان کیا مگر پہوڑی سر مین بہت ہوتی ہین اور نکا علاج
ان ہی سے ہو نسی اگر کری تو اچہا ہی کیونکہ مرہم یہ خوب ہین **نو عدیکیر** اور ایک پہوڑا اگر ون مین قسم خنازیر کے
ہوتا ہی اور اسکو کنٹھہ مالا کہتی ہین اور اوسکی صورت پہلی ایسی ہوتی ہی کہ دو انی جانب یا بائین جانب گہٹلیان ہوتی
ہوتی ہین اوسکا علاج یون کری کہ پہلی تو تحلیل کرنیکی دوا ئیان کری اگر تحلیل ہو جاوے تو خوب بات ہی اور
دوا انسان ہین **نسخہ** خالسی پانچ تولہ سورنجان تلخ ایک تولہ انکو ہری کاسنی کی عرق مین پیسکر لگائی
اور اوسکی پتی گرم کر کی باندہی جب وہ گہٹلیان معلوم نہون تو فصد اور قی کری اگر اس سی فائدہ
نہو تو عرق اور پتی موقوف کری اور سونٹکی عرق مین ان دواؤنکو ملاکی لگائی ہر نقد سر اگر تحلیل نہون یا الم
تحلیل ہوجن تو اوسکی بعد لیپ کری **نسخہ** گل ارمنی گلسرخ گلنار ملکو خشک دم الاخوین تخم مورد ہر یک ایک ایک تولہ
ان سبکو باریک پیسکر سفیدی بیضہ مرغ موافق اوسکی لیکی ملائی اور گولیان بنا کی سایہ مین خشک کر ے
اور انگور کی سرکہ مین گہسکر ایک گولی لگائی خدا نخواستہ تحلیل نہو اور پک جائی تو اسطور علاج کری
نسخہ روغن تلخ آدہ پاؤ ایک گرگٹ اتوار یا منگل کو مار کی اور بد ار کی پتی ساٹ عدد پہلا وہن

سات عدد ان سبکو جلادی اور خوب کہوٹی اور لگاتی حلال تعالیٰ آہستہ اگر صورت زخم کی اسطور کی ہوکہ گرد سیاہی
ہو یا پانی دیتا ہو تو بڑی نوع علاج بکار اگر زخم گرد نہیں ہوتا ہی کہ اسکو دیکد کی کہتی ہین اوسکی صورت یہ ہی کر کوانی
ہی اور گرد سنی یہ چھاتی کی نیچی زخم ہوتی نہین اگر زخم نہین گہری ہون تو علاج نکری استادون نی لکہا ہی
کہ یہ بہت اچہا کم ہوتا ہی اگر ارادہ کری تو وہ دوائیان یہ ہین نسخہ کفدر پاپا و بہر لی اور اسکو پیسکر چھان لی
اسکو ہر روز پہانکی اور اوسکی اوپر جامن کی پتی پانی مین پیسکر لی اور زخم پر یہ لگائی نسخہ ایک
گہونس مار کر الائش اوسکی پیٹ کی نکال دالی اور دو چہچہوندرین ساری آدہ سیر روغن تلخ نہین جلا ئی
اور صاف کر کی لگائی نسخہ روغن کنجد سیاہ آدہ پاو لیکر منگل یا اتوار کو ایک گرگٹ اوسمین جلائی اور
نیم کی سونٹی مین ایک پیسا جما کر خوب کہوٹی کڑاہی مین جبکہ ادہ پیسہ گہس جائی تو اوسکو لگائی نسخہ آدمی
کی سر کی ہڈی پانی مین کہسکر لگائی نسخہ یا گوہ سوکا ٹڑی کی پیشاب مین کہسکر لگائی نسخہ
یا ایک چھچھوندر مار کی ہنڈیا کند مین جلائی جبکہ کچہ جلنی کو باقی رہی تو بوجہالی اور بکلی کی پان مین
اتوار یا منگل کو کہلا وی اور پہلی نہین دن وہ چاول کہائی مگر صاحب عارضہ کو معلوم نہو کسو اسطی
کہ بعضی دوا منہ پر صاحب عارضہ کی نہین کہتی ہین کیونکہ دلمین شبہہ ہو جاتا ہی نوع علاج ایک بہو البغل
مین ہوتا ہی وہ بہی قسم خنازیر کی ہی اوسکی صورت یہ ہی کہ بعضی آدمی کی گہٹلیان ہوتی ہین ایک
ایک اوسمین سی پک جاتی ہی اور الائش نکلکر اچھی ہوتی نہین پاتی کہ دوسری اور پیدا ہوتی ہی اسطور
ہر جگہ سات ہوتی ہین دفعہ دفعہ کر کی اور ایک صورت یہ ہی کہ ایک گہٹلی ہو کر پک جاتی ہی اگر پہوٹ
گئی تو اچھی ہو جاتی ہی اور نہین تو نشتر دیا جاتا ہی اوسکی اچھی نہین ہوتی ہی اگر کوئی صاحب عارضہ
لاغر ہو تو پہوڑی کی یہ صورت ہوتی ہی جو اوپر بیان کیا ہی اگر جسم کسیکا تیار ہو تو یہ صورت ہوتی ہی کہ
پہلی ورم سا ہوتا ہی یا نہ پکنی کی وہ بہت عرصہ مین پکتا ہی بسبب پر کی نیز آب یا نشتر دیتی ہین تو خون
نکلتا ہی بس یہی خرابی ہی جبکہ تیم بندہ حلکتی ہی تو بعد مرہم لگانیکی پانی نکلتا ہی اور اسطور سی
طول ہو جاتا ہی اوسکا علاج یون کری کہ وہ بتیان باندہنی جو وارزہ کی پہوری مین بیان ہوئی
ہین جب نرم ہو تو وہ مرہم لگائی کہ جسمین نان پاؤ کا مغز ہی یا یہ لگائی نسخہ مبیدہ گندم

اور شہد اور زردی انڈی کی ملا کر لگاوی پہوڑا جاتا رہیگا خوب نرم ہو جاوےگا جبکہ نرم ہو تو نشتر دی اور اوپر
سیم اور شہد و نمک و پہگری باندہی اور یہہ مرہم لگائی **نسخہ** توتیا ر سبز تین ماشہ کو کتا ر سوختہ ایک تولہ عسل خالص موافق
اوسکی ملاسی اور حل کری جبکہ مثل مرہم کی ہو تو لگائی کا مدہ **نسخہ** خوک کی ہڈے اور بال اوسکی جلائی دو دو تولہ
ایک تولہ لیکر پاو تولہ اوسکی چربی مین ملائے اور خوب حل کری اور لگائی **نسخہ** اور جو زخم خشک ہو اور
دو مکین ہڈ ہڈے ہو یا بال ہون انکو جلا کر خشک پہر دے خشک ہو جائیگا اتنا خیال رہی کہ پانی ندی اگر پانی
دی تو اوسکا سبب دریافت کری اور جیسی مزاج اوسکا جار طرح پر ہوتا ہی ویسا ہی مزاج پہوڑے کا بہی
طرح پر ہوتا ہی یا نی رطوبت سی نکلتا ہی او ر پیپ زرد بلغم سی نکلتی ہی اور پیپ خالص پوست سے
نکلتے ہی اور لازم ہی کہ ان مرہموں سی جو مزاجکی موافق آئی وہ لگائی **نوعدیگر** ایک پہوڑا اچہا ہے
سی اور تین چار انگشت کی فرق سی ہوتا ہی اور وہ پہلی ڈوڑ اسا ہوتا ہی اسطور پر بڑہتا جاتا ہی مقدار
ایک کوزہ کی تو اوسکا تحلیل کرنا اچہا نہین کیونکہ باہن طرف ہو تو خوف رہتا ہی کہ او تر نجائی اور دہنی
طرف ہو تو کچہ ڈر نہین اگر شروع مین تحلیل ہو تو کچہہ ڈر نہین اور پکجائی تو چیر ڈالی اور نیم باند اوپر مرہم لگائی
نسخہ زرال سفید دو تولہ توتیا سبز ایک رتی صابون ولایتی ایکماشہ ان سبکو پیسکر گہی کا ئیکا یا تجھو ...
لیکی ملادی اور پانی سی دہو کر لگائی اسصورت کا پہوڑا لڑکیکی خواہ جوان کی ہو خیال رکہی کہ پانی طرح
سی دیتا ہی اور خون صفری ہی دیتا ہی پیپ رقیق برودت سی دیتا ہی اور پیپ کاڑہی سفید
مائل بزردی موافق مزاجکی بنتا ہی اور علاج سانہہ دانائی کی کری اسطرح پر کہ یہ پیپ سفید مائل زردی
ہو تو جلد اچہا ہو گا اگر پیپ سفید مائل بسرخی ہو تو سفید اکاشغری چار ماشہ مردارسنگ چار ماشہ اسی
مرہم مین جو بیان کیا ہی اوسمین ملاے اور لگائی اگر خدا چاہی تو اچہا ہو جائیگا اگی جیسے صلاح اوستاد کی
ہو و بسا کرنا **نوعدیگر** ایک پہوڑا عورت کی دودہ کی چہاتی مین ہوتا ہی اوسکا بہی علاج اسطرح کیا
جائی کہ اوپر بیان کیا ہی اور اوس پہوڑے مین وہ مرہم لگائی کہ جسمین انڈیکی زردی ہی اور
یا وہ مرہم لگائی کہ جسمین نان باوکا مغز ہی ان مرہمونسی جو کسی سی پہوٹ جاتی تو وہ بہتر ہی اور
جو نہ پہوٹی تو وہ مرہم لگائی جسمین انبہ ہلدی ہی جب دیکہی کہ نہین پہوٹتا تو نشتر دی اور جو

خود بہو ٹ جائی تو بہتر ہی اور زخم کا موںہہ اوپر ہو اور پیپ باہر سی نکلتی ہو تو بہتر ہی اوسکی گسنتر دی
بالدی کی تہجی باندہی اور دودہ بن نا نکجی کا موقوف نکری اور احتیاج نکجی کی زیادہ ہو تو دو دہ پلاوی اور
مرہم یہہ لگائی نسخہ نوفل نیم بریان چہہ ماشہ کتہ سفید نیم بریان چہہ ماشہ سیندور گجراتی چہہ ماشہ سفیدہ کاشغری
چہہ ماشہ پہلے گہی کاسہ کا ساتو لہ گرم کر کی موم زرد ایکتولہ ڈالے اور سب دواؤنکو پیسکر ملائی اور آنچ سی جدا کر کی
خوب گہوٹی جبکہ سفید ہو جاوی یا زنگ آب نہہ ماشہ لیکر حلکری اور لگاوی تو عدہ نکر اگر ہوڑا بچی دودہ کی چہاتی میں ہوتا ہی
اوسکی صورت یہہ ہی کہ پہلی ایکدانہ زرد مسور کی دال برابر اور گوشت کی اندر رانگ کیسے برابر جنکی ہوتی ہی وہ بڑہتی جاتی
ہی اور وہ دانہ اچہا ہو جاتا ہی اور وہ کہٹلی اگر جوان آدمی کی ہو تو بعد ایک برس یا دو برس کی آم کی برابر ہو جاتی ہی
اگر ضعیف ناتوان پیر کی ہو تو اوسکی سات آٹہہ مہینے کی بعد بیر کی برابر ہو جاتی ہی جبکہ اسمقدار کو پہونچی تو ورم
اور درد کی ساتہ بخار ہو جاتا ہی اور دوائیاں باہر سی بخار جاتا رہتا ہی اور اوس کہٹلی پر دوائیاں گہر کی
اور اون لوگونکی لگاتی ہیں جو اس فن سی ناواقف ہوتے ہیں اور جراحی یہہ فرمایش ہوتی ہی کہ اوسکو تحلیل کر دی
او قسم بہتر لی ہوتی ہی نام اوسکا کنکری اور تحلیل ہونا معلوم کیونکر کاتی سی نہیں گتنا اور مسری رای
ناقص میں اسطرحسی آتا ہی کہ جو اوسکا علاج کری تو حکیم کو بہی شریک کر کی کیونکہ او دو بات کی مزاج سی
خوب واقف تہی اوسکی رای اور اپنی رای کو شریک کہی کہ محلل ہوتی عمر محلل نہوں اور انگریزی دوا کی
کوئی تاب نہیں لا سکتے ہیں اسواسطے حکیم کی رای پر رہنا اچہا ہوتا ہی کہ وہ مزاجکی موافق علاج کر لگا لینی او سبب
کی دوائیاں یہہ ہیں پہلی بہیار اوی ان پتوں لگا کر سینہالو کلیجاں یعنی بہوہ دونو کو جوش کر کی باندہی
اگر اسی کچہہ بہو ریا تحلیل ہو سنکی صورت پائی جاوی تو اوسکو باندہی جاتی نہیں تو سونٹی کا ساگ جوش کر کی
باندہی اور اس سی بہی فائدہ نہو تو یہہ لگائی نسخہ ناخونا ایکتولہ تخم خباری ایکتولہ گل خطمی ایک تولہ تخم
خطمی ایکتولہ مغز فلوس دو تولہ سورنجان تلخ چہہ ماشہ گلفشہ چہہ ماشہ اشق رومی چہہ ماشہ تخم کتان چہہ ماشہ
ان سبکو پیسکر گرم کر کی لگائی جو اسی فائدہ ہو جائی تو حکیم سی کہا جا بلینی کہ اب تنقیہ مناسب
ہی مسہل و عمل فصد کیجے اور بر تقدیر فائدہ نہو تو وہ دوا لگائی کہ جسمیں خاک سے بہی اور
حال اوسکا اوپر بیان کیا ہی اور ایک لیپ یہہ ہی نسخہ مردا سنگ سورنجان تلخ گل ارمنی ملوخسنک مساوی

۱۲

وزن ان سبکو باہمین پیسکر لگاوی جوان دوا لوسی بہی فائدہ ہو تو اسطرح علاج کری کہ اوس پہوڑی کو
دیکہی کہ جسجگہ نرم ہی اوسپر جہت کی پتی اور نیم کی پتی اور نمک اسکو باہمین پیسکر باندہی اور گرد اوسکی وہ لیپ لگائی جو
اوپر بیان کئی ہین اگر اس پتی سی پہوٹ تو بہتری نہین تو پوست درخت بیلنی کو باہمین پیسکر لگاوی اور جو
کسی چیز سی فائدہ ہو تو یہ لگاوی **النسخہ** تیل سرخ صمغ عربی قہر لقاح صابون ولایتی کو کل ہتہیار برابر وزن کرکی
باہمین پیسکر گیری پر ضماد کری کہ پہوڑے وقت حاجت کی موافق پہوڑے بہا کر لگاوی اور جو پہوٹ جاوی
تو پہر جیت کی پتی جو بیان کی گئی لگاوی جبکہ سختی کا نام باقی نرہی تو ان مرہمو نسی جو اوپر بیان کیے ہین کوی
سیر سا لگاوی تو اچہی ہو گی اور حکیم کو یہ لازم ہی کہ وہ مزاج کی موافق دوا کری اور جراح کو یہ لازم ہی کہ وہ مرہم لگائی
اگر پہوڑی کی پہوٹنی کی بعد بدگوشت ہو جاتا ہی تو علاج نکری اور اگر کری تو یہ کہی کہ اب سارے پہائی
کسو اوڑائی تو اچہی ہوگی اگر جہائی نہ کائی جائی اور اگاہ ہو کہ جسمین جہائی نہ کائی جائی وہ مرہم یہ **النسخہ**
زنگال الکتو لہ شہد دو تولہ سرکہ دو تولہ ان سبکو ملا کر پکائی جبکہ تار بندہنی لگی تو لگائی اور دیکہی کہ خون دیتا ہی
یا پانی اور اچہی ہونیکا نشان یہ ہی کہ زخم کی گرد سیاہی ہوتی ہی اور بو آتی ہی اور پیپ سیاہ نکلتی ہی اور سپیدی
نکل ہو ندکی ہوتی ہی پہر اوس زخم کا علاج نکری کہ وہ اچہا ہوگا اور اچہی ہونیکا نشان یہ ہی کہ زخم
چار طرفسی سرخ ہوتا ہی اور پیپ گاڑہی نا ملی زردی ہو تی ہی اگر ایسی صورت زخم کی ہو تو علاج بخوبی کرے
خدا تعالی نی چاہا تو اچہا ہو جاویگا **نوع دیگر** اگر پہوڑا سینہ پر کوکہ کی جگہہ ہوتا ہی اوسکو ہی اونہیں مرہمونسی ایکا
پہوڑ جوالی یا جیر ڈالی اور اوسکا ہی علاج جلد کری اسواسطی کہ یہ پہوڑا ریجاتا ہی اور جو اس زخم مین ہاتی مینی جاتو
علاج نکری اگری دائین یا بائین جانب کوجاوے تو علاج اسصورت سی کری جو اوپر کی پہوڑونکا حال
بیان کیا ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا پیٹ پر ہوتا ہی اوسکا علاج بڑے جو حال جہائی سی اوپر کی پہوڑیکا
بیان کیا ہی اور مرہم وہ لگاوی جسمین کو کنار سوختہ ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا ناف سی اوپر ہوتا ہی
اوسکا غرض علاج ویسا کری جیسا کہ بیان کیا ہی اور وہ مرہم لگاوی جسمین رسوت اور چوب
ماتری **نوع دیگر** ایک پہوڑا پیر مو پر ہوتا ہی اوسکا عرض طول بہت ہوتا ہی برابر تر بزکی اوسکا
علاج بہی جلدی کری اسواسطے کہ سیاہی انی نہ پائی اور جبکہ سیاہ ہو جاوی

تو علاج نکری کیونکہ پہوڑا لا علاج ہی مگر جو دل چاہی تو یہ علاج کری اور یہ مرہم لگاوی **نسخہ** برگ نیم ایک سیر
زرد چوب آدہ پاو لاکہ خام آدہ پاو پہلی سیر بہر کالی تل کا تیل لوہی کی برتن میں گرم کری اور نیم کو ڈالی جبکہ نیم جلکر
سیاہ ہوجاوے تو اوسکو دور کری ان دونوں دوائیون کو جوکوب کرکی ڈالی جبکہ وہ بہی سیاہ ہونی لگی تب تیل کو
چہانکر رکہی اور لگاوی جو کچہ فائدہ تہوڑا ہو تو دی کری جو بیان کیا ہی اگلی جیسی صلاح استادونکی ہو ویسا کری
مگر میری رای ناقص میں یہ ہی کہ کسی حیلہ سے علاج موقوف کردی اور بہت سی پہوڑے اگلی کی جانب کو ہونی ہیں
اور علاج کرنی سی اچہی ہوجاتی ہیں اور یہ پہوڑے جو بیان کئی ہیں معرکہ کی ہیں اور علاج کرنا انکا بہت مشکل ہی
اگرچہ علاج کرنا پہوڑونکا آسان ہی لیکن علاج انکا شرح غور کی کیا جاہیی **نوع دیگر** ایک پہوڑا ہی وہ اور رانکی
درمیان میں ہوتا ہی اوسکو بہی خنازیر میں لکہتی ہیں اور وہ غدود میں تشبیہ ہوتی ہی کہ اوسکی طرح یہ ہی کہ سکی ایک گہٹلی سی ہوتی
ہی اور اوسکو آتشک کے تنبیہ سی چہپاتے ہیں جاننا کہ پہوڑا ایسی کی بہی ہوتا ہی اور جو پوشیدہ نکریں تو جلد تحلیل ہوجاوے
اور یہ پہوڑا بہت مشکل ہوتا ہی اور اوسکی بہانیکی دوائیاں یہ ہیں **نسخہ** چونا ایک تولہ ساری سفیدی انڈی کی
ان دونون کو ملاکر لیپ کری **نسخہ** آدمی کی سرکی ہڈی گہسکر گرم کرکی لگاوی یا اسغول کو پانی میں پیسکر لگاوے
یا لیپ کری **نسخہ** کتہ سفید چہہ ماشہ تخم قلمی چہہ ماشہ نمک سرخ چہ ماشہ کوند ببول چہ ماشہ ان سبکو پیسکر موافق
پہوڑیکی پانی میں لت کرکی لگاوی اور جو تحلیل نہو تو پکاوی دوائیان پکانیکی یہ ہیں **نسخہ** ایک انڈیکی زردی
شہد خالص ایک تولہ میدہ گندم ایک تولہ انکو ملاکر رکہی اور لگاوی اگر پہوٹ نجاوی تو نشتر دی اگر نشتر دینی میں
کچہ انکلی تو نیم برگ نیکو سبز اور برگ نرما اور برگ جیت برگ لیکر ان سبکو جوش کرکی بپہارا دی اور بہی
باندہی اور ایک ہفتہ یہ عمل کری تاکہ خوب نرم ہوکر مواد نکل جاوی بعدہ یہ مرہم لگاوی **نسخہ**
پہلی روغن تل آدہ پاو گرم کرکی اور دو تولہ موم سفید ملاوی بعدہ رال سفید سات تولہ ملاوی
جبکہ مل جاوی تو ایک پیالہ میں پانی سی دہو دی اور عرق بہنگرہ چار تولہ ملاکر زخم پر لگاوی اور ایک
لیپ یہ ہی کہ شروع میں تحلیل کرتا ہی اور بیار کو پہوڑ دیتا ہی اور جو نیم خام پہوڑا ہو تو پکاتا ہی
نسخہ صابون ایک تولہ تخم قلمی ایک تولہ تخم کتان ایک تولہ تخم لعاب ایک تولہ مصطگی
چہ ماشہ صابون چہ ماشہ گوگل بہینسا چہ ماشہ ریوند چینی چہ ماشہ سجی سرخ چہ ماشہ

ان سبکو پیسکر جہانکر موافق پہوڑیکی یا سمین گرم کرکی لگاوی اور پان بنگلہ کا گرم کرکی اوپر باندہی اور ایسی سہم
کے فائدہ بہت ہی کسواسطی کہ اگر نہ چوٹ لگی ہو تو پہلی کو موقوف کرکی عوض اوسکی نمک لاہوری خوانی اگر چوٹ سے
ہڈی ٹوٹ گئی ہو تو نہ جلدی بڑہادی اور سب او وہ بد شور کبہی خدا چاہی تو اچہا ہو جائیگا **نوع دیگر** ایک پہوڑا
ٹوٹ نکی بیج ہوتا ہی اوسکو بکنند سر کہتی ہین اوسمین بخار او درد اور ورم ہوتا ہی اوسکا بہی علاج موافق علاج
پہوڑے پہوڑ بندگی کا اور پان اپیا کرکی او بہتو نکا بہیا دی اور بعد اوسکی لیپ لگائی جسمین السی او بہتی ہی جبکہ نرم
ہوجاتی تو نشتر دی کچہہ تامل نکری بعد نشتر کی نیم او نمک باندہی اور بعد مرہم لگاوی **نسخہ** پہلے گہی کا ٹنکا سات تولہ
لیکے گرم کرکی اور موم سفید دو تولہ ڈالی سیندور کہرانی دو تولہ شنجرف او زیرہ سفید سنگجراحت فلفل سا لہنہ سفید راج
نوفول کہنہ ایک ایک تولہ توتیا سبز ایکماشہ ان سبکو پیسکر ملاوی اور آگ پر رکہی جبکہ قوام پر آوی تو سرد کرکی رکہی
اور لگانا شروع کری اگر اسی فائدہ نہو تو وہ مرہم لگائی جسمین برگ کنار ہی اور جورہ جاتی تو تیز اسے لگاوی
جسمین گیسٹ ہی خدا چاہی تو اچہا ہو جاویگا **نوع دیگر** ایک پہوڑا مقام براز پر ہوتا ہی اوسکو ناسور کہتی ہین
او اوسکی طرح بہت سی ہی اوسمین سے ایک انداز یہہ ہے کہ ایک زخم ہو تو نہ اچہا ہوگا وہ پہر بکیگا اور پہوٹیگا
یونہی رہیگا اور جو کئی زخم ہون تو ایک رہتی دی اور سب اچہی کردی کیونکہ مواد نکلتا ہی اور حکیم
اور انگریز اکا علاج لکہتی ہین اور کچہہ بیان اسطرح جیسا کہا ہی کہ ایسی دوائیان کری تو اچہا ہوگا **نسخہ**
روغن کنجد سیاہ چہہ ماشہ گرم کرکی موم خام چہہ ماشہ چربی سور کی دو تولہ رال ولایتی ایک تولہ سبکو
پکاکر کچہہ کی پیشاب مین دہو کی لگاوی **نسخہ** سانپ کا سر ایک عدد چہچہوندر ایکعدد سر کلین خوک
سات تولہ چربی خوک دو تولہ حقہ ناریل کہنہ دو عدد روغن کنجد سیاہ ایک اثار سب چیز
جلاکر چہان کر اور لگائی جب او سطر فسی غلیظ اور ریح نکلنی لگی تو علاج نکری یہہ زخم باقی
دیتا ہی سبب نہین بتا ہی اور کوئی بات ایسی نکالی کہ وہ علاج موقوف ہوجای اور
میری رای ناقص مین آتا ہی مگر اوستاد جو چاہین وہ کرین اختیار اللہ تعالی پاک
پروردگار کا ہی **نوع دیگر** ایک پہوڑا انتڑیونکی درمیان ہوتا ہی اور اوسکو
کتابونمین خنجر بکیہ لکہا ہی او سنا ہی ہی کہ انداز اوسکا یہہ ہی کہ پہلی سخت ورم

عورت کا درمیان حمل

نوع دیگر بیان حمل اسقاط

نسخہ استقاط

کی ہوتی ہی جب وہ پہوٹتی ہی تو بدگوشت ہو دونا ہی دو جانب کے بیٹھی ہی شبیہ ایک جانور کی ہوتی ہی اور
لوگ اوسکو سوالا کہتی ہین اور مینبی بہی سنا تہا کہ کلیجہ نشتر کا کہاتا ہی لیکن جو دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ غلط تہا اور دیکہا
ہی تو بدگوشت تہا مگر اچہی ہوتی کہین دیکہا اور علاج کرتی دیکہا تو یون دیکہا کہ اگر بدگوشت کٹجا ہی تو اچہا
ہونا مشکل مگر گوشت جو دوا کاٹنا منظور ہو تو دوائیان یہہ ہین **نسخہ** شہد مین تولہ زنگار دو تولہ سرکہ تند سات
تولہ انکو ملا کر لگائی جبکہ تار بندہنی لگی تو سرکی لگائی اور خشک دوائیان کاتنی کی یہہ ہین **نسخہ** سنکہیا سفید تبا
سبز نوسادر پہٹکری بریان سہاگہ جو کیا خام سجی کلابی ہلدی سوختہ ان سبکو باریک پیسکر لگائی اور ایک دوا ایسی
کہ اندر سے ایک بیتی کا شفلک کے ہوتی تہی اوسکو لگائی اور پہوڑے کاٹنی ہین پہر ایسی کہ زور تہا اور کتنا
مگر سوا اسطی نشتر نہیں کاٹنی ہین اور سب جراح پہوڑے کاٹتی ہین آسی باعث سی وہ پہوڑا خراب ہوتا ہی اور گرد اوسکی
پہیپ لگائی **نسخہ** تری خطائی زہر مہرہ خطائی تخم مورد گلنار فارسی گل سرخ دم الاخوین سبکو برابر لیکر عرق
مکو مین لگائی فصد ورگ لازم ہی غذا شوربا گوشت کا اور روٹی دی اگی اختیار استادونکی ہی جیسا مناسب وقت
دیکہا کرین **نوع دیگر** ایک پہوڑا اکاندہی پر ہوتا ہی اور یہہ مقام ناسور کا ہی اسکو بہی جیسے ڈالی یا نیزا ب لگائی باوجود
جاوی اور وہ مرہم لگائے کہ جسمین ہو یہہ تو بیتا ہی پس اگر زخم اچہا ہو جائی اور پیپ کی جاری ہی تو پہر ڈالی یا نیزا ب لگائی
اور پہر وہی مرہم لگا اگر چارون طرف سی برابر اچہا ہو تو خشک کر نیکو یہہ مرہم ہی **نسخہ** پہلی شیشہ کی گولی کو کشتہ کری
اور چہہ ماشہ اوسکی اور سفید اکاشغری چہہ ماشہ سیندور چہہ ماشہ رال سفید دو ماشہ کتہ سفید دو ماشہ کہی کا ایک چہہ ماشہ
ان سبکو بیسکر گرم کری ملائی اور موم زرد چہہ ماشہ ملا کی خوب حل کری اور لگائی **نوع دیگر** ایک پہوڑا بازو پر ہوتا ہی
کس طرف اوسکا علاج ایسا ہی جو اوپر بیان کیا ہی شانہ کی پہوڑی ہین اور کاندہی سی تا بہ
ہتہلی تک سات پہوڑی ہوتی ہین اور ایک پہوڑا کہنی پر ہوتا ہی وہ بہی پانی دیتا ہی اور پہر
پہر لگائی **نسخہ** پہلی روغن کنجد سیاہ پاؤ بہر لیکی گرم کری موم سفید دو تولہ ڈالی
بعدہ توتیا سبز دو ماشہ سوہن مکہی دو ماشہ مصطگی رومی چہہ ماشہ
گندہ بیروزہ تر چہہ ماشہ کہربا رج دو تولہ گندہ بیروزہ خشک ایک تولہ نوسادر
پانچ ماشہ سنگجراحت تین ماشہ تخم لورہ سرخ دو ماشہ پہلی بورہ سرخ کی تخم دو ماشہ

بیان انزال

بورہ سیاہ دو ماشہ سوہاگہ جو کیا بریان دو ماشہ زنگار ایکتولہ ان سبکو پیسکر ملاوی اور ایک ٹاسی جبکہ قوام
پر آوی تو سرد کرکی لگائی اور گہٹنی سی نیچی تک ساتہ پہوڑی ہوتی ہین نوع دیگر ایک عارضہ اونگلیمین
ہوتاہی اوسکو بسپہری کہتی ہین جو اوسمین کوسنت ہو تو نشتر سی اوسکو کاٹی تو شیر آب لگائی اور گوشت اگر کہجاوی
تو وہ مرہم لگائی کہ جسمین کشتہ ہی نوع دیگر ایک پہوڑا ہتیلی مین ہوتاہی اوسکو بہی جرڈالی اگر پہوٹنیکی راہ
دیکہی گا تو اونگلیان فالوسی جاتی رہینگی اگر اونگلیان سیدہی نہون تو بہیڑ کا گوبر یا سمین لگا لی پہار آدی
اور دودہ بہیڑ کا ہی مالش کری یا شراب دوا نشہ کی اور کاندہی سی اونکلی تگ چودہ پہوری معرکہ کی ہوتی
ہین دونجاتی کی اور بہت پہوڑے ایسی ہین کہ جلد اچھی ہوجاتی ہین نوع دیگر ایک پہوڑا الشت مین ہوتاہی
کہ اوسکو اوپدہ کہتی ہین اور اوسکی گرد چار پہوڑی ہوتی ہین چار طرح پر اور وہ پہوڑا پشت کی بیچمین ہوتاہی
اوسکی صورت یہہ ہی کہ مثل سرطانکی اور وہ عرض طول بہت بڑا ہوتاہی اور اوسکی پہوڑی مین ایک سوراخ پکجانیکی
بعد ہوجاتاہی اور پانی نکلتاہی باہر پہ دبناہی اور جو پہچہڑا انہین پگلتاہی لازم یہہ ہی کہ اوسکو چار پارہ
کرڈالی چار انگل اور اسکی آلایش کو نمک سانبہر برگ نیم پہٹکری اور شہد سی پاک رکہی لیکن بائین
جانب کو خیال رکہی کہ ورم نہ اجاوی بر تقدیر اگر ورم ہوجاوی تو داہنی ہاتہہ کی فصد باسلیق کہولین
پندرہ تولہ خون لی اگر اسقدر خون نہ نکلی تو بائین ہاتہ کی فصد چار دنکی بعد لی اور یہہ مرہم لگائی نسخہ
چونک چونا بجہی تو تیا سبز صابون رائی سوہاگہ جو کیا دودہ مدار رخام ایک ایکتولہ کہی کا پیکا بارہ تولہ لیکی
گرم کری پہلی صابون ملائی اور باقی دوائیان پیسکر جدا جدا وزن برابر کرکی ملائی جبکہ قوام پر آوی
تو سرد کرکی لگائی اور اگر زخم بہر انیکی بعد ورم ہوجائی اور بعد ورم کی پیچیش ہوجاوی تو کسی حیلہ سی معالجہ
موقوف کری اور اگر کوئی حیلہ نہ چل سکی تو یون علاج کری اور یہہ دوا پلائی نسخہ تخم خطمی ریشہ خطمی چہ چہ
ماشہ ان سبکو بہگو دی صبحکو چہانکر پہلی چار ماشہ تخم ریحان پہانکی بعد اوسکی پی لی اور اگر ان چارون پہورون
مین سی بائین جانب کو پہوڑا ہو تو بہی یون ہی علاج کری جو اوپر بیان کیاہی اور جو داہنی طرف کو ہو
تو اوسکی صورت پر علاج کرنا چاہئی اور یہہ تین پہوڑی کچہ اندیشہ کی نہین ہین جسطرح پر چاہی
اوس طرح پر علاج کری خدا تعالی اچہا کر دیگا نوع دیگر ایک پہوڑا پسلیون

ودوافع جن لگانیکی

نوع دیگر

نسخہ

نسخہ دیگر

۲۶

نوع دیگر

نسخہ

نسخہ

نسخہ

پر ہوتا ہی اوسکا علاج جلد کری کیونکہ یہ مقام ناسور کا ہی اور بائین طرف پہوڑا پیٹ مین اوتر جاتا ہی اور سمین
سی غذا نکلتی ہی اور یہمنی ایسا پہوڑا اچہا ہوتی کم دیکہا ہی اگر اچہا ہوتا ہی تو بہت محنت ہوتی ہی اوکی ختیاں
الدکی ہی **نوعدیگر** ایک پہوڑا گوڈ پر ہوتا ہی اوسکا علاج اسطرح کری جیسی اوپر بیان کیا ہی **نوعدیگر**
ایک پہوڑا ٹہوڈی پر ہوتا ہی پہلی پہیار اون پہتورکا دی جو اوپر فوتونکی پہور مین بیان کیی ہین چیرونکا
دی اور استعمال کری برگ نیم برگ شہتوت پیاز سفید نمک شوران سبکو پیسکر گرم کرکی لگائی اگر پہور اخاطر
خواہ پکجای تو چیر ڈالی اگر خود بخود پہوٹجائی تو بہی بہتر دی کیونکہ مواد اوسکا براز کی مقام سی آنی لگتا ہی سوائی
چار بار روز کرنا چاہیی اور مرہم یہ لگائی **نسخہ** روغن کنجد سیاہ دس تولہ لیکی گرم کری موم سفید دو تولہ بعد اوسکی
مردار سنگ چہ ماشہ توتیا سبز چار رتی ارنڈکی پتی کا عرق چار تولہ ڈالی اور یہ دوائیان پیسکر ملائی جبکہ قوام
ہوجاوی تو سرد کرکی لگائی اگر پیپ سی غلاظت نکلی تو یہ دوا پینی کری **نسخہ** برگ شاہترہ چہ ماشہ تخم شاہترہ
چہ ماشہ صندل سفید چہ ماشہ صندل سرخ چہ ماشہ گل منڈی چہ ماشہ گاوزبان چہ ماشہ **اصل السوس** مغشر چہ ماشہ
گل خطمی چہ ماشہ گلبنفشہ چہ ماشہ ان سبکو بہگودی صبحکو ملکر چہانکر نبات ایک ماشہ تباشیر ایک ماشہ زہر مہرہ خطائی
ایک ماشہ دم الاخوین ایک ماشہ پیسکر اوپر دوا کی چہڑکی اور پلائی اور اگر اوسکی لیپ لگائی **نسخہ** برگ شاہترہ
ایک تولہ برگ حنا ایک تولہ تخم شاہترہ ایک تولہ جدوار خطائی چہ ماشہ صندل سفید و سرخ ایک ایک تولہ ان سبکو
پانی مین پیسی اور گرم کرکی لگائی اور نشیٹ کی جانب کو کہ جتنی پہوڑے ہوتی ہین سب کی ہین اون سب
پر لیپ لگانا مفید ہی خدا چاہی تو اچہا ہوجاے **نوعدیگر** ایک پہوڑا جو ترٹکی اوپر ہوتا ہی اسطرف
یا اسطرف ہی علاج اوسکا نہین مرہم سی کرنا چاہیی کیونکہ مقام تشویش کا نہین ہی اگر اس سی
اچہا ہوگا تو یہ مرہم لگائی **نسخہ** پہلی روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ لیکی گرم کری اور صابون ولایتی تین
تولہ سفیدہ کاشغری دو تولہ سیندور گجراتی دو تولہ ملائی اور لگائی جبکہ قوام برابر آئی سرد کرکی لگائی
اور ایک مرہم یہ ہی **نسخہ** پہلی رال سفید تولہ بھر لیکی باریک پیسکر چہانی اور چار تولہ تیل مین ملاے اور آگ دریا ہی
دہو دے جبکہ خوب سفید ہو تو یہ دوائیان ملائی **نسخہ** کتہ سفید چار ماشہ توتیا سبز دو ماشہ رسکپور تین ماشہ ان
سبکو پیسکر ملاے اور لگائی **نوعدیگر** ایک پہوڑا جو ترٹ سی اوتر کی ہوتا ہی لوگ اوسکو بہی

٢٧

تو سبز کہتی ہین اور یہہ پہوڑا قسم تواسیر کی سی ہوتی ہین ہی مگر یہہ مقام ناسور کا ہی اوسکے طرح یہہ بہی کہلی

کہلی ہوتی ہی اور وہ خود بخود رسنی لگتی ہی اوسکو بہی چار پارہ کر ڈالی کیونکہ یہہ جب واماندہ ہوتا ہی اوسمین منہ سا

ہوتا ہی جبکہ وہ نکلتی تا ہی تو یہہ مرہم لگاوی النسخہ پہلی روغن کنجد سیاہ پانچ تولہ گرم کری بعدہ موم چہہ ماشہ

ڈالی اور یہہ دوائین امباخ گل ارمنی مرداسنگ توتیا سبز ایک ایک تولہ پیسکر ملاوی اور مرہم انکہیں لگاکر سرد

کرکی لگاوی تو علاج دیگر ایک پہوڑا ایسا ہی اگی ہوتا ہی اوسکو گہیر کہتی ہین اوسمین ایک گہٹلی بڑی سی ہو جاتی ہی

اور وہ چہہ سات مہینے کے بعد ظاہر ہوتی ہی اور اس پہوڑے کی بہی ہر دفعہ خطا ہی کسو وسطے اگر اسکو خاطر خواہ چیرا دے ڈالی

اور مواد سب نکال ڈالی اور اوسکی بدگوشت ہو جاتا ہی اوس گوشت کو اسقدر کاٹی کہ چار انگل کا غار ہو جاتے

اور مرہم شکر سفید پہٹکری ان سبکو ایک ہفتہ باندہی بعد یہہ مرہم لگاوی النسخہ رال سفید دو تولہ توتیا سبز ایک رتی

ان سبکو باریک پیسکر چہہ تولہ گہی مین ملاوی اور ایک ماشہ صابون ڈالی اور ان سبکو آب برایلون یا آب بارالکین

یا آب برف مین دہوی اور لگاوی تو علاج دیگر ایک پہوڑا انگلیون مین غار ہوتا ہی اور یہہ پہوڑا ہی انہین مرہم سی اچہا

اچہا ہو جاتا ہی تو علاج دیگر ایک پہوڑا کہنی کی جوڑ پر ہوتا ہی اوسکا علاج بہت مشکل ہی کیونکہ ایک دانہ زرد

جبکہ وہ پہوٹتا ہی تو اوسکی جیب سے زخم زیادہ ہوتا ہی اخر درجہ بتی جانی لگتی ہی تو یہہ علاج ہی اگر علاج

کری تو اسطرح کری کہ پہلی تیزاب لگاوی زخم بڑہادی اور اوسمین ایک غدود سفید سا ہوتا ہی اوسکو

نکال ڈالی جبکہ زخم گہرا ہو جاوی تو وہ مرہم لگاوی جسمین رن جوت ہی اگر نہ اچہا ہو تو یہہ مرہم لگاوی النسخہ مرہم

گندک ایک تولہ سیماب چہہ ماشہ روغن کنجد سیاہ دو تولہ ان سبکو کڑاہی مین حل کری جبکہ مثل مرہم کی ہو تو لگاوی

خدا تعالی چاہی تو اچہا ہو جاوی اور بہر تقدیر نہ اچہا ہو تو علاج موقوف کر دی تو علاج دیگر ایک پہوڑا ایسا پندلی

پر ہوتا ہی اوسکی یہہ صورت ہے کہ پہلی ورم ہوتا ہی اور لیپ محلل تجویز کرکے لگاوی تو

تحلیل ہو جاوی اور فصد باسلیق کہولی اور یہہ لیپ لگاوی النسخہ املتاس دو تولہ گل بابونہ گل

خطمی گلوی خشک ناخونا گل ارمنی اسپغول ایک ایک تولہ تخم مورد چہہ ماشہ افیون

دو ماشہ سورنجان تلخ چہہ ماشہ جدوار چار ماشہ ان سبکو پانی مین پیسکر

گرم کرکے لگاوی اور بتی ارنڈ کے باندہی اگر وہ سرخ ہو جاوی تو وہ مرہم لگا

جسمین نان پاو کا مغز ہی اگر وہ پہوڑا پہوٹ جاوی تو خیال کری کہ زخم کی نیچی سمجھتے ہیں یا نرمی اگر
نرم ہو تو نشتر دی اگر سخت ہو تو نرم کری پہر نشتر دی اور وہ مرہم لگائی کہ جسمین ابہاران ہی اور دوسری
صورت اس پہوڑی کی یہہ ہی کہ پہلی ایک چہالہ سا ہوتا ہی اور اوس زخم سی زرد اگلتی ہی اور تری مواد ہوتا ہی جگہ
وہ چہالہ پہوٹ جاتی اور مواد نکلی یا دی ہی نکلتا ہو تو نشتر دی اور نیم اور نمک باندہی بعد اوسکی یہہ مرہم لگائی
نسخہ پہلی روغن گنجد سیاہ پاو بہر لیکر گرم کری اور شلجم سفید دو تولہ پہلاوان گجراتی دو عدد ٹکیہ برگ نیم
دو تولہ اکٹہا کر دور کری بعدہ سیندور یا پختولہ ملا کر الجمین لگائی جگہ قوام پر آئی تو سرد کر لی لگائی نوع
دیگر ایک پہوڑا پہنڈلی سی جہہ اوسکی نیچی اوپر کی ہوتا ہی اور وہ بہی بہت عرصہ مین پکتا ہی ایک برس دو
سکے بعد پہوٹتا ہی تو پانی اور خون بہی دیتا ہی اوسمین وہ مرہم لگائی جسمین زیرہ سفید ہی یا یہہ مرہم
لگائی نسخہ مہین پہل سرج کوند ببول لونگ پہو لدار صابون ولایتی کو گل ہیا انکی نین برابر وزن
لیکی پانی مین پیسکر ایک ٹکیری ہو صماد کری اور موم جامہ سا بنا کر رکہی اور اوس پہوڑی پر لگاوی یا سی
اور دنبال پر لگائی یہہ لیپ بہت خوب ہی ہر ایک کی پہوڑی پر لگائی اور اوس پہوڑی کو برا کہتی ہین اگر بڑا
جائی تو اوس پہوڑی پر یہہ مرہم لگائی جسمین صابون ہی یا یہہ لگائی نوع دیگر نسخہ زنگار توتیا سوکہ
جو کہ جام اینہ بلدی نیم پہلی برورزہ پانچ تولہ لیکی صابون جہہ ماشہ ملائی اور پانی سی دہووی اور یہہ
دوا لگائی نوع دیگر ایک پہوڑا انگلی پر ہوتا ہی اور پہوڑا تہوری عرصہ مین اچہا ہو جاتی تو بہتر ہی
نہین تو ہڈیان نکلا کرتی ہین اور دیکہا ہی کہ ایسا پہوڑا اس سو ملین اچہا ہوتا ہی اور اوس پہوڑی کا
وہ علاج کر جو اوپر بیان کیا ہی نوع دیگر ایک پہوڑا آلو ملین ہوتا ہی اوسکا علاج یہہ ہی جو بیان کیا ہی نوع دیگر
ایک پہوڑا پیٹ پر ہوتا ہی اوسکا علاج یہہ ہے موافق پہوڑی رینڈ لیکے گا اوسکا ذکر اول کیا ہی وہ کری نوع دیگر ایک پہوڑا
پیر کی انگلی پر ہوتا ہی اوسکا خیال کری کہ آتشک کے سبب سے ہی یا نہین اگر سبب نہو تو وہ علاج کری کہ جو بتا
کی انگلی مین اوپر بیان کیا ہی اگر سبب آتشک کی ہی تو یہہ صورت ہی کہ اونگلیان پیر کی کر پڑتی ہین اور علاج کرنے تو زخم اچہا ہو
جاتا ہے لیکن پانون بیکار ہو جاتا ہی اور پہوڑی تمام جسم مین نکلتے ہین اگر سبب کا حال بیان کرون تو طول بہت سا ہو جاتا ہی
اور اوسکا کچہہ حاصل نہین لیکن وہ بار نسخہ اور مرہم اور تیل کی لکہی دیتا ہون کہ بہت کام کی ہین اور سیر یہہ لیپ

نسخہ ... پانی میں ... اور کچہہ ... لسخہ ... ایک عدد ...
[illegible]

فصل دوم در بیان حیوانات چرندہ و پرندہ چوپایا و دوپایا اور درندہ گزندہ

لگائی تو تحلیل ہو جائیگا اور اگر مواد قابل تحلیل کے نہو گا تو پک جائیگا **نوع دیگر** اب آئی گچی ہو رکاب
بہی نسخہ پتی کلا یہ سکی کلاہین پیسکر اور گرم کر کی اوپر تیل لی لگائی اور پان بنگلہ اوپر کو باندہی جلکہ پک جائی
تو احتیاطا یہی **نسخہ** تودہ ببول کمیلہ سرخ گجلا ہر یک ایک تولہ انکو پیسکر رکہی وقت حاجت پانی مین لت کر کی
لگائی اور پان بنگلہ گرم کر کی باندہی **نسخہ** تخم ملیہ تخم کتان رای ہر یک سی ایک ایک تولہ انکو پیسکر رکہی وقت
حاجت پانی مین لت کر کی لگائی اور پان بنگلہ اوپر باندہی **نسخہ** فلفل سیاہ چہ ماشہ کلونجی چہ ماشہ پہلے کہی کاٹیکا
چار تولہ لیکی گرم کری بعدہ ان دونو دوائونکو ڈالی جبکہ جل جائین تو ادتی کی دستہ سی جلکری تاکہ مثل
مرہم کی ہو تو اوپر اوسی لگائی **نسخہ** روغن تلخ پانچ تولہ فلفل سیاہ چہ ماشہ حنا سبز چہ ماشہ برگ نیم چہ ماشہ
املہ خشک چہ ماشہ توتیا چار ماشہ ان سبکو اوس تیل مین جلا کر دہی کی دستی سی جلکری اور لگائی **باب
دوسرا بیان اور علاج زخم مین ہی** جو کسیکی کہری یا تلوار سر پر پڑا اور ہڈی تک اوتر
جائی اور ضرب سی کئی ہڈی ٹوٹ گئی ہوں تو سب ٹکڑون کو اصل کی موافق ملائی اور جو ریزہ ہو تو نکال
ڈالی اور اوس سوراخ پر عرق گو مہ لگائی بعد اوسکی زخم کو ٹانک دی اور سینکنے کی دوائین یہ ہین **نسخہ**
انبہ ہلدی میدہ لکڑی کنجد سیاہ شکر سفید میدہ گندم روغن زرد انکا حلوا بنا کی سینکے اور اسیکو باندہی
اور اگر تلوار ہڈی پڑی اور کاسہ سر کا جدا ہو جائے تو دونوں کو ملا کی باندہی اور اسی سی سینکے اور باندہی اور یہ
مرہم لگائی **نسخہ** سفیدہ کاشغری مردا سنگ حضض ہندی سکیو عقرقرجا لجرانی ایک ایک تولہ شنجرف چار ماشہ
ان سبکو پیسکر چار تولہ گہی مین ملائی اور آب سے دریا دہوئی اور اوس زخم پر لگائی اور خیال رکہی کہ سیاہی نہ ہوئے
اور جو کسیکے تلوار گردن پر پڑی کہ زخم زیادہ ہو جائے تو لازم ہی کہ پہلی خون زخم کو پاک کری بعدہ ٹانکی لگائی اور فقط
انبہ ہلدی اور حلوی سی سینکے اور پہلی وہ مرہم لگائی جسمین جو کیا سوہاگہ ہی جابجا سفید مائل بزردی لگا ری
لگی تو یہی مرہم لگائی جو اوپر بیان کیا ہی اور جو کاندہی پر تلوار پڑے اوسکو بہی ملا کی ٹانکی دی اور مرہم سمین
بہی لگائی جو اوپر بیان کیا ہی اور ایک سانچہ لکڑ یکا بنا کر شانیکی جوڑ پر یعنی کاندہی پر باندہی خدا چاہے
تو اچہا ہو جائیگا **نوع دیگر** اور کسیکی اگر تلوار گردنسی تا بہ کمر تک پڑی روکیطرف یا پشت کیطرف اور زخم
چار او نگل کا گہرا ہو تو نہ ڈری اور علاج اوسپر فل لگا لی کری اور فکر اوسکی وقت رکہی اور جو دو

نکری ہو گئی ہون تو یہ دیکہی کہ کچہ دم باقی ہی اگر دم ہو تو علاج کری اور دم طاقت سی اتا ہو اور ہوش درست ہون تو یہ خیال کری کہ فقط اسکی حرارت ہی اور کچہ دم کی زندگی ہی اور کوئی ساعت ہوا کہاتی ہی اسکی تقدیر مین اور اوسکو جسو کا زخم کہتی ہین لیکن یہانپر میری جرات چاہتی ہی اگر نرا اور گردہ اور کلیجہ نکلگیا ہو تو ہانکی کہونی لگا کر علاج کری کچہ در نہین زندگی خدا تعالی کی اختیار ہی اور جہان اعضاؤ مین زخم اگیا ہو تو ہرگز علاج نکری کہ بہلی خطا ہی اور جوان اعضا مین فرق نہ ایا ہو تو علاج کری اور اون کہونسی لگائی یا جو اوس زخم کی موافق ہو وہ لگائی یا یہ تیل بنا کی لگائی **نوع علیکر** دار ہلد زرد چوب مقشر بہر بہونگی کی جہت کا دہوان صاف کر کی و تواہ ان سبکو جدا جدا وزن کر کی جکوب کری اور آدہ ریا یا اب باران مین بہگو دی صبح روغن کنجد سیاہ پاو بہر ملائی اور نرم انچ مین لگائی جبکہ پانی خشک ہو تو چہانکر رکہی اور پارچہ کتان کہنہ کو اوسمین تر کر کی اوس زخم پر لگائی اگر چہ پارچہ کتان میسر آئی تو والتی سوت تیل مین تر کر کی بہرنی اور لگائی اور جوب بندش کری اور غذا اندی اور فقط عرق ملکو پلائی اور گومہ کا ساگ پکا کی کہلائی اور پرہیز کروائی اور یہ خیال رکہی کہ سیب پطور باننے نہو اور سیاہی نہو اور ایسی زخمی کو اوس جگہہ رکہی جہان آواز کسیکے نہ آئے **نوع علیکر** اور جو تلوار ہاتہ پر پڑی ہو اور ہاتہ کٹکر گر پڑی اور عرصہ دو گہری کا ہو گیا ہو تو درست نہو گا اور تہوڑی دیر ہوئی ہو اور ہڈی قلمی کئی ہو تو ہاتہ درست ہو جائیگا اور جو برابر کٹی ہو تو اوسیوقت علاج کری تو ہاتہ اچہا ہو جائیگا اگر چہ بہی عرصہ ہو مہای اچہا نہو کا کسواسطی کہ جبتک کٹا ہوا ہاتہ گرم ہی جبتک علاج بہی ہی اور جب سرد ہو گیا تو کسواسطے ملنی کی علاج نہین اور جو انگلیان تلوار سی کٹجاتین اور گرنہ پڑین ہون تو اچہی ہو جائینگی اور جو کسیکی جوتر طیر تلوار پڑی تو علاج اوسکا تجویز جراح پر موقوف ہی کیونکہ مقام فکر کا نہین ہی اگر کسیکی تلوار فوطہ پر پڑی کہ بیضہ تک کٹجائی تو مناسب ہی کہ اندر کو نوکری ملا کر اوپر سی جلد کی ٹانکی لگائی اور اسطرح باندی کہ اندر سی بیضہ کا زخم ملا رہی اور اوسپر وہ روغن لگائی جو انکر تر ہونگی یہان اڑ اسی پر لگاتی ہین اور اگر وہ میسر آئی تو مجبور یکو روغن دیودار یا روغن جہو سا لگائی اور جو ترسی تا بہ ناخون پانک جو زخم ہو اوسکا علاج ایسا ہی کری اور اگر کسی پاون تک مشکل زخم ہو تو اوسکا وہ علاج کری جو کمر کی یا ہاتہ کی زخم کا حال بیان کیا ہی **نوع علیکر** اور کسیکی تیر لگا ہو

خون بند ہو جاتا ہے اگر کوئی عورت دودہ [illegible]

اور رحم کی اندر ایک رہا ہو تا ہمہ تو جارو نکطرف سی دبا کر نکالی یا زخم کو کشادہ کری جب ہاتہہ سی نکالا اور تیر اندر
کا لون معلوم ہوتا ہے کہ وہ زخم دوسرے یا تیسرے دن مٹی ہو دیا کرتا ہی اس سبب سے دریافت ہوتا ہی اور تیر جو رحم کی جگہ رہ جاتا ہے
اور جسجگہ گوشت میں لگتا ہی تو پار نکلتا ہے اوسکی زخم پر دونو طرف مرہم لگاوی اور درمیان میں ایک گدی باندہی
اسطرح کہ علاج میں بہ در دکا اچھا کردیتا ہی اگر کسیکے سینہ یا ناف میں تیر لگی یا پار ہو جاتی یا اندر رہجاتی اگر لگ
کر نکلجاتی تو ویسا علاج کرے جو اوپر بیان ہی اگر اندر رہجاتی تو اوزاروں سی نکالے پہر روغن بہری نسخہ عرق بہنگرہ عرق
گوجسہ عرق برگ نیم عرق بہبو بتیاں دو دو تولہ کل ارمنی افیون ایک تولہ سب دواونکو باو پہر روغن کنجد سیاہ میں ملاے
اور چالیس روز تک شیشی میں رکہی بروقت ایسی زخم کی بیچ کام کی لاوے یا کسطرح کا زخم ہو تو یہہ روغن لگانا بہتر ہی خدا چاہے
جاسی تو اچہا ہو جائیگا اگر کسیکے تیر سر میں لگا ہو تو علاج سمجہکر کری کہ یہ مقام نازک ہی اگر اسجگہ تیر لگا ہوا اور نکل گیا
ہو تو بہتر ہی اگر رہگیا ہو تو وہ مشکل سی نکلتا ہی کیونکہ بمقام زخم چیر پہاڑ نہ کرنا چاہیے اگر مقناطیس کو وہانتک
پہنچا نو مناسب ہی کسواسطی کہ بہتر یا آہن مقناطیس پر عاشق ہی اگر تیر پار نکل گیا ہو تو وہ علاج کری جو پہلی بیان
کیا ہی کہ جسمیں عرق بہنگرا ہی اور جو کسیکے تیر رانمیں لگی تو یہہ مقام بہی تیر کی رہجانیکا ہی کیونکہ گوشت اور استخوان
بہت گندہ ہی لازم ہی کہ یہاں زخم چیر کر نشتر دی تیر نکالی کہ محل اندیشہ نہیں ہی مگر ایک اندیشہ یہ ہی کہ اگر زخم
رہجاتی تو عرصہ میں اچھا ہوتا ہی اور حال زخم کا جو روئیدگی بیان ہو چکا ہی اسواسطی زخم کو کشادہ
کرکی تیر نکالی تو ہڈی کا حال معلوم ہو کہ کچہہ ہڈی میں تو خلل نہیں آیا اگر کچہہ ہڈی میں خلل دریافت
ہو تو کرچین نکالکر علاج کری اگر کہنی میں تیر لگی تو اوسکا بیان بہی یہی ہی اور جینی کہنی سی پاؤں
تک زخم تیر کا کم دیکہا ہے اور کسیکے اگر لگی تو علاج اسطور پر کری جو بیان ہوتا چلا آتا ہی خدا تعالی چاہے
تو اچہا ہو جائیگا **نوع دیگر بیان گولیکا ہی** اور جو کسیکے گولی سر پر لگی اوسکے
دو تقریر ہی ایک تو یہہ ہی کہ لگتے ہی ہوش جلدی گئی اور ایک یہہ ہی کہ دور سی لگی ہو تو وہ زخم
جلد میں رہجاتی ہی اس سبب سے سر میں ورم ہو جاتا ہی اور لوگ ناقص العقل کہتے ہیں کہ گولی نکالی
حال یہہ ہی کہ اگر گولی نزدیک سی لگی تو وہ دونو جانب سی ہڈیاں توڑ کر نکلجاتی ہی اور جو اندر کی
جانب سی لگی تو مغز کی اندر رہجاتی اور نکالنیکے وقت حال رحمیکا دریافت کری کہ گولی نکالنیمیں روح تو

[illegible]

تو مفارقت نکرنی اگر ایسا دیکھی تو علاج نکری اگر جانی کہ زخم مستحق ہوگا اور قریب اوسکی راضی ہوں تو نکالی
ور کا حال ہی دیکھا اور سنا ہی اور زخم سر کا تم سینکی ہیں اور وقت علاج کی پہلی یہ مرہم لگائی کہ جلا ہو گوشت نکلجائے
نسخہ زنگار سبز ایکتولہ عسل خالص ایکتولہ سرکہ تند دو تولہ ان دواؤنکو ملاکر کرچھی میں پکائی جبکہ قوام پر آئی تو سر کی
نسخہ انڈیکی سفیدی و عیلو و شراب دو آتشہ چار تولہ ملاکر لگائی نوعدیکر اگر گردن میں گولی لگی تو اسکا بھی یہی علاج
ہی اگر کسیکے سینہ میں لگی تو حال یہہ ہی کہ جسطرف کو سر پھرتا ہی گولی بھی پھر جاتی ہی اگر کوئی ارزداری تو
نکلجاتی اگر کم زور ہی تو رہجائیگی لازم ہی کہ اوسکو خوب غور سی دیکھی کیونکہ زخم اوسکا خمدار ہوتا ہی اور خیال
رکھی کہ سینہ کی برابر قلب ہی اوسکا خیال بھی ضرور ہی اور بعضی گولی کپڑی میں لپٹی ہوئی ہوتی ہی تو وہ نکلجاتی ہی اور
پڑی رہجاتا ہی اور جسطرف سی گولی نکلجاتی ہی اودہر زخم کشادہ ہوجاتا ہی تو لازم ہی کہ پہلی کپڑی کو خواہ چیر کر زخم
یا ایسا کر نکال لی اور اگر کوئی کہی کہ کیونکر معلوم ہوا کہ اس زخم میں کپڑا ہی تو اوسکا جواب یہہ ہی کہ کپڑا
رہنی سی زخم کی پیپ سیاہی مایل ہوتی ہی اور پیپ پتلی نکلتی ہی بس لازم ہی کہ زخم کو خوب صاف کری کسواسطے
کہ جب زخم صاف ہوا اور جدا ہوا گوشت نکل گیا تو زخم جلد اچھا ہوگا اسواسطے پہلی صاف کر لیتی ہیں کہ خطا نہو اور علاج
کی بھی یہی صورت ہی فقط نوعدیکر اور جو کسیکی فوطوں میں یا ران سی ہنڈلی تک گولی لگی تو علاج
اسوقت ایکی دیکھی کہ گولی نکل گئی تو خیر اور نکلی ہو تو گولی کو نکالکی خوب زخم کو دیکھی کہ ہڈی تو نہیں
ٹوٹی اگر ٹوٹ گئی ہو تو چھوٹی نکڑی نکال ڈالی اور بڑی نکڑی وہیں جمادی اور اوسکی اوپر سوت
ولایتی خشک بھر دی اور مرہم اشتکل کا پھاہا لگادی یا چھوٹا مرہم لگادے مگر احرای ولایتی ہوں اور
خوب کسکر باندہی بعد تین دنکی کہولی اور دیکہی کہ ہڈی جمی ہی یا نہیں اگر جم گئی ہو تو بہتر تو اوسکو
بھی نکال ڈالی یا جیسی صلاح وقت ہو ویسا کرے اور خیال رکھی کہ زخم سفید ہی یا سیاہ ہے
گرد زخم کی ہی اور بو زخم میں تو نہیں آتی اور پیپ پانی سی تو نہیں نکلتی کسواسطے کہ یہہ بات
تو عیب کی ہی اور گولی کی ہر زخم پر دوا لگاتا ہی کہ جو نسخہ سر کی زخم میں بیان کیا ہی اور
اوس دوا کو لگائی ضمن انڈیکی سفیدی ہی اوس دوا میں پرانی روئی کو تر کرکی لگائے
اگر یہہ دوا تجربہ میں آئی ہی خدای تعالی چاہی تو اچھا ہو جائیگا نوعدیکر اور جو کسیکے زہر

کی ہوی تلوار یا تیر یا کٹار لگی ہو تو حال اوسکا دریافت ہوتا ہی کہ زخم تو اوپر بڑہتا جاتا ہی اور
اور گوشت گلتا جاتا ہی بو آتی ہی اور روز بروز رنگ زخم کا بد ہوتا جاتا ہی اور خون و گوشت اوس
جگہ کا سیاہ ہوتا ہی پس لازم ہی کہ پہلی تمام سیاہ گوشت زخم کا کاٹ ڈالی اگر خون جاری ہو تو دوا خون
بند کرنیکی کہ اوپر بیان کی ہی لگا وے دوسری دن گیرو پہٹکری پیسکر گرم کرکی باندہی اور یہ مرہم لگاوی
نسخہ پہلی گہی کا نیکا آدہ پاو لیکر گرم کری اور موم ۴ ماشہ ڈالی جب کہ ملجاے بعدہ کمیلہ ایک تولہ رال سفید ایک تولہ
رتن جوت ایک تولہ ملاکر ایک جوش دی خفیف اور اوتارکی سرد کری ایک پہاہا موافق زخم کی بنا کر لگائی اگر
کوئی کہی کہ یہ زہرباد ہی جواب دی کہ سچ ہی مگر حال یہ ہی کہ اسمین ایک میلا سا نکلتا ہی کہ جسکو کچ لہو کہتی ہین
اور زخم زہرباد کا جلد بڑہتا ہی اور یہ عرصہ مین بڑہتا ہی اور زہرباد کا گوشت جلد گلتا ہی اور اوسکا غم
مین لعبہ زخم زہرباد مین آدمی جلد ہلاک ہوتا ہی اور اسمین دیر ہی اور مریض زہرباد کو چین کسیوقت نہین
اتا اور ایسی زخم والیکو جسقدر کہ درد ہوتا ہی اوس سی نہ زیادہ نہ کم ہوتا ہی لازم ہی کہ علاج ساتہ دانائی کی
تو جلد اچہا ہو جائیگا اگر بعد خشک ہونیکی کوئی کسر جلد کی نمودار ہو تو پہر تیزاب لگائی تا زخم کشادہ ہو
بند ی نکلی **نسخہ تیزاب** عرق لہسن عرق لیمو کاغذی چار عدد دسو ملا کر جو کیا تو تیاسیر ایک ایک تولہ
ان دونو کو پیسکر باریک اور عرق مین ملائی چار دن تک دہوپ مین رکہی وقت حاجت ایک قطرہ اوپر زخم کی لگا
بعدہ مرہم کا پہاہا رکہی **نوع دیگر** اگر کسیکو جانور نی مارا ہو یا وہ کو ٹہی سی گر پڑا ہو یا دیوار لی نیچی دبکیا
ہو اور اوسکی سبب سی زخم لگا ہو تو علاج اوسکا موافق اوسکی کری کہ حال اوسکا اوپر بیان کیا ہی اور جو کسیکی
ہڈی ٹوٹ جاوی تو یہ لیپ لگائی **نسخہ** برادہ کہوپرا انبہ ہلدی میدا لکڑی کنجد سیاہ موم سفید ایک ایک تولہ لیکر
اور پیسکر لیپ کری اور اگر زخم اوسپر لگا ہو تو وہ مرہم کہ حال اوسکا اوپر بیان کر چکا ہون اوسکا پہایا
اوسکا پہایا بنا کر لگائی خدا تعالی چاہی تو اچہا ہو جا لگا **نوع دیگر** اکثر جاڑیکی موسم
مین لوگونکی ہاتہ مین پہانس کہی کی للجاتی اور سبب اوسکی ہاتہ پکجا تا ہی اوسکا علاج یہ ہی
کہ پہلی ہاتہ کو خوب سینکی اور یہ دوا لگائی **نسخہ** اجواین خراسانی کوگل بہیا صابون ولایتی نمک لاہوری
فند سیاہ جان سبکو برابر وزن لیکر پانی مین پیسی جبکہ مثل مرہم ہو جاوی تب اوس زخم پر لگائی اگر بقدر اوس سی

بہی اچہا نہو تو وہ مرہم لگاوی کہ حال اوسکا او پر بیان کرچکا ہون اور اگر اوس سی بہی اچہا نہو تو یہ
مرہم لگاوی نسخہ صابون قند سیاہ میدہ گندم ایک ایک تولہ لیکر پانیمین پیسی اور پہاہا بنا کر لگاوی بعدہ ایک
پان گرم گرم باندہی اور سینکی اگر زخم نانہ کا سبب اچہا ہو اور پانی موقوف نہو تو زخم پہر یہ تیزاب لگا کر دفع
کری نسخہ تیزاب گندہک تو تیا دو تولہ سہاگہ زاج سفید نوسادر دو تولہ ان سبکو باریک کرکی آدہ پاو دو دہ
ملا کر ایک ہانڈی میں رکہی چنانچہ مثل جوئی کی مقطر کرلی وقت حاجت ایک قطرہ زخم پر لگاہی مثل غاسل کی وہ زخم
سوجایگا بعد اوسکی اوسی مرہم کو لگاوئی خدا تعالی چاہی تو اچہا ہو جاوی گا **باب تیسیر علاج سوزاک اور**
آتشک میں جان تو کہ یہ عارضہ کئی قسم کا ہوتا ہی ایک صورت یہ ہی کہ کسی طوائف کی یہ عارضہ ہو وی یا جو
مرد کو اوس سی بسبب تقاضای جوانی کی تمیز نکر کی ساتہ اوسکی ہم بستر ہوتا ہی چنانچہ نقل مشہور ہی کہ
جوانی دیوانی او رجب وہ شخص یہ حرکت کر چکتا ہی تو چند روز کی بعد یہ مرض ظاہر ہوتا ہی یعنی ابتداء میں تو ...
یا قولی یا ذکر ہی پر زرنگت زرد ہوتا ہی اوسمین جلن ساتہ خارشت کی بہت ہوتی ہی اور اوسکو وہ شخص کہجا تا ...
قالتا ہی تو وہ زخم بڑا ہو جاتا ہی تو جانی سی وہ شخص شکر حرات یا کتہ لگا تا ہی جبکہ زخم بلیسہ برابر ہو جاتا ہی
تب لوگونسی ظاہر کرتا ہی لوگ اسکو دوا حقہ میں پینی کی دیتی ہیں یا منہ آگیا یا دست آئی اور کوئی کہانیکو
دو دیتا تا ہی او سمین بہی دست اور منہ آتا ہی اگر وہ چند روز کیواسطی اچہا ہو گیا تو اسکا اعتبار
نہیں ہی لازم ہی کہ کسی جراح دانا کو بلا کر علاج کرا ور جراحکو لازم ہی کہ اول دیکہی کہ زخم کتنا بڑا ہی مگر یہ
زخم زود لگانی سی نہیں اچہا ہوتا اور علاج کی صورت یہ ہی کہ پہلی یہہ مسہل دے **نسخہ مسہل**
منعر حب السلاطین سو گاکہ جو کیا خام مقشی انگو برابر وزن لیکی پیسی اور ماش برابر گولی بنائی اور
کہانی کی یہ ترکیب ہی کہ پہلی تین روز یہہ دوا پلائی **نسخہ** گلسرخ تین ماشہ مویز منقی سات دانہ
بادیان پانچ ماشہ ملکوی خشک چہ ماشہ تخم کاسنی دو ماشہ ان سبکو پاو بہر پانیمین بہگو کر ایک جوش دی اور گلقند ایک تولہ
ملسکر ملا اور پلاوے از تین دن کہچڑی کہلاو بعدہ دو گولیان دو بکری کی کرکی کہلاوی اور اوپر سی گرم پانی پلائی وقت
تشنگی کی بہی گرم پانی پلائی شام کیوقت کہچڑی مع روغن اور دہی کہلاوی دوسری دن پہر تہ پاوشیر خشت
دو ماشہ مصری ایک تولہ ملائی اور اول اسپغول چہ ماشہ کہلاوی یہ دوا پلائی اسطور تین جلاب دی

بیان جانور چوپایہ

بعدہ یہہ گولیان کہلاوی نسخہ اجواین خراسانی اجواین دیسی عاقرقرحا گجراتی قاقلہ سفید تو تو ماشہ
کہلاوان سات ماشہ کنجد سیاہ دو تولہ سیماب بیلکون چہہ ماشہ قند سیاہ کہنہ ایک تولہ ان سبکو تمیز وزنک خوب
کوٹی اور ماشہ ماشہ بہر کی گولی بناکر کہلاوی غذا گوشت روٹی کہلاوی اور اشتقے مریض کیواسطی یہ مرہم لگا نسخہ
بیلی کیہی کا ایک ایک تولہ موم دو تولہ اور شنجرف ایک ماشہ اسکو نیم آثار روغن سنگ میں آثار شوتین ماشہ عاقرقرحا گجراتی دو ماشہ اور سفیدہ
کاشغری تین ماشہ ان سبکو بارک پیسکر ملاوی اور لگا کر دیکھی کہ مسہل لینی سی کیا صورت ہی اگر کچہہ کم ہوئی ہو تو مرہم لگانا
موقوف کری اور وہ گولیان اور کہلاوی اور احوال اوسکا ان بیان کیا ہی اور کہلاوے اور یہہ مرہم بہی لگاکر دیکہی کہ کیا طور ہی
اگر صورت اچہی ہو تو دو یا تین گولیان اور کہلاوے اور کچہہ فائدہ نہو تو بدامی اسطرحسی کہ مریض کو معلوم نہو
اور یہہ دوا دی وے نسخہ ان سبکو نو ماشہ قرنفل کلدار اکیس عدد اجواین خراسانی ایک ماشہ پیسکر ملائی دودہ
مان لڑکیکی میں لیٹ کری اور نو گولیان بناوے اور ایک ایک گولی ہر روز کہلاوے اور ترشی اور بادی کا پرہیز کروائی اور اکثر
یہہ بہی ہوتا ہی کہ بعد دو چار دنکی یہہ عارضہ ہو چکتا تہا کہ یکایک اشتر الیتی میں لگ گیا اور خیال کیا کہ یہہ زخم استر لگا ہی
اور بسبب دوائیان لگی ہین جسکی اچہا نہوا تب لوگونسی ظاہر کیا اگر وہ لوگ نادان ہین تو وہ دہو یا گہی وغیرہ
دواوین کتنی ہی ہنسائین بیفائدہ بتائینگی اور جو دانا ہین اونہون کہا کہ جراح کو دکہاو بس لازم ہی کہ جو
جراح علاج کری تو اسطور سی معالجہ کری کہ پہلی زخم کو دیکہی کہ کناری اوسکی موٹی ہین اور اندر زخم
کی دانہ ہین اور پہوڑا کتنا ہی اور مزاج مریض کو دیکہی کہ کیا ہی اوسکی مزاج کی موافق دوائی اگر
مسہل لینے کی طاقت ہو تو دی نہین تو یہہ دوا کہلائی نسخہ تو تیا دو نیم ماشہ بلیلہ سیاہ یکنیم ماشہ
کتہ سفید دو تولہ فوفل سفید سات ماشہ دوا اونکو دو سیر عرق لیموں ایلنان میں حل کری بجنکہ خشک ہو تو کنار دشتی
کی برابر گولیان بناکر ایک گولی صبح ایک شام کو کہلائی ترشی اور بادی اور تیل کا پرہیز کروائی باقی جو چاہی سو
کہلاوی اگر پانچ سات دن میں فائدہ ہو تو بہتر ہی نہین تو یہہ دوا کہلاوی نسخہ اجواین خراسانی سات ماشہ
فلفل سیاہ سوا ماشہ کنجد سیاہ چہہ ماشہ جائفل گولہ تین ماشہ قند سیاہ کہنہ یک نیم تولہ ان سبکو نین روز نکا خوب
کوٹی بعدہ برابر کنار دشتی کی گولیان بناکر رکہی اور ایک گولی دہی مین لپیٹ کی کہلائی دال مونگ
کدو شبرنج کہاوے اور اوسکی کہانے سی ایک دو دست آ کر نکلی اگر قی ہو

بیان سلعہ

تو کچھہ ڈر نہیں ہی کیونکہ مریض بغیر مواد نکلنی کی اچھا دیر میں ہوتا ہی اسواسطے ایسی دوا اوسکو
ضروری ہی اکثر دیکھا ہی کہ اس عارضہ میں حال بدنکا یہ ہوتا ہی کہ سر سی پاؤن تک ایک زخم ہو جاتا ہی
لازم کرو مرہم لگا اگر یہ درد نہ لگی تو کہیں بد جسم جائیگا اور وہ شخص جہان بیٹھی اوسجگہ کیچڑ اور پانی مائل بسفید
وسرخ و زرد سی ہو جاتا ہی اور ہاتھ اور پاؤن اونگلیوں تک میں زخم ہو جاتا ہی لیکن تمام بدنکی زخم کی یہ دوا ہی النسخہ نمک ہندی یا و
توتیا سفید ہر ایک ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ ان سبکو پیس کر گہی میں ملا کر زخم پر لگائی اور یہہ دوا کھلائی النسخہ الایچی خورد کتھہ
سفید برگ تلسی سبز ہر ایک ایک تولہ مردار سنگ چھہ ماشہ قند سیاہ کہنہ بلیم تولہ ان سبکو باریک پیسکر سات گولی بنا دی صبحکو
ایک گولی کھلاوے پر پرہیز ترشی و بادی کرے باقی اشیا کھاوے یہہ عارضہ جلد اچھا نہیں ہوتا ہی چھہ سات دنکی بعد
دیکھی کہ کچھہ فائدہ ہو تو بہتر ورنہ یہ دوا کھلائی النسخہ سلاجیت فلفل سیاہ بلیلہ زرد آملہ خشک تازہ ان سبکو
سبکو کھو نکچی سفید گل بنفشہ کتھہ سفید چار چار ماشہ ان سبکو جوکوب کرکی روغن گل میں جالکری جب کہ خشک ہو تو گولیان
برابر نخود کی بنائی ایک گولی ام کی اچار میں لپیٹ کی صبحکو اور ایک شام کو کھلائی پرہیز دال عدس مرچ سرخ
کالی یا سب چیزیں کھائی اس دوا سی تمام بدن اچھا ہو جائیگا اونگلی اچھی ہونگی اگر دوا مزاجکی موافق آئی
تو شاید اونگلیان بہی سیدہی ہو جائیں کتابوں میں بہت حال لکھا دیکھا ہی اور سنا ہی اور ڈاکدر صاحب بہی یہہ بات کہتی تہی
کہ میں اس عارضہ والی جب دیکھی ہیں پہلی پہلی لیکن کچھہ فساد کسی اعضا پر باقی تہا اور بہت لوگونکی اس عارضہ
میں دوا کی مگر بالکل اچھی نہونگی اگر دو ایک بیسی بار میں لیکن میں نی اتنا دیکھا ہی کہ اس عارضہ میں سبب سے کئی عارضے
ہوتے ہیں ایک تو یہ کہ بدن بگڑ جاتا ہی اسکو جذام کہتی ہیں دوسرے سفید بدن ہو جاتا ہی اور ناک بہی گل جاتی ہی اکثر
لوگونکی ہاتھ اور پاؤن رہ جاتی ہیں کہ جسکو کنبہا کہتی ہیں اور یہہ عارضہ شاید اکی نتہا کسواسطی کہ حکیم
اوسکی نہیں لکھتے اگر کرتے ہیں تو اچھا نہیں ہوتا ہی تعجب ہے کہ حکیمون نی اوسکا
علاج نہیں لکھا اور جراح جو لگے علاج سی اکثر اچھا ہو جاتا ہی اور ایک باعث یہہ بہی
ہی کہ یہہ عارضہ خود گرم ہی سرد دوا سی اچھا نہیں ہوتا یہ حال معلوم نہیں کہ یہ کیا بلا ہے
واللہ اعلم بالصواب اور اکثر ڈاکدر صاحب نی دیکھا تہا کہ یہ عارضہ بلغم سی ہوتا ہی اور ظاہر میں
دریافت ہوا کہ اکثر اس عارضہ کی بدن میں چھوٹی چھوٹی پھوڑے یا دانہ رطوبت

بیان خون کا ...

بیان گفتار یعنی جرح

دار یا ہری زردی ہوتی ہی اور اکثر لوگونکو یہ عارضہ لاحق ہوا اور دوا کہانی سی جاتا رہا مگر دو چار برس کی بعد طاقت جسم کی کم ہوئیسی کچہ خلل پہر ہوجاتا ہی اوسکی سبب سے زخم تازہ پہر ہوجاتا ہی ور مکرر دوا کرنے سے دور ہوجاتا ہی پس اسکا علاج جو اوپر بیان کیا ہی وہ کری نسخہ توتیا مرداسنگ سفیدہ کاشغری کتہ سفید زاج سفید چار چار ماشہ ان سب دوا کو عرق لیموں میں حل کری اگر طاہی ہین تم کی جاکی خشک ہوئی ٹی سی جگہ خشک ہو تو برابر نخود کی گولیان بناوی ایک گولی صبح ایک گولی شام کو کہلاوے اور ترشی اور بادی چیزی سی پرہیز کری اگر اس سی فائدہ نہو تو اسطرح کی دوا دے کہ منہ خفیف آ جائی اور اگر منہ آتی سی درد اعضا جاتا رہی تو بہتری نہین تو ایسی دوا دے کہ منہ کثرت سی آوے اور زخم کو ان دوا ونسی پہیا رادی نسخہ بیخ نرکل بادام سر تخم سویا اجواین خراسانی صابون برگ ترما برگ شاہتوت چار چار عدد ان سبکو برابر وزن کری پہیا رادی اور سبکو اس تیل کی مالش کری نسخہ شیر میش اور شیر گاو چار چار تولہ سورنجان تلخ افیون تین تین ماشہ روغن گل آدہ پاؤ ان سبکو گرم کر کی مالش کری اور منہ اچہی ہونیکی دوا یہ ہی نسخہ پوست کچنال پوست کالچکان یعنی درخت موہ پوست کوندنی چہماٹک پہر برگ جیبلی جو مسلم اسپغول ایک ایک تولہ کتہ سفید ایک ماشہ سبکو ملا کر جوش کری اگر خدا نخواستہ ایسی علاجونسی اچہا نہو تو جانی یہ اچہا نہوگا علاج موقوف کری اور اس عارضہ کو حکیمون نی بہی لکہا ہی سا طرح پر اور مزاج اسکا اکیس طرح پر ہی یہ عارضہ تین پشت تک رہتا ہی اور نزدیک ڈاکتر صاحب کی یہ عارضہ اکیس طرح پر اور مزاج چہتیس طرح پر تہا اور چار پشت رہتا ہی اور حکیمون نے اس عارضہ کیواسطی فصد جائز رکہی ہی مگر ڈاکتر صاحب نے منع لکہا ہی مگر مجہ عاصی کو اجتک دریافت نہوا کہ اکیس طرح پر اور چہتیس مزاج کونسی ہوتی ہین مگر البتہ اتنا یہ دیکہا ہی کہ مزاج ادنکا زبردست ہو تو مجودہ بندہ دیکہین عارضہ دفع ہوا اور اگر مزاج عارضہ کا زبردست ہو تو ناک گل کر گر پڑی یا تالو پہوٹ گیا اگر سانس آتی لگی تو اوسکو ضیق کہتی ہین اور اس عارضہ کی حال دریافت کرنیمین ڈاکتر صاحب نی قصا کی در اجتک کوئی تعلیم کرنیوالا ملا مگر جگہ ملتا تو حال معلوم کرتا اس سبب سے ناواقف رہا اور اکثر اس عارضہ باعث اوسکی تمام بدن میں چہوٹی چہوٹی دانہ مثل چیچک ہوجاتی ہین اور دوا اسکی یہ ہی نسخہ شنگرف ہین ماشہ رسکپور چہ ماشہ عاقرقرحا کتہ سفید الایچی سفید ایک ایک تولہ ان سبکو بار یک

پیسکر دساوری پان کی عرق مین لتکری اور گولیان برابر نخود کی بناوی وقت صبح ایک گولی کہلاوی اور
غذا جنی کی معتی اور کبہی روی اگلین تن ہی کی ہی غذا دی اور کچہ نکہلاوی اور جو فائدہ نہو تو یہ دوا دی نسخہ
رس کپور شنگرف قرنفل سوہاگہ چوکیا ایک ایک تولہ سکو باریک پیسکر سات پڑیان بناہی وقت صبح ایک پڑی ملائی مین
لپیٹکر کہلاوی اور غذا دوا اور روٹی گیہون یا شیر برنج کہلاوی پانی سیب چبز و دنکا پرہیز کری اور اگر کسیکے دہی
سیاہ یا سرخ تمام بدن مین پڑجائین یا تمام بدن نیلگون ہوگیا ہو تو اسکا علاج یہ ہی کہ پہلی مسہل دیوی مگر
اول مین دن کہچری مونگکی کہلائی بعدہ یہ مسہل دی نسخہ سیاہ دانہ نو ماشہ تخم تخنہ کرکی باریک پیسی
برابر اسکی شکر خام ملاکر بین پڑیان بنائی ایک پڑیا صبحکو گرم پانیکی ساتہ پلاوے وقت پیاس کی نیمگرم پانی پلاوی
او شام کو کہچڑی او رجاوری اور جو کسیکی منہ کی اندر سوراخ وار بار پڑگیا ہو کو الضقت کل کہا ہو تو
اوسکا علاج یہی کری جواوپر بیان کیا ہی اور اگر کوئی شخص اس ضعف ہونیکا انکار کری اسکا یون علاج
کری کہ جسمین منہ اوی نہ دست جلکہ کچہ فائدہ معلوم ہو تو کہی کہ اگر مسہل نکو ہو گا تو جلد اچہا ہوجاونگے اور یعنی
مسہل کی چند مدت بعد خلل بہر ہوگا اور اگر موافق کسی کی علاج کروائے کامل اچہا ہوگا اور اگر منظور کری تو
یہ مسہل دی نسخہ مغز پستہ مغز بادام مغز چلغوزہ کہوپرا کہنہ خرما کشمش کہنہ مغز چار الگوزہ مفتنر ان سکو برابر
وزن لیکی پانیمین پیسی اور گولیان برابر جنگلی بیر کی بناوی اور تین دن پہلی کہچری اربرکی یا پلاو یا قلیہ
خشکہ کہلائی بعدہ دو گولیان ملائی مین لپیٹکر کہلائی اوپر گرم پانی پلائی اور شام کو کہچری اربر
کی کہلائی یا پلاو دوسرے دن یہ دوا دے نسخہ بیدانہ دو ماشہ ترشحطمی چہ ماشہ اسبغول چہ ماشہ مصری
ایکتولہ شب کو بہکو دی صبحکو ملکر چہانکر پلاوی بعد تین مسہل کی یہی دوا دی یا یہ دوا کہلاوی نسخہ
آتشک مردا سنگ زرد ایکتولہ گل ارمنی نکو چہ تولہ قند سیاہ کہنہ ہفت سال ان سبکو برابر چہوٹی بیر کی گولیان
بنائے صبحکو ایک گولی ملائی مین لپیٹ کی کہلاے ترشی اور بادی کا پرہیز کروائی اگر کبہی اس عارضہ
والیکو کسی جراح یا تجربہ کار نی شنگرف کثرت سی کہلایا ہو اور اس سبب سے تمام بدن بگڑ
گیا ہو تو پہلی یہ دوا دی نسخہ آتشک کنگنی تلخ ایکتولہ بہیلی انبہ دو تولہ چار الگوزہ تین تولہ
تخم خیارین دو تولہ مصری سپید تین تولہ سبکو باریک پیسکر چہان کر قند سیاہ کہنہ

موافق ان دواؤن کی ہلائی اور بارہ پہر تک کوئی بعد اوسکی گولیان برابر جنگلی بیر کی بنائی اور کہلائی اور پہر اوسکی تازہ پانی پلائی اگر دست آئی تو بہتر ہی اگر نہ آوی تو بہتر اور جو فائدہ نہو تو یہہ مسہل دی تین روز پر دوا پلائی اور کہچڑی کہلاے نسخہ مسہل فساد خون بادیان سبز ایکتولہ مکو خشک ایکتولہ مویز منقی بارہ دانہ تخم خطمی ایکتولہ تخم خیارے ایکتولہ گلقند دو تولہ انکو پانی مین بہگو دی صبحکو جوش کر کی پلائے بعدہ مسہل دے مسہل برای آتشک گل سرخ دو تولہ تخم خطمے ایکتولہ غاریقون چہہ ماشہ تربد سفید چہہ ماشہ تخم راسن تولہ بسفائج ایکتولہ ہلیلہ زرد کابلی ایکتولہ ان سبکو پیسکر چہاننکر پانی مین گولیان جنگلی بیر کی برابر بنا کر کہلائی بعد دو پہر کی آب مونگ دی اور شام کہچڑی مونگ اسیطور سی تین مسہل دی بعد اوسکی اون دوائون سی فائدہ ہو تو بہتر نہین تو یہ عرق پلائی نسخہ عرق فساد خون سبب آتشک بادیان پاؤ سیر مکو خشک پاؤ سیر ہلیلہ زرد پاؤ سیر ہلیلہ سیاہ پاؤ سیر سنا مکی پاؤ سیر بڈ بار پاؤ سیر اونٹکٹارا پاؤ سیر شاہترہ پاؤ سیر چرائتہ پاؤ سیر سرد ہوکہ پاؤ سیر زیر سنگ پاؤ سیر برم ڈنڈی پاؤ سیر منجیٹہ پاؤ سیر فوفل کہنہ ادہ سیر آملہ خشک ادہ سیر تخم مغز بکاین ادہ سیر تخم جامن ادہ سیر پہلی ببول ادہ سیر منڈی ادہ سیر پوست درخت کیچنال ادہ سیر پوست خیار شنبر پاؤ سیر ان سبکو جو کوب کر کی آب دریا مین بارہ پہر بہگو رکہی بعدہ عرق نکالی صبحکو پانچ تولہ عرق اور ایکتولہ شہد ملا کی پلائی اور ہر روز یہی کری بدن بگڑے ہوئی کو تین چار برس نگذری ہون تو اچھا ہو جائیگا اور ان دوائون سی کچھہ فائدہ نہو تو یہہ دوا چالیس دن کہلاوی یہ عرق بیان کیا ہی اور لاچار ہوکی اخر درجہ مین یہ دوا کہلانی نسخہ ایک غوک کلان کو شت بز پاؤ بہر ان دونو کو پکا کی مگر مسلمان کو ایسی دوا کہلانا لازم نہین کیونکہ ایمان اپنا ضرور اور پیٹ کیواسطی یا نام کیواسطی جو لوگ کرتی ہین اوس منع چیز مین نہ ایمان کا بہلا نہ مرض کا بہلا اور جو کسی عورت کو یہ عارضہ ہوگی جاتا رہا ہو اور اس عرصہ مین حمل رہ گیا ہو اور پہر اوس عارضہ نی زور کیا ہو تو مشکل ہی جائیگا کیونکہ اقربا اوس عورت کی یہ فرمائش کرتی ہین کہ حمل بہی قایم رہی اور عارضہ بہی جاتا رہی تو اوسکا علاج کر نہین دیر ہو تو کوئی بدنام نکری اور علاج

بیان پرہیز علاج جانور کا
اگر کوئی شخص لک لگا جانور کی اندھی

علاج کری تو یہ دوا دی نسخہ آتشک مردا سنگ ایکتولہ کیرو سنرم ایکتولہ تخم خرفہ دو تولہ ان تینون
چیزونکو خوب باریک قند سیاہ کہنہ بارہ جسکا موافق اوسکی ملا کی گولیان برابر چھوٹی بیر کی بنائی اور
ایک گولی ملائی مین لپیٹ کی کہلائی اگر اسقدر ملین گرمی معلوم ہو تو ایک گولی کی دو ٹکڑی کرکی
دی اور پانچ سات دن مین اچھا ہو تو پھر یہ دوا حقہ مین پلائی نسخہ آتشک برگ کنگہی دو تولہ
شنگرف تین ماشہ زاج سفید چہ تولہ انکو پیسکر تین ماشہ کی گولیان بنائی ایک گولی کو چلم مین رکھی حقہ
کو تازہ کرکی پلائی اور پھر فقط نیچہ بہگولی اور پانی دو ٹکڑی اسطور سی ساتون تک پلائی اور کہانا
جو جی چاہی وہ کہائی اور اس دوا سی وہ عارضہ جاتا رہیگا جبکہ لڑکا پیدا ہو تو پہر اوسکو مسہل دیکی دوا
کہلائی اور وہ لڑکا بہی اس عارضہ مین پیٹ سی گرفتار نکلا ہو تو وہ بہی اس دوا کا دودہ پیئیگا تو اچھا ہوجائیگا
ہر تقدیر کہ اچھا نہو تو لڑکیکو یہ دوا دی **نسخہ آتشک برای طفل** گل بادنجان صحرائی یعنی
کٹائی دو ماشہ برو نمک دو ماشہ کشمش تین ماشہ ان تینون چیزونکو پیسکر آدہ سیر پانی مین لکائی جبکہ دو تولہ
باقی رہی تو رکہہ چھوڑے ایک تی بہر لیکر ماںکی دودہ مین ملائی اور پلائی اور اوسکی ماںکو وہی دوا دی یا جسے
مصلح وقت ہو وہ دوا دی خدا چاہی تو اچھا ہو جائیگا **در بیان سوزاک** اور جو کسیکو سوزاک خود بخود ہو جائے
تو اوسکا یہ سبب ہی کہ شہوت سو تمین نہایت کی احتیاج ہونیکی وقت انکہہ کہل گئی اور منی نکلنی مین رکگئی
ہی اس سبب سے بہی ہو جاتا ہی اوسکو یہ دوا پلائی **نسخہ سوزاک** تخم کتان دو تولہ لیکی
رات کو بہگو دی صبحکو آدہ سیر پانی مین لعاب اوسکا خوب نکالی اور چہانکر کچی شکر ایکتولہ ملاکی پلائے
اور پرہیز کرے سرخ اور ترشی کا کری اور اسطور سی بہی ہوتا ہی کہ پہلی کسی طوائف کی پاس رہی اور ہوا وقت
یہ نہین ہوتا ہی کہ جیسی کسی عضو پر پہو پہل ان پڑتی ہی اگر اوسوقت بہی نکال لی تو بہت
بہتر ہی اور اوسوقت اگر نہ سمجہی اگر ایک مرتبہ گیا تو خیر بہتر ہی نہین تو دو یا تین روز
کی بعد پیشاب نہین ہوتا اور مشکل سے ہوتا ہی اور اوسکا سبب یہ ہی کہ اوس عورت
کو بہی سوزاک ہو جاتا ہی اور عورت کی سوزاک کا حال آگی چلکی بیان ہوگا انشاء اللہ تعالی
اور پہر آخر کو پیپ نکلتے ہی اگر پیپ کا رنگ سفید یا مانند زردی ہو تو یہ نسخہ دی **نسخہ سوزاک** تخم خرپزہ

ایک تولہ مغز تخم کپاس ایک تولہ مغز تخم کدو ان ایک تولہ ان تینونکو پیسکر ہر گرہ کی دو دو بین ماشہ کر کی گولیاں برابر چھوٹی بیر کی بنائی ایکتولہ گولی صبحکو چار گھڑی کر کی کہلائی اور اوپر اوسکی پاو بہر دود کا پیکائی اور ترشی اور بادی نکہائی اور اگر سبب مایل لبسرخی ہو تو یہ دوا دی **لنسخہ سوزاک** کتا صینی چہہ ماشہ نار چینی قلمی چہہ ماشہ گل گلاب چہہ ماشہ سنگجراحت چہہ ماشہ کوچلی سفید چہہ ماشہ اسگندنا گوری چہہ ماشہ ان سبکو باریک پیسکر ایکتولہ ہر روز کہائی اور دود گائیکا پاو بہر پی اگر کچھ بہی فائدہ معلوم ہو تو اکیس دن کہائی اور پرہیز ترشی و بادی مرچ کا کری اور سوزاک ہو جانیکی ایک صورت اور بہی ہی کہ بعضے لوگ چند عرصہ میں دو مرتبہ یا تین مرتبہ ملاقات کرتی ہین ہر دفعہ پیشاب کر کی سوتی ہین اور خواہ مخواہ لیٹی جاتی ہین تو یہ صورت ہوتی ہی کہ خفیف سی منی انکی نیازی مین جم جاتی ہی اور او سمین گونہ تاثیر تیز ایسی ہو جاتی ہی بس صبح تک زخم ڈال دیتی ہی اسصورت سی اسمین بہی پیشاب نہین ہوتا ہی تو لوگ کہتی ہین کہ سوزاگ ہو گیا ہی اسیطرح سی یہ عارضہ عقلمند کو ہوتا ہوتا ہی اور حواس سی زیادہ عقل سی خارج ہو تو بیان وہی کہ چار مرتبہ ملاقات کرتی ہین تو پیشاب تک نہین کرتی اور لیٹی جاتی ہین اور اونکی نیازی مین ایکتو پہلی کی کسر اور ایک اسکی کسر جمع ہو کر زخم ڈال دیتی ہی اور لوگ کہتی ہین کہ ہمکو سوزاک ہو گیا ہی حماقت اپنی تو بیان نکری اور نام سوزاک کا خراب کری اسیطرحکی سوزاک کیواسطی جراح یا عطائی پچکاری دیتی ہین **نسخہ سوزاک پچکاری** طوتیا سبز دو تولہ خرمہرہ زرد دو تولہ نیل و لایتی دو تولہ انکو باریک پیسکر رکہی جسوقت احتیاج ہو تو دو ماشہ یہ لیکی ادہ سیر پانیمین ملا کر شیشیمین ڈالکر خوب ہلائی اور پچکاری لی اور پرہیز کری اور نسخہ جو پچکاریکا لکہا ہی یہ اسواسطی ہی کہ بالفعل رواج بہت ہی لیکن اکثر صاحب کی نزدیک جایز نہین ہی اور نزدیک مولف کی بہی جایز نہین ہی کسلیئی کہ دو تین قباحتین لازم آتی ہین ایکتو یہ کہ تو طوبہ بالی و تر جاتا ہی تو باد ہو جاتی ہین اور نیازہ کا منہ کشادہ ہو جاتا ہی ورنہ یہ عارضہ بہی اچہا ہونا لازم یہ ہی کہ دوا کہلائی بالمالی لیکن پچکاری نہ دی اور یک دوا سوزاک کی یہ ہی **لنسخہ سوزاک** کتیرا ایکتولہ تخم تالمکہانا ایکتولہ ان دو نو چیزونکو پیسکر شکر خام ملا کر برابر کفدست کہائی اور اوپر دود کا بلائی اور جو کوئی شخص رنڈیکی پاس اسطرح رہی کہ ملاقات سی

پہلی لیپی پامال کری جب سبب سے فراغت کر چکی تو پیشاب کر کی نزدیک ملکی سوربی اور جب ملاقات کری تب یونہی کری تو سوزاک نہو گا اگر ہو جاوے تو یہ جانی کہ اس بندیکو سوزاک ہی اوسکی پہلی اندری جلاب دی **نسخہ جلاب اندری** کباب چینی ایکتولہ شورہ قلمی ایکتولہ زاج سفید ایکتولہ زیرہ سفید ایکتولہ الائچی کلان ایکتولہ ان سبکو پیسکر چہانکر رکہی وقت صبح چہ ماشہ لیکر کہلاوی اور اوپر اوسکی دود گائیکا سیر بہر لیکر پانی تازہ چار سیر ملاکر اسکو پلائی جبکہ پیشاب کر کی آئی تو پہر اوسکو پلائی اسطرح جب سو چکی تو مونگ کی دال مقشر اور خشکہ یا روٹی کہائی اگر روز تو یہ دوا دی دوسری دن یہ دوا دے **نسخہ** خار خسک حبہ ماشہ تخم خیار چہ ماشہ مغز ککڑی چہ ماشہ انکو بہگو دی صبح ملکر چہانکر پئی اور غذا دی کہائی اگر فائدہ نہو اور کچہ فائدہ ہو پہر صورت اسکی بعد وہ دوا دے جسمین کتیرا ہی اور بعضی آدمی کو یہ عارضہ یون بہی ہوتا ہی کہ عورت حائضہ ہووی اور ملاقات کری تو عارضہ ہو جاتا ہی اگر مزاج مرد کا غالب ہووی تو یہ عارضہ نہو گا اور اگر مزاج عورت کا غالب ہی تو جلد ہو جائیگا اور اگر اس سبب سے یہ عارضہ ہو تو یہ دوا دی **نسخہ** سوزاک پہلی بہدانہ تین ماشہ سبکو بہگو دی صبحکو لعاب نکال کی گائیکا دود سوا سیر ملا بعدہ سنگجراحت دو ماشہ سوس اسبغول چہ ماشہ پہانک لی اوپر سی وہ پی لی بعد دوپہر کی یہ غذا کہائی دال مونگ اور روٹی اور یہ عارضہ سوزاک اسطور سی بہی ہوتا ہی کہ کسی طوائف کی پاس رہی بعد لڑکا ہونیکی تو اوسمین دو سبب ہوتے ہین ایک تو یہی کہ وہ عورت گرم اجزا بہت سی کہاتی ہی اور دوسری یہ کہ دائی دود پلاتی ہی اور وہ کسب کرتی ہی تو بخارات جسم کی اور حرارت دود کی اور گرم اجزا کی مرد کیواسطی ضرر کرتی ہی او سوقت تک کہ لڑکا ہونیکی بعد ایک مرتبہ عورت حیض سے فرصت پا جاتی تو مرد کی کام کی ہوگی اور جو اوسکو اتر نہو تو جبتک وہ عورت مرد کی کام کی نہو اور ایسی عارضہ کی یہ دوا ہی **نسخہ سوزاک** تخم بالنگا چہ ماشہ بہدانہ چہ ماشہ تخم خیارین چہ ماشہ تخم خرفہ چہ ماشہ تخم کاسنی چہ ماشہ بادیان سبز چہ ماشہ مصری سفید چہ ماشہ سبکو پیسکر چار چار ماشہ دونو وقت ہر روز کہلائی اور اوپر ادہ پاؤ دود گائیکا پلائی اور جو اس دوا سی فائدہ نہو تو پہر دوا انکہ مین لگانیکی دی **نسخہ سوزاک** تناخ کا پتا لیکی اوسکی ہری پتی میں لپیٹ کی بتی بنا کی چراغمین لپی اور تیل ارنڈی کا بہر دے اور اوسکا

سرپوس کلی خام او بخار کرکی رکہی جبکہ کاجل خاطر خواہ ہوجائی تو صبح اور شام دو وقت انکہ مین بطور سرمہ کی لگا
ترشی اور بادی کا پرہیز کری اور یہہ عارضہ عجب طرحکا ہی کہ عورت سی مردکی ہو اور مرد سی عورت کی ہوجاتا ہی

باب چوتہا بیان متفرقات مین اور اس باب مین چار فصلین ہین فصل پہلی

بیان وجع مفاصل مین ہی اور صورت اوسکی کئی سبب سے ہوتی ہی اور ایک وجہ یہ ہی کہ کسی شخص کو بخار آئی
اور اوسکو باشویہ کیا جائی اور اتفاقا ہوا لگ جائی تو پاؤنمین درد یا اوٹہنین بیٹہنی مین فرق اجاتا ہی
تو اوسکی واسطی وہ تیل لگائی جو اکثر بنتا ہی اور بخار ہو جب تیل کی مالش کری اور عورتونکی اضطرابی سی
حکیم عاجز ہوتی ہین تو وہ روغنگل یا روغن بابونہ دیتی ہین اور اگر بخار ہی ہو اور مالش تیل کی بہی ہو تو اکثر
ورم ہوجاتا ہی اور لازم یہ ہی کہ جو کچہ عارضہ ہو وہ سب جاتا رہی اور فقط یہی باقی ہو تو اوسکی واسطی اس تیل
کی مالش کری **نسخہ وجع مفاصل** ترکیب روغن بہلی چالیس انڈے انکو جوش کری اور انکی زردے
نکالے اور سفیدے دور کری عاقرقرحا گجراتی ایک تولہ دار چینی ایک تولہ مالکنگنی ایک تولہ کالا پہل ایک تولہ قرنفل ایک تولہ کہار سمند
ایکماشہ ان سبکو باریک پیسکر ایک ہانڈی مین بیچ مین سوراخ کری وہ زردے اوپر اوسکی بیٹہا تیل جہڑک اور کڑہا کہود کی
ایک پیالہ اوسکی نیچی رکہی اور اوسکی اوپر اوپلی جوڑ کر آگ لگائی جبکہ اوس پیالہ مین تیل نکل آئی تو پاؤنمین
مالش کری اور پرہیز کری اور ہوا نہ لگی خدا نی چاہا تو اچہا ہوجائیگا اور صلاح وقت مین خشک
دوا ملتی ہین اگر خشک ملنی کی تجویز ہو تو یہ نسخہ ہی **نسخہ ادویہ خشک** برگ بیوا خشک
دہ تولہ برگ املتاس خشک دہ تولہ برگ سہجنا خشک دہ تولہ تخم سویا اجوائن خراسانی
سورنجان تلخ گیرو نمک لاہوری چہ چہ ماشہ ان سبکو باریک پیسکر چہان کر مالش کری اور
پرہیز ضرور کری **نوع دیگر** اور یہ عارضہ وجع مفاصل کا اسطرح سی ہوتا ہی کہ کوئی شخص سفر
مین ہو اوسکی کبہو وقت وہ کیا برا کام کرتا ہی کہ پہلی منہہ اور ہاتہہ اور پاؤن دہوتا ہی اور پہر پانی پیتا ہی اور اکثر
اثنائی راہ مین ندی اور نالہ ملتا ہی تو پانیمین کہڑا رہتا ہی اور یہی مضر ہے جو ابہی بیان کیا ہی او جبکہ وہ شخص
سرا اوسمین پہونچتا ہی تو موسم گرما کی سبب سی سرد پانی لیکی پہر وہی حرکت کرتا ہی اگر کسی کی مزاج مین
ناطاقتی زیادہ ہوتی ہی تو سردی گرمی کی سبب سی وہ آدمی وہین بیمار ہو جاتا ہی اور ہاتہہ

پاؤں بھی ٹیڑھی ہو جاتی ہی اور لوگ ناقص الہرای یہ کہتی ہیں تمک اور یہی پائی مالش کرو اور تنور پر سوار ہو کر چلتا ہی تو تمام
پاؤں پر ورم آجاتا ہی تو اوسکی واسطی یہہ بہپارا ان چیزوں کا ہی **نسخہ بہپارا وجع مفاصل** کیکر کی جڑ
ایکتولہ اجواین خراسانی تخم سوا پتیسو کی بہول ہیڑ وبڑ تنک ایک ایکتولہ نمک لاہوری چہ ماشہ نمک شور چہ ماشہ ان سبکا
بہپارا دی اور ورم بہی ہو تو یہہ بہپارا بکی دوائیاں خشک کیلی **نسخہ اخرای خشک** ارد مونک بربان چہو
بڑی مائیں دو دو تولہ کالی زیری زیرہ سینک زنجبیل کابفل اجواین دیسی ایک ایکتولہ ان سبکو پیسکر اون اعضا پر
ملی اور بعضی نادان کرم پانیکی بہارت رکہتی ہیں تو یہ عارضہ کم ہوتا ہی **فوعد بکیر** اور اس عارضکی ہونیکی ایک
صورت یہ بہی ہی کہ دو چار برس گذری ہوں کہ کوئی شخص کوہی پرسی گر پڑا ہو یا کسی اور طرحسی چوٹ لگی ہو
تو اکثر بد پرہیزی یا سرد کرم دواسی یا ہر بائی کی سبب سے درد ہر ایک اعضا میں ہونی لگتا ہی اور اسی صورت
آخر درجہ یہہ ہی ہاتہہ اور پاؤں پہیلنی اور سمٹنی میں کمی کرنی لگتی ہیں تو اوسکی واسطی ریندی روز کہلائی اور اس تیل
کی مالش کری **روغن برائی وجع مفاصل** و درد اعضا ملکنگنی دو تولہ کابفل ایکتولہ کہان
زنجبیل نراجوز بوا عاقر قرحا گجراتی قرنفل زردچوب کوا سمندر کہار کہلا زیر مغز بادام گری گرج زنجبیل
مور کلنجن عرق دہتورہ عرق مدار عرق پوست سہنجنا عرق گومر عرق تکو بنر پوست الکی عرق تہنگر ایک
ایکتولہ روغن تلخ پندرہ تولہ روغن کنجد سیاہ پندرہ تولہ روغن ریندی پانچ تولہ ان سبکو ملاکر جوش کری جبکہ
اجزای جلنی پر آئی تو چہانکر رکہی اور استعمال کری بر تقدیر یکہ اس سے فائدہ نہو تو پہر یہ تیل لگائی **نسخہ**
روغن برای وجع مفاصل و درد پا پہلی روغن کنجد سیاہ یا و بہر لیکی گرم کری بعدہ موم
سفید بط کی چربی ایک ایکتولہ مال کنگنی دو تولہ سنبل سفید چہ ماشہ ان سبکو ایک جوش خفیف
دیکی اور آگ سی جدا کری خوب حل کری اور پہر اوسکی مالش کری اور پرہیز یہہ ہی مونگ کی دال مقشر
یا قلیہ روٹی ہو اسکی اور کچہ نہیں اور جو آتشک کی سبب سی یہی اسرطن کا حال ہو تو اوسکی لئی بہی
اسیصورت سی چلا دی اور اس مقدمہ میں بہی اکثر جلاب پہلی دی بعدہ مالش سی اور کہانیکی دوا
بہی دیسی ہو اور پرہیز بہی ویسا ہی ہونا چاہئی جو بیان ہوتا جاتا ہی اور کسیکی ہاتہہ پاؤں یا کمر میں درد کی قسم سے
ہو تو یہہ دوا کری **نسخہ روغن برای وجع مفاصل** و درد پا شراب دو سیر کوٹ تج دو تولہ سکنجہ چار ماشہ

قرنفل دو ماشہ فلفل سیاہ پانچ ماشہ فلفل ایک ماشہ ادرک پا ایک ان سبکو جو کوب کر کی بہکو دی
اور جوش کری جب پکنی لگی تو روغن تلخ ایک تار ملائی اور نرم آنچ مین جوش کری جب فقط تیل رہجاو
تو چہانکر رکہی اور مالش کری اور مزاج دریافت کرکی ہنسا سب ہو تو کہانیکی یہ دوا ہی **نسخہ برای وجع مفاصل**
مرداسنگ دو ماشہ گری کرنج سات ماشہ روغن زرد دو ماشہ جو بہ سفید چہ سرخ انکو باریک کری قند سیاہ کہنہ موافق اسکی
ملاکر گولیان بنائی ہیں صبح ان ایک گولی کہلائی اور دوسرا اوسکی غذا گندم بریان کہلائی اور دوسری
دن غذا یہ دی نان گندم اور گوشت بلبش ہر سوا اسکی اور کچہ نکہلائی غذا اچہی ہی تو اچہا ہو جائیگا اگر
وجع مفاصل کی عارضہ مین دوا کہلانی کی ہو تو بہتر ہی یا تو ان دواؤن سی جبکہ بچا ئی تو بہتر ہی
یا کوئی اور تجویز کری دی یا ان اجزا اونسی اچہا ہو جائی تو بعد اسکی کوئی معجون بنا کی کہلائی
یا اس کتاب مین سی تجویز کری دی اور اس تیل کی مالش **نسخہ روغن برای وجع مفاصل**
بہلاوان زنجبیل کلان کنگی کلان سورنجان تلخ دو دو ماشہ ان سبکو آدہ پاو تیل مین ملا کر جلائی
اور چہانکر رکہی وقت شب کی مالش ہو اور اوپر سی بہی دہتورہ گرم کرکی باندہی اگر سختی کی بعد فائدہ
خاطر خواہ ہو تو مالش کی جائی اور نہین تو پہر اس تیل کی مالش کری **نسخہ روغن برای وجع**
مفاصل کہلکوندن تلجہکنی چار چار ماشہ افیون تین ماشہ روغن کنجد سیاہ تین تولہ سبکی جوش
جبکہ یہ چیزین جلنی پر آئین تو چہانکر رکہی اور استعمال مین لائی اور پرہیز ایسا کری کم کو بہی نکری **فصل**
دوسری بیان احوال باہ مین اور صورت باہ کی مقدمہ مین یہ ہی کہ اول تو نسخہ پیدا نہین
اگر ہی بہی تو اوسکی اجزا نہین پیدا اور بہ تقدیر اگر دو چار دوائیان راجح الوقت کی پیدا کین تو لوگ یہ کہتی
ہین کہ ہمکو بہلی نمونیکی واسطے دو اگر فائدہ معلوم ہوگا تو پہر ہم امیرونسی کہین گی اور وہ امیر بادشاہ
سی کہینگے تو کمال آپکا تمہارا روشن ہو جاویگا اور مرتبہ بہی بڑا ہوگا اور اگر بسبب موت کی دیا ہی تو کہی
صورت بہی نہین دیکہی کہ حال اوسکا معلوم ہو کہ اچہا پایا یا برا بنایا اور جو کہین راہ مین ملگئی تو کہا ہین اونکا
اسواسطی نہین پایا کہ فائدہ خاطر خواہ ثابت ہوا اگر دو چار نسخہ دانکر صاحب کی بابنی معلوم ہوی وہ انہین
لکہدئی اگر لوگون کا حال یہی کہ کوئی لوگ لکا کر کہو یا اور مانتی ہی کہ ان مین بہی فرق ہی ایک یہ کہ جار نکلی دونو نمین ستب

کیونکہ وقت یہ کام کرتی ہین تو بہی کچہ الیسا لش ہی اور اوسکی دوا ہو سکتی ہی اور بعض آدمی کیا کرتی ہین کہ جاڑوں
مین کسی میدان مین یہ حرکت کرتی ہین اگر کہ تجی تو ہو تی تہی دوسری یا نہیں ہوتی ہین گرم رگین اور سر و پانی پر
جو ہو الکتی ہی نوکر کہہ تا غارت ہوتا ہی اور پہر اوس کام کو بعضی لوگ ہر روز کرتی ہین اور بعضی لوگ دہوین نوین
کرتی ہین جب تک جوش جوانی تو چار برس یا دہ ہی تو ای کو کٹی جاتی ہین باز نہین آتی اور آخر کو محتاج باہ کے
ہو جاتی ہین اور اس عارضہ کی لئی دوا سیکنی کہی یہ ہی اور یہ دو کہلاہی **نسخہ سینک برای باہ** برادہ دندان
ماہی ایک تولہ قرنفل ایک ماشہ جوز گجراتی دو عدد بیخ نرگس ایکعدد ان سبکو باریک کرکی دو پوٹلیان بناہی اور
ادہ پاو دودہ ہیر کا لیکی اوسپر سیکنا شروع کری تمام پیڑو اور تمام رانین اور قضیب کو سینکی بعدہ پان بنگلہ
گرم کرکی باندہی اور پرہیز بانکا کری **نسخہ قوت باہ** مغز چلغوزہ خشخاس سفید موصلی سیاہ و سفید
کلیجی قیر لفافا گلنار ثعلب مصری جاوتری بہون بہلی نال پکہانہ خورد بیجبند سنا ورم ڈنڈی تخم مرکم چار چار
کا کیتے نو ماشہ دوائیان باریک کرکی پاو سیر کہی مین چرب کرکی او شہد ادہ سیر لیکی قوام کری اور وہ
دوا چرب کی ہوئی ملائی جبکہ بطور معجون کی ہو تو دو ماشہ صبح کو اور دو ماشہ شام کو کہلاوے اور جو اس دوائے
کچہ تخفیف ہو تو یہی کہلائی چالیس دن تک اور اگر فائدہ نہو تو کہانیکی دوا وہ ہو اور لگانیکی دوا یہ
لگاہی **نسخہ باہ لگانیکا** بیخ کنیر سفید جوز گجراتی افیون فاقلہ سفید بیل موالچ چہ
ماشہ ان سبکو باریک کرکی روغن کنجد سیاہ ایک تولہ ملاہی اور خوب حل کری جب کہ مثل
مرہم ہو تو قضیب پر لگائی اور بنگلہ پان گرم کرکی باندہی اور اگر اوسکی سبب سے جریان ہو یہ دوا
دی **نسخہ سفوف برای قوت باہ و انجماد منی** موصلی سیاہ اسگند ناگوری
گل ناوہ نخود خستہ زنجبیل تبر الخم اٹنگن تخم رزدک گل ستہ بالمکہانہ ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکی
برابر ملاکی ایکتولہ ہر روز کہائی اور دودہ گائی کا پاو بہر اوپر سی پلائی اور ترشی اور بادی
ہرگز نہ کہائی بعدہ یہ علاج کری جو ابہی بیان کیا ہی اور جو کسی کی ٹیکین تو نڈی سی عنت
ہو تو سب سی زیادہ خراب ہی اور اوسکی کثرت زیادہ نچاہیئی کیونکہ اس عارضہ والا عورتکی کام کا
نہین رہتا اور باہ مین بہی فرق آجاتا ہی تو کسی حکیم یا جراحی سی اور غرض یہ کام کہتا ہی کہ مرا اس عارضہ کی

بڑا اتاداں ہی کسلئی کہ جب اوس شخصکو شہوت ہوگی تو پہر وہ لونڈی کو دیکہتی جائیگا اگر کوئی استاد اوسکی دوا کری تو پہلی یہ دعا کری کہ پہر وہ کری جسمین کہاں جاتی رہی اور وہ دوا یہ ہی **نسخہ پنبی پوست مال زہر سنکہیا** جمال گوٹہ کنجد سیاہ عود مدار کا ایک ایک ماشہ ان سبکو پیسکر قدری پانی مین حل کرکی ضماد کری اور پان پہلی گرم کرکی باندہی جبکہ اوپر جاتی تو پہی دہوکر لگاتی اور اگر اس دوا سی علاج منظور نکری تو یہ دوا کری **نسخہ روغن قوت باہ** بیربہوٹی عاقرقرحا خراطین خشک مغز ناخون اسپ جوان کلیجن بت ہر ایک ایک تولہ ان سبکو جو کوب کرکی انگ آتشی شیشی مین بہر کرتیل نکال کر ایک قطرہ اوپر جسم کی لگاتی اور پان پہلی گرم کرکی باندہی جبکہ فائدہ ہو تو چالیس روز تک کوئی بات کری تو شاید اچہا ہوجائیگا اور جو کسی نی انگلین کا اندر لگوائی ہو اور جبکہ سن تمیز کو پہنچا اور خواہش اوٹہی اور کسی دوا نا یا استاد سی قصد سنعلاج کا کیا تو پہلی توبہ کری بعدہ دوا کروائی اور دوا ایسی جب کارگر ہو کہ اپنی آلت کو ملا نہو اپنی ہاتہہ سی یا کسی اور شخص کی ہاتہہ سی ملوایا نہو اور اگر ملا گیا ہو تو یہ دوا نا حق ہی اور جسکو عورت دامنگیر ہو تو کسی استاد کی منت سماجت بہت سی کری تو وہ علاج اسطرحسی کری کہ پہلی سینک کی دوا تمام سپر دوا اور رانون اور جسم سینکی اور وہ دوا جو پہلی بیان ہوئی جسمین ان فصل کی ہی بعدہ یہ دوا کہلائی **نسخہ قوت باہ** میدہ گندم پانچ تولہ ارد نخود مقشر سات تولہ پہلی ان سبکو پانچ تولہ گہی مین بریان کری بعدہ مغز بادام مغز پستہ مغز چلغوزہ مغز نارجیل مغز خوبانی چہ چہہ تولہ ثعلب مصری ایک تولہ بہمن سفید بہمن سرخ تین تین ماشہ شقاقل مصری چہہ ماشہ عنبر اشہب دارچینی قلمی تین تین ماشہ ان کو بہی کوٹ کی او ڈال دی اور مصری سفید دس تولہ شہد خالص ڈیڑہ تولہ گلاب دس تولہ عرق کیوڑہ پانچ تولہ ان چیزونکو بطریق قوام بنالی ان اجزا کو ملا کر بطریق معجون کی یا حلوہ کی بنا کر زعفران دو ماشہ عود غرقی دو ماشہ ملاکر رکہی ہر روز دو تولہ کہلائی اور ترشی اور بادی کا پرہیز کری اور اکثر یہ ہی ہوتا ہی کہ کوئی شخص جوانی کی موسم مین ہی رنڈی کو بلاتی اور شہوت کثرت سی ہوتی ہی اور انجماد منی کا بہی زیادہ ہوتا ہی تو بسبب اوسکی منع کرنی مین دیر ہوتی ہی اور اوس حصہ مین کسیکو طلب حقہ کی ہوتی اور ادمی بہی کوئی موجود نہو تو پہر آپ اوٹہکر حقہ تیار کرلاتی ہین اور پہر اوس شغل مین مشغول ہوتی ہین اور خیال یہ نہین کرتی کہ ہم اسطور سی اوٹہکر جاتینگی تو ہماری جسم مین ہوا لگ جائیگی تو کیا حال ہوگا اور جوانی کی نشہ مین عقل کی مارے ہوتی ہی تو کچہہ نہین

سو جستا جیکہ باہ می کمی کرتی ہی تو پہر ایک سی دوا دیتی ہین اور اوسکی واسطی دوا کہانیکی یہ
ہی نسخہ برای قوت باہ کہ لہی گہار ارد ہونا کی ... تولہ دونو نکو جدا جدا بریان کر کی بعدہ یہ دوا ملائی
خارخسک خرد خارخسک کلان مغز پستہ تال مکہانا کلان مغز بادام دو دو تولہ ان سبکو باریک کوٹکر شکر سفید پاو بہر لیکی
قوام کر سب چیزونکو ملاکر بطور حلوی کی بناکر رکہی دو تولہ ہر روز کہلائی اور لگانیکی دوا یہ ہی نسخہ طلا برای
قوت باہ عاقرقرحا تو بیج کنیر سفید تال کہنکہنی سوہن مکہی روغن کنجد سیاہ شنگرف ہرتال طبقی کہونگچی سفید
تخم ترب تخم شلغم بیر بہوٹی کبابہ چینی اور برای ہر ایک ایک تولہ تلخہ کا والعبد ان سبکو جوکوب کرکی آتشی شیشہ
مین کہینچکر تیل نکالی اور شب کیوقت المقطر جسم پر لگائی اور پان بجلہ گرم کرکی باندہی اوسکو ایک ہفتہ بہر لگائی
اور پرہیز کری اور دودہ و یاد ... کری کہ ... اسکی صورت ہی یا نہین اور جو خفیف سی ہو پہر اگر سر
رونگ لگائی اور اتنی دوا سی بہی فائدہ درباہ نہو تو پہر یسی اوستاد کو لازم یہ ہی کہ پہلی وہ دوا لگائی کہ جسمین دانہ
پڑجاتی ہین ... وہ دوا یہ ہی نسخہ ضماد برای قوت باہ عاقرقرحا نفلجہ چند بید ستر خراطین مغز ... الکیو ... سو
مرداسنگ جار جار ماشہ تلخہ ... اور نسخہ فنجانکو ... جار ماشہ چربی ... موم خام دو تولہ
پارہ ... ان سبکو حلکری جب دہ ... مثل مرہم ہون تو رکہہ چہوڑی وقت شبکی اوسکی موافق لیکی گرم
کرکی لگائی اور پان بجلہ گرم کرکی باندہی اور پانیکی احتیاط کری بعدہ دوا یہ کری نسخہ طلا برای قوت باہ
پوست بیج دہتورہ پوست بیج کنیر سفید پوست بیج مدار عاقرقرحا لجالتی بیر بہوٹی دودہ کا تنکا
بکتولہ ان سبکو پیسکر ملاکر روغن کنجد سیاہ دو تولہ مین جلاکر چہان رکہی اور لگائی اور پان بجلہ
گرم کرکی باندہی اور احتیاط پانیکی کری اور پرہیز بہی ہو اور کبہی ایسا اتفاق بہی ہوتا ہی کہ طول العمر
کوئی رنڈی مزیدار ا ہوتی ہی تو وہ ایسا کیا کرتی ہی کہ عورت اوپر ہو اور مرد نیچی ہو جماع کیوقت
رنڈیکو مرد کو دیتی او ... کر کہڑا ہو جاتا ہی اور جسم اندر ہوتا ہی تو یہ بڑی نادانی ہی کیونکہ اس
مقام مین ہڈی نہین ہوتی ہی او لوگ کیا سمجھکر یہ وا ہیات حرکت کرتی ہین اور ایسی باتون ایسی
دیکہکر یہ معلوم ہوا کہ جو انمین آدمی اندہا ہوتا ہی اور اس عرصہ مین ہر روز ایک بات نئی نکلتی ہی او جو سطور کا علاج کرتی تہی
دوا یہی کہلائی نسخہ غذا برای باہ مغز بادام گیارہ دانہ لیکی تازہ پانی مین پیسکر دو تولہ شہد ملاکر پلائی ہر روز

نسخہ دیگر نو عدد لیکر ... زعفران عود غرقی سنبل ... صندل سرخ ... ورق نقرہ ...

کی رہ دن یا اکیس دن لو عدد یکر **نسخہ باہ** جڑی چالیس عدد لیکے صاف کرکی گھی مین برہانکری اور شہد اوسکی موافق لیکر قوام بکاکر اون جڑونکو اوسمین ڈال رکھی صبحکو دہ یا دام ملای اور اوسکی ہونیکی وقت ایک جڑ مع شہد کھلائی اور لکانیکی واسطی دوا یہ ہی **نسخہ روغن برای قوت باہ** پوست بیخ کنیر سفید مال کنگنی دو ماشہ تخم کوچ سفید عاقرقرحا سپند سوختنی چودہ چودہ ماشہ ان سبکو جو کوب کرکی روغن کنجد سیاہ من تولہ لیکی گرم کرکی اوس میں دونونکو ملاکر پکائی جبکہ وہ جلنی پر آئی تو چہانکر رکھی شبکو لگانی اور پان بنگلہ گرم باندہی اور سو رہی اور ان دواؤنکو اگر بخوبی فائدہ ہو تو بعد چند دنونکی یہ دوا بلائی کیونکہ مزاج کی گرمی سی اگر منی پتلی ہوگی تو گاڑہی ہوجائیگی **نسخہ انجماد منی و قوت باہ** نخود خام پانچ تولہ رات کو بہگو دی صبحکو آب زلال لیکر شہد دو تولہ ملاکر پلائی **نسخہ دیگر برای قوت باہ** صبحکو حنا کا پانی اور شام کو یہ دوا تخم کتان پاؤ آثار نیم بریان و نیم خام دونونکو ملاکر کوٹ ڈالی اور شکر خام برابر ملائی ہر صبحکو ایک تولہ کہلائی اوپر سی دودہ پاؤ آثار پلائی پرہیز چالیس دنتک رکھی لو عدد یکر اور جو کوئی شخص ماں کی پیٹ سی پیدا ہوتا ہی کوئی صورت پر ہوتا ہے ایک تو یہ کہ اوسکا تمام جسم برابر ہوتا ہی اور اوسکو تو اسکو صندل خواجہ سرا کہتی ہین دوسری حقیقت یہ ہی کہ اوسکی کچہ جسم ہوتا ہی اور اوسکو بادامی کہتی ہین مگر اوسکو قدرے باہ ہوتی ہی اور اوسکی اولاد بہی ہوتی ہی مگر اوسکو کوئی مرد نہین کہتا خوجہ کہتی ہین تیسری طرح یہ ہی کہ کسیکی یہ عضو ہوتا ہی مگر حرکت نہین ہوتی تو اوسکا علاج نہین ہی اور کسیکی جسم کو حرکت پیشاب کیوقت ہوتی ہی تو اوسکا علاج یون ہی کہ بی سینگنی کی دوا کری بہت عرصہ تک بہر لیکر عضو پر دوا باندہی **نسخہ سینگنی برای قوت باہ** پیر بہوٹی تو خراطین خشک اسگند ناگوری زردچوب ایک ہلدی نخود بریان چہ ماشہ ان سبکو باریک کرکی روغن گل مین چرب کرکی دو پوٹلیان بناکر رکھی اور کسی برتن مین رکھکر اوپر آگ کی رکھی اور تمام رات مین اور پیڑو خوب سینکی بعدہ یہ دوا اوس عضو پر باندہی **نسخہ دیگر برای قوت باہ** عاقرقرحا بیر بہوٹی سرخ دو دو ماشہ قرنفل بلس عدد گوسفند کو سفند نر دس تولہ ان سبکو باریک کرکی موافق اوس جسم کی کپڑا نا گرم لگاکر درمیانسی چرکر اوس جسم پر باندہو اور بالکی اجہا کری اور جبکہ اوس واسطی فائدہ ہو تو پہر یہ دوا دی **نسخہ روغن طلا برای قوت**

باہ جربی شیر مال لنکنی عاقر قرحا پر ہو تخم مسرا حاوتری زہر کچلا سلیخہ قلمی ہا دیان کوڑیا قرنفل زہر تیلیہ بال
طبقے جمالگوٹہ پارہ نیلگون برادہ فیلان فیل گندہک املسا بادنجان صحرائی لنکنی سفید خراطین جنسکبور گجراتی
بیج کنیر سفید اجوائن خراسانی وخام تخم پیاز اسپند وضتی سنبل سفید مغز تخم ربدی کلا لازیری ایک
تولہ زردی بیضہ مرغ پانچ عدد ان سبکو کوٹ کر ایک شیشی آتشی میں بہر کر ساتہ ترکیب کے تیل اوسکا نکالی
رکہی ہر روز ایک قطرہ اوپر قضیب کے ضماد کری اور پان بنگلہ گرم کر کی باندہی اور بر سبزپانی اور ترشی
اور بادی کا کری اور اگر فائدہ معلوم ہو تو ہر گز کوئی امر کرنا نچاہی جب تک کہ چالیس دن نہ ہوں اور کہانیکی
دواہی اس علاج کی ساتہ ہوتی چلی جائی اور کہانیکی دوا یہ ہی **نسخہ برای قوت باہ** عرق کہیکوار
میدہ گندم مغز تخم کپاس روغن زرد شکر یا قند ایک ایک آثار پہلی تین چیزونکو جدا جدا بریان کری پہر
اور شکر کا قوام کری بعدہ خار خشک ایک چہٹانک جوز بوا ایک تولہ مغز پستہ کہوپرا سفید مغز چلغوزہ مغز اخروٹ
بادام پہر انکو بہی روغن زرد میں بہون کر قوام ملا کر بطور حلوی کی پکا کر رکہی یا چہ تولہ ہر روز کہلائی یہ حال جو بیان
کیا ہی کوئی اوستاد چاہی اسطور سی کری تو بہتر ہی یا اپنی رای پر اسکو کری لیکن اس علاج کا علاج ڈاکٹر
صاحب کی روبرو کیا تہا پہر کسینی اسقدر خرچ نکیا جو پہر میں دیکہتا اوسوقت میں لوگ اشرفیان
خرچ کرتی تہی اب کوئی روپیہ بہی نہیں دیتا مفت میں دوا مانگتی ہیں اور وہ دوا اس زمانہ میں
پیدا نہیں ہی کوئی بنا کر کہاتی وی اور جو کسینی اپنی گہر میں بی بی سی جماع کثرت سی کیا ہو اور
طاقت بہی کم ہوئی ہو تو اوسکی واسطی کہانیکی دوا یہ ہی **نسخہ معجون برای قوت باہ**
خولنجان سونٹہ دو دو تولہ جوز بوا مصطگی رومی دارچینی قرنفل سعد کوفی عود خالص ایک ایک تولہ ان سبکو باریک
پیسکر شکر سفید میں قوام کری وہ اجزا ملا کر جب بطور معجون کی ہو جائی تو چہ ماشہ ہر روز کہلائی اور جو منی پتلی
ہو اوسکی سبب سی باہ کم ہو جاتی ہی تو یہ دوا کہلائی **نسخہ قوت باہ مع جریان** تالمکہانہ
ادیاو اسبغول مسلم بر کد کی دودہ میں تر کری خاطر خواہ اور سایہ میں خشک کری اور خرمی جالیس لیکی
خالی کر کی وہ تر کیا ہوا دوا کا ہی او سمین بہر دی پہر موافق مزاج کی گای کا دودہ ایک آثار لیکر اوبالے
جبکہ دو قدر رہجائی تو رکہہ چہوڑی ایک خرما ہر صبح کو کہلاوی اور غذا دودہ اور روٹی

اور دو پہر کیوقت جو چاہی وہ کہاوی اور ریکا نیکی دوا یہ ہی **نسخہ طلا برای قوت باہ** عاقر قرحا جایپھل قرنفل گلدار سیر تھوم جدوار خطائی خراطین خشک ایک ایک تولہ ان سبکو و عنکل ایمن کنجد سیاہ پاو پاو بہر میں ملاکر ایک ہانڈی میں رکہی منہ اوسکا بند کرکی چولہ کی اندر گہڑا کہود کر اوس ہانڈیکو گڑہی میں رکہکر ہموار کردی اور ایک اٹہ پہر تک سات دن برابر اوسپر آگ جلاکری بعد ایکہفتہ بہر کی نکالکر ایکقطرہ اوپر جسم کی خوب ملے اور پان بنگلہ گرم کرکی باندہی **فصل تیسری بیان جریان مین** آگاہ ہو کہ یہ عارضہ کبہی سوزاک کے سبب سے یا تشنگی کی سبب سے ہوتا ہی تو اودویہ سی کم ہو جاتا ہی جاتا نہین ہی اور کم ہو جانیکی دوا یہ ہی **نسخہ جریان بسبب سوزاک** مغز تخم خربزہ تین تولہ مغز تخم خیار تین تولہ مغز تخم کاکنج بزر البنج طباشیر کبود تخم اسبند تخم خرفہ سیاہ کسانہ تخم مغز بادام کتیرا اسفید رب السوس تخم کاسنی گل ارمنی تخم کرنس سات سات ماشہ ان سبکو بار یک چہانکر سات ماشہ سدانہ کی لعاب مین لت کری بندق بناکر رکہچہوڑی اور ایکو خار خسک گشنیز خشک چہہ چہہ ماشہ بہگو دی صبحکو ایکو لال ہاتھی ایک بندق کہلائی اور اوپر سی وہ دودہ پلائی بر تقدیر یکہ اس سی ناندہ ہوتو پہر یہ دوا دی **نسخہ جریان بسبب سوزاک** تخم کتان پاو آثار تو انکیر چار تولہ اسپغول سنگ جراحت ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکی شکر ہم وزن ملائی اور ایک کفدست ہر روز صبحکو کہلائی اوپر سی پاو بہر دودہ گائیکا پلائی اور پرہیز کری اور سوزاک کی سبب جبکہ یہ عارضہ ہوجاتا ہی تو بند کشاد بہی ہوجاتا ہی تو اوسکی لئی یہ مرہم ہی **نسخہ مرہم بند کشاد** روغن زرد دو تولہ رسکپور سفید اکاشغری سنگجراحت ایک ایک ماشہ زاج سفید ایک رتی تمام ان سبکو گہی مین ملاکر خوب حل ہوئی اور بتی موافق او اسکے بنائی اور لت کرکی مرہم سی نیازہ مین رکہی اور سوزاک کی سبب سی جو یہ عارضہ ہوجاتا ہی تو اوسکے دریافت کرنیکا نشان یہ ہی کہ اوسوقت مین پیپ نکلتی ہی اور اوسکی جریان منی پتلی ہوکر جاری رہتی ہی اور جریان تین طرح پر ہوتا ہی ایک تو رطوبت کی زیادتی ہو تو منی پتلی ہوتی ہی اوسکے واسطی یہ دوا ہی **نسخہ جریان بسبب سوزاک** داڑہی بڑ کے پاو آثار لیکے اوسی درخت کے دودہ مین تر کرے اور سایہ مین خشک کری گوند ببول ثعلب مصری شقاقل مصری دو دو تولہ موصلی سفید موصلی سیاہ ہر یک پانچ تولہ

ان سبکو پیسکر چہانکر شکر خام نصف وزن ملاتی ہر روز ایک تولہ کہلاتی اور دودہ کا ٹیکا اوسکی اوپر پلا
اور ترشی اور بادی کا پرہیز کری اور جو صفرا کی زیادتی سی ہو تو منی مائل بزردی ہوتی ہی اور سکے
واسطی دوا یہ ہی **نسخہ جریان بسبب سوزاک** پہلی ببول خام گل سینبل خام کوپل درخت پلاس کری
انبہ خورد منہ ٹے انجیر خام گلنار نار شگفتہ بسباسہ خام ایک ایک تولہ ان سبکو باریک کرکی شکر خام نصف وزن ملا کر
صبحکو ایک تولہ کہلا دے دوا کی ساتہ اور جو صفرا سودا ملا ہوا ہو اور خون کی زیادتی ہو تو فصد باسلیق کی بعد چند
روز اندری جلاب دے بعد اوسکی یہ دوا دی **نسخہ جریان بسبب سوزاک** ارد ماش مقشر نیم آثار میدہ
خستہ تمر ہندی نیم آثار سنگہاڑہ تین تولہ ان سبکو کوٹ کر چہانکر گھی شکر تین پاو ملا کر صبحکو روز کہلا ئی اور
دودہ کا ٹیکا پاو بہر اوپر سی پلائی ترشی نکہائی اور اگر کچہ فائدہ خاطر خواہ نہو تو یہ دوا دے **نسخہ
جریان بسبب سوزاک** ارد نخود خستہ پاو آثار کباب چینی ایک تولہ شکر تیغال چہ ماشہ ان سبکو
پیسکر شکر خام تین تولہ ملا کی ہر روز چار تولہ صبحکو کہلائی اور دودہ کا ٹیکا پاو بہر پلائی اور پرہیز کری نفع
دیگر **بیان جریان بسبب آتشک** اور جو یہ عارضہ جریان کا آتشک کی سبب سے ہو تو دریافت
کرنیکی علامت یہ ہی اول تو پیشاب کی منہہ پر زخم خفیف ہوتا ہی اور منی پتلی ہوکر مائل بسرخی نکلتی ہے
کیونکہ ایک تو گرمی مزاجکی اور دوسری گرمی آتشک کی اور تیسری گرمی اوس دوا کی جو پہلی شاید کہائی ہو
اور جو زیادتی خون کی اور صفرا کی بہی ہوتی ہی تو اس سبب سے بہی منی سرخی مائل نکلتی ہی تو اوسکے
واسطے یہ دوا ہی **نسخہ جریان بسبب آتشک** عاقرقرحا گل فوفل موصلی سفید بہمن پہلی اندرجو
شیرین خار خسک کلان ست گلو تخم کنوانچ تخم اوٹنگن اجواین اجمود کباب چینی کلیجن سورنجان شیرین
شقاقل مصری تخم کتان ستاور تودری دم الاخوین دانہ ہیل ایک ایک تولہ باریک کر کے شکر خام
سات تولہ ملا ئی ایک تولہ ہر روز کہلائی اور دودہ کا ٹیکا پاو آثار یا پانی تازہ پلاسی اور اوسمین
سودا ملا ہوا ہو تو منی سرخ سیاہی مائل نکلتی ہی تو اوسکی واسطی وہ دوا ہو جو آتشک کو بہی فائدہ
کرے اور جریان کو بہی وہ دوا یہ ہی **نسخہ جریان بسبب آتشک** عاقرقرحا گجراتی تخم پہلی
خار خسک کلان و خورد گل فوفل موصلی سفید موصلی سیاہ موصلی

سنبل ابدر جو شربن ست گلو سپستان تخم کو اج تخم اوٹنگن نال کہانہ خورد کباب چینی سور نجان شیرین
ایک ایک تولہ ریچ قلمی ست بہروزہ لودھ پٹھانی نونو ماشہ اس سبکو بیسکر بضعف وزن شکر خام ملا کر ایک تولہ ہر روز
ہمراہ دود کی کہلائی اور پرہیز بخوبی کرے تو اچھا ہو جائیگا انشاء اللہ الرحمان اور اس عارضہ کی ہو جانیکی صورت
اسطرح بہی ہوتی ہی اور بسبب طبع گرم کہانیکی طرف بہت سی اس جہت سی بہی جریان کی شدت ہو جاتی ہی
اور اکثر لوگونکی غذا مین مرچ اور ترشی کثرت سی ہوتی باعث یہ بہی ہوتی جریان کا ہی اوسکی لئی یہ دوا ہے
نسخہ جریان موصلی سیاہ موصلی سفید کلونجی سیاہ پانچ پانچ تولہ انکو پیسکر شکر خام برابر ملائی
ہر روز ایک تولہ دود کی سات کہلائی اور جو اس سی بہی فائدہ نہو تو یہ دوا کری **نسخہ** گوند کتیرہ
تولہ لیکی پیسکر کچی شکر دس تولہ ملا کر ہر روز تولہ بہر گائکی دود سی کہلائی اور پرہیز کری جو بیان
کیا ہی **فصل چوتہی فطق مین** یہ عارضہ فوطونمین تین طور پر ہوتا ہی اور پہلی صورت
یہ ہی کہ کسی وجہ سی چوٹ لگجائی تو اندر سی بیضہ بڑہ جاتا ہی اسکی علاج مین اکثر ضماد ہوتی ہین اور
بہپارے بہی دیتی ہین اور یہ عارضہ اس دوا سی بہی اچھی ہوتی دیکہا ہی وہ دوا یہ ہی **نسخہ فطق** دو ماشہ
سبز کو خشک اجوائن خراسانی گل بابونہ تخم مورد گل ارمنی تولہ تولہ بہر ان سبکو پیسکر پانیمین کہی
جس وقت لگانا منظور ہو اوس وقت سوئیکی ساگ مین لگا کر بہپارا دی بعدہ وہ لیپ لگائی اور
پہر وہی ساگ باندہی اس دوا کو دو وقت لگاوی اور پانی سی پرہیز کری اور فوطو کا یہ عارضہ یون بہی ہوتا
ہی کہ بعضی مزاجمین رطوبت یا برودت کی کثرت ہوا اور دونو خلطونکی سبب ریح کا خلل ہر ایک اعضا مین پیٹ
کی پیدا ہوتا ہی اسصورت سی تمام شکم کی اعضاؤنمین ریح فوطونکی طرف رجوع ہوتی ہی تو وہ حال
ہوتا ہی جو پہلی بیان کیا ہی کہ اندر سی بیضہ بڑہ جاتا ہی تو لوگ ناتجربہ کار سی اوسکا علاج پوچہتی ہین
کسی حکیم سی نہین بیان کرتی ہین کہ وہ فصد یا جلاب تجویز کری ضماد یا بہپارہ جانئی اور نادان
کی دوائیان مسہولی پہول بتاتی ہین اوس سی اور ترقی ہوتی ہی لازم یہ ہی کہ ایسا مرض ہو تو حکیم سی کہے
کہ وہ مزاج کی موافق دوا کری یا کسی جراح سی کہی کہ وہ بہی آزمودہ کار ہو وہ بہی علاج
یون کری کہ جلاب و فصد تجویز کری اور لیپ اور بہپارا اناہی وہ یہ ہی **نسخہ لیپ**

برای فطوق باخونہ بادیان سبز مغز بیضہ کچھوا چار عدد مکوی خشک سرگین موش ایک ایک تولہ ان
چیزونکو پانیمین پیسکر گرم کرکی لگائی اور اگر رای اوسونتمین ہو کہ پہلی پہیارادی تو یہ ہی نسخہ پہیا
برای فطوق تخم سویا بساکہ برگ صیلی برگ املی مکوی سبز شاہترہ دو دو تولہ ان سبکو جوش کرکی
جاوی پانیمین ملکی لگلی تو پہیارادیلی وہی باندہی اور جو اس دواسی فایدہ خفیف سا ہی ہو تو یہ بھی کہی
پایہ پہیارادی نسخہ پہیارا برای فطوق کلیچکان خشک برگ سنبہالو دو دو تولہ ان دونو چیزونکو پانی
مین جوش کری پہلی پہیارادی بعدہ وہی باندہی اور پرہیز کری او فوطہ بڑہ جانیکا ایک بیان وجہ یہ
کہ اکثر لوگ پانی بکثرت پیتی ہین تو یہ خیال نہین کرتی کہ اس سی کیا عارضہ پیدا ہوتا ہی اور یہ حرکت
مضر ہی اور اس حرکت کی سوا ایک امر اور ہی کہ جسکی مزاجمین رطوبت کی زیادتی ہو اور بخار کی شدت
مین بعضی ادمی پانی روکی ہوئی بیٹہتی ہین اور کوئی شخص کثرت سی پیتا ہی تو دو پانین عارضہ ہوتے
ہین ایک تو یہ کہ تلی بڑہ جاتی ہی اور دوسری یہ کہ پانی فوطونمین اوتر اتا ہی اور ایسی حرکتونسی
باد خایہ قسم ابی کی ہو جاتے ہی اور علاج اس عارضہ کا حکیمونکی کتابونمین اکثر لکہا ہوتا ہے اور ڈاکٹر صاحب سی لوگ
سنا تہا کہ کوئی اوستاد علاج کری تو یون کری کہ پہلی نشتر دی سب پانی نکالکر اوس زخم مین کوئی چیز
لگائی کہ وہ زخم جاری رہی سات اٹہ دنکی بعد مرہم اچہا ہونیکا لگائی اور یہ دوا کہلائی کیونکہ
اندر سی پانی کی مدد و رفت موقوف ہو کر زخم خشک ہو کر اچہا ہوتا ہی نسخہ فطوق ابی کہ بد طباشیر
کبود زہر مہرہ خطائی زعفران ریٹہہ اصل السوس ایکتولہ تخم کتان تخم خطمی چہ چہ ماشہ ان سبکو بار
پیسکر چار ماشہ ہر روز کہلائی اور شہد ایکتولہ تازہ پانی چار تولہ اوسکی اوپر ملای اور ایکصورت یہ بہی
کہ جیسی سوزاک ہوتا ہی وہ مرد اوسکی واسطی پچکاری لیتا ہی تو نادانی سی اوسکی فوطونمین پانی
اوتر جاتا ہی تو مثل نیزاب کے اندر جسم کے کاٹتا ہی جبکہ وہ اوسی حجت لیتا ہی تو وہ پانی بیرو کی جانب
بہرتا اور وہ بڑہ جاتا بسبب اوسکی اندر کٹ کی انت و تر اتی ہی تو وہ لا علاج ہی اور ایکصورت یہ ہی کہ کوئی ادمی کتنا کہانا
کہا پانی پیکر بعد لیٹی یا کسی بہاری بوجہ اٹہای او رکود ڈہری اور کچہ ایسی ہی سبب ہو جاتی ہین کہ انکی انت اتر اتی ہی
اور اس صورت سی بہی صدمہ ہوتا ہی کہ اول ایک تہیلی سی پیدا ہوتی ہی بعد کچہ دنو کی جب ادمی

جلتا پھرتا ہی تو وہ انت و طوئین رہتی ہی جبکہ وہ لیٹتا ہی تو الٹ پیٹ مین چلی جاتی ہی اور اوسکی بیٹھنی
ہو بیٹھی یا لیٹی مین اوازاتی ہی اور اوسکی دوا یہ ہے کہ ایک لنگوٹ یا کڑہ انکر پری باندہی تو وہ بہت مفید ہے
یا اخام سمجھکر وہ علاج کری جو بانکی عارضہ مین بیان کیا ہی شاید خداوند کریم اس دوا سی اچھا کر دی اور جو
عارضہ فیلپا کا ہوتا ہی تو اوسکا علاج نکیا ندیکہا اور بسبب صبور کے کہنکا ہوتا ہے اوسکا علاج بھی نہین دیکہا اور نکیا ہے

بیان فصد تاریخ و روز و سال و ہر فصل اگاہ ہو کہ حال فصد کا اور انکہ بنانیکا اور ہڈی جوڑنیکا

اور زخم تلوار کا وہ کہ جسمین چار الکل کا غار ہو صبحکا زخم شام تک اچھا ہو جائی اور شام زخم صبح تک اچھا
ہو جائی اور کوئی کا زخم جا ہی جرا لگا جائی اور کوئی انگل اٹی خواہ کتنی دور ہو اسمین جو لکھا اسکا سبب یہی
کہ یہ کام بی تا لکھی اور بی کیتی نہین اتی اور ناقص رای ہڈیکو کاٹ دالتی ہین بی سمجھی کہ یہ قابل کاٹنی کی ہی یا
نہین لیکن قول ہماری دادا صاحب کا یہ ہی کہ ہڈی کاٹ دالنا ناقص فعل ہی تا المقدور نکاٹی بیان

تاریخ و روز ہای فصد اگاہ ہو کہ حضرت امام عباسی چاند کا یہ حال ہی

کہ جو کوئی دن کی دن فصد کہلوانا ضرور ہی اور دوسری تاریخ کو زردی رخ دور ہوتی ہی اور تیسرے
تاریخ کو زردی رخ پیدا ہوتی ہی اور جو تہی تاریخ کو بد کلین جو دسی دسی ہون تو وہ دور ہو جاتی ہی
اور پانچوین تاریخ کو جوش رہتا ہی اور چھٹی تاریخ کو رنگ رخ پیدا ہوتا ہی اور ساتوین تاریخ کو
فربہ ہوتا ہی اور اٹھوین تاریخ کو ضعیف ہوتا ہی اور نوین تاریخ کو خارش پیدا ہوتی ہی اور
دسوین تاریخ کو قوت ہوتی ہی اور گیارہوین تاریخکو رعشہ جاتا رہتا ہی اور بارہوین تاریخکو
منع ہی اور تیرہوین تاریخکو درد بدن ہوتا ہی چودہوین تاریخکو نسبد جاتی رہتی ہی اور پندرہوین
تاریخ کو بیمار نہین ہوتا اور سولہوین تاریخ کو بال سفید نہین ہوتی اور سترہوین تاریخکو دل
رنجیدہ نہین ہوتا اور اٹھارہوین تاریخ کو قوت دل نہین ہوتی اور انیسوین تاریخکو قوت دماغ
بہت ہوتی ہی اور بیسوین تاریخکو سر درد دفع ہوتا ہی اور اکیسوین تاریخکو بہی جوش جاتا ہی اور بائیسوین تاریخکو درد گلو
درد دندان دفع ہوتا ہی اور تئیسوین تاریخکو ناتوان وحفقہ زیادہ ہوتا ہی اور چوبیسوین تاریخکو غمگین نہین ہوتا
اور پچیسوین تاریخکو خفقان جاتا رہتا ہے اور چھبیسوین تاریخ کو درد گردہ و درد پہلو

دفع ہوتا ہی اور ستائیسوین تاریخ مین بواسیر جاتی رہتی ہی اور اٹہائیسوین تاریخ کو ہر ایک درد کو
فائدہ ہوتا ہی اور انتیسوین تاریخ کو ہر ایک عارضہ کو فائدہ بہت ہوتا ہی اور تیسوین تاریخ کو پریشانی
نہین ہوتا ہی **رباعی** رکہائی دست و پای کہ مقصود میشوند :: از روی دوست و پای تو کوم ای رفیق
عرق النسا و صافن و بکر اسیلم است :: حبل الزراع و اکحل و قیفال باسلیق **بیان ہفتہ بہر**
کا یہ ہی روز ہفتہ کے جنون کی واسطی مفید ہی اور اتوار کو ہر درد و ہر مرض کو مفید ہی اور پیر کو
کو فساد خون کو بہتر ہی اور منگل کو خارشت بدن کو خوب ہی اور بدہ کو منع ہی اور جمعرات
کو خفقان ہوتا ہی اور جسم بادی ہو جاتا ہی اور جمعہ کو بہی جنون ہوتا ہی **اگاہ ہو** جو لوگ ہر سال
فصد کہلواتی ہین یا مسہل لیتی ہین تو اوسبات کی عادی ہو جاتی ہین اور یہہ عادت اچہی
نہین ہی اور نہ ہونا فصد کا اچہا ہوتا ہی کیونکہ سال کی موسم تین ہوتی ہین اور خون بہی اسیطرح
پر ہوتا ہی جسم کی اندر اور دوسری طرح یہہ ہی کہ جاڑیکی دنونمین کسی عارضہ کیواسطی حکیم فصد تجویز
کری تو دوپہر کیوقت کہلوا ئی کسلئی کہ جاڑیکی موسم مین اوسوقت خون گرم ہوتا ہی بعدہ
ٹہہر جاتا ہی اور بعضی لوگ کہتی ہین کہ خون جم جاتا ہی ورا گر بشر کی جسم مین خون جم جائے
تو زندگی نہو بلکہ اندر گرمی ہوتی ہی اور خون نکلتی مین یہہ تمیز نہین ہوتی کہ یہہ خون اچہا ہی یا برا ہی اور اوس
عرصہ مین فصد کہلوانی سی ادمی لاغر ہو جاتا ہی اسواسطی کہ بریکی ساتہہ اچہا بہی نکلتا ہی اور گرمیکی موسم مین
خون جلا ہوتا ہی اور اس موسم مین لازم ہی کہ اخر وقت فصد کہلوائی اور جو اول وقت کہلتی ہی تو عیب یہہ ہی
کہ خون کم ہو جاتا ہی اور دن بہر کی گرمی سی زیادہ خشکی ہوتی ہی اخر وقت بہتر ہی اور بعضی ادمی عادی
ہوتی ہین اور نہین کہلواتی تو اکثر ایک عارضہ پیدا ہوتا ہی اور موسم برسات مین خون موافق سی ہوتا ہی فصد
کہولنا نچاہیی لیکن اگر کوئی عارضہ در پیش ہو اور حکیم کی رای مین آئی تو کہلائی اور جن روزون مین خون کم
ہوتا ہی اور پسینے سی خشکی کی کئی عارضہ ہوتی ہین اور جن روزونمین خون زیادہ ہو جاتا ہی تو بہی کئی عارضہ ہوتی
ہین اور درد بہی ہر ایک طرح کا ہوتا ہی واللہ اعلم بالصواب اور وقت ضرورت کی ہر روز تاریخ و ہر موسم

57

بیان خاتمۃ الکتاب

واضح ہو کہ اس فقیر حقیر نی اس فن کو برس کے سن سے شروع کیا اور تیس برس کی سن تک پہنچا لیکن اتک یہہ حال ہی کہ ہر روز بہو رانکی صورتیکا دیکہنی ملتا ہی اور ہر وقت بہو رنکی صورت دوسری صورت پر نظر اتی ہی اور جو نسخہ اس کتاب میں ہر مرضکی موافق لکہی ہیں لازم ہی کہ صاحب علاج کو کہ مریض کی موافق مرہم لگاوی اور شفا دینیوالا حکیم مطلق ہی کسلئی اکثر دیکہا اور سنا کہ دوا مزاجکی موافق نہیں اوسسی فائدہ بخشا ایس لازم یہہ ہی کہ علاج اوسمیں شریک کرلی یعنی کہی لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ اور مریض بہی کہی کہ جبتک صحت بخشیکا کچہہ ہوگا کسلئے کہ اسمین کچہہ اجارہ نہیں ہی کیونکہ کُلُّ اَمْرٍ مَرْهُوْنٌ بِاَوْقَاتِہَا اور دراصل یہہ ہی کہ بی اوسکی عنایت کی کچہہ نہیں ہوتا کہ لَا تَتَحَرَّکُ ذَرَّۃٌ اِلَّا بِاِذْنِہٖ اور اگاہ ہو کہ یہہ کچہہ موقوف نہیں کہ حق تعالی بی امر کا تہہ سی صحت بخشے ہی یہہ اختیار اوسی ہی ہی کسلئی کہ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور یہہ عاصی پر معاصی امیدوار اس فن کی طالبونسے یہہ کہ جسوقت ان عورتوں سی فائدہ اوٹہائیں تو اس عاجز کو ساتہہ دعاے خیر کی یاد فرماوین اور لازم صاحب علاج کو یہہ ہی کہ مریض سمجہاوے کہ جسوقت کوئی مرہم یا کوئی دوا کہانیکی یا لگانیکی ہوائی تو چہارم احصد راہ خدادی کہ حق تعالی اوسکی سبب سی اوسپر رحم کری اپنی قدرت کاملہ سی شفائی کامل اور صحت عاجل عطا فرماوی اور مریض کو بہی یہی لازم ہی کہ جسوقت علاج شروع کری بسم اللہ الرحمن الرحیم کہلی کسلیے کہ معنی اوسکی یہہ ہیں کہ شروع کرتا ہوں ساتہہ نام اللہ کی اور وہ کیا ہی رحمن اور رحیم ہی اور معالج کو بہی یہی چاہئی کہ اوسکی نام کی برکت سی شفا ہوگی کسلئی کہ حدیث میں وارد ہی کہ ایک شخص امام ذوی الاحترام صادق علیہ السلام کی خدمت میں آیا اور عرض کیا کہ روحی فداک یا ابن رسول اللہ آپ کی زبان معجز بیان سی ارشاد فرمایا کہ جس امر کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سی شروع کری تو حق تعالی برکت عطا فرماتی ہی اگر کوئی چیز خلل نہیں کرتی یا حضرت علیہ السلام شکو یعنی کہانا کہایا بسم اللہ کہیکی او حال کہا حضرت علیہ السلام فرمایا کہ ہر چیز پر پیہری بسم اللہ نہیہ کی ہو ہی جس چیز پر کہ بسم اللہ نہیں کہی اوس چیز کی خلل

59

تکلف اوسی عرض کیا حضرت آپ سچ فرماتی ہین اور دوسری دلیل یہہ ہی کہ قران شریف کی سری پر
بہی بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی اور بسم اللہ ہر سورہ ہی پس معلوم ہوا کہ بسم اللہ ہر فعل کی شروع مین لازم ہی اور حکم
پروردگار عالم کا بہی رجوع کرنا طرف طبیب کے ہی چنانچہ نقل کیا گئی ہی کہ حضرت موسی علیہ السلام کی ہاتہہ مین پہوڑا
ہوا او موسی نی قنت ہوئی مین وہون نی درگاہ باریتعالی مین عرض کہ بار الٰہی عالم الغیب اب کیا حکم ہوتا ہی حکم ہوا
ایک ہوا سبز پیاز کو گرم کر کی باندہو اوسکی باندہنی سی صحت کامل ہوئی بار دیگر پہر ہوا اوس وقت موسی ع
نی پیاز گرم کر کی باندہی اور اوس سے صحت نہوئی عرض کی کہ ایمالک جز و کل یہہ کیا ہی کہ اب
شفا نہین ہوئی کہ ایمو سی جاؤ پہاڑ نسی طرف پچہم کی اور وہان ایک بید رہتا ہی اوس سی رجوع
کرو کہ ہمنی انکو انکو اسیو اسطی پیدا کیا ہی علم او حکمت پس معلوم ہوا کہ حکم پروردگار کا بہی رجوع کرنا طبیب
سی ہی اور اس کتاب کے لکہنی مین بہت عوارض درپیش آئی مگر خداوند کریم نی اپنی
قدرت کاملہ سی محفوظ رکہا اور زندگی بہی رہی کہ کتاب تمام ہوئی یہ برکت بسم اللہ ہی و ہر عاقلون
کی چہپا نرہی کہ اس فقیر نی جواہر جراحی جمع کی آسان عبارت سی و رسہل ترکیب علاج کی
دیکہکر واسطے تعلیم مبتدیکی لکہا اگر ان اجزاؤنکو دقیق کر کے لکہتا تو فہم مبتدیون
نہ آتا اگر سبب حال جراحی کو سمہین داخل کرتا تو طول بہت ہو جاتا اور قدر فن جراحی کے
جاتی رہتی اور مجہی منظور تہا کہ مختصر واسطی ہو اسواسطی قدرے احوال مختصر لکہا ہی قطعہ

ازرہی شب سی محکو طعنہ سی کہین سنا جو کتابو نمین پڑہی یا سنا اوستاد سے		یعنی لکہا یہہ سب احوال لغو روی کتاب جانتا ہون کیچہہ نہین واللہ اعلم بالصواب

اور یہہ کتاب شہر دیجہ مین تاریخ دسوین روز دوشنبہ سن بارہ سو انسٹہہ ہجری مطابق
بارہ سو اکاون فصلی اور سن اٹھارہ سو چوالیس عیسوی اور سمت اونیس سو
ہند مین تمام ہوئی اور مجہہ فقیر بر نہایت شفقت فرماتی تہی اونہون نی اس کتاب
کے تاریخین کہین اور مجہکو عنایت فرمائین وہ بہی اسمین لکہدی تاریخ طور سلیم

جو دانا ہو تو صفحہ دل پر لکہہ لے		کتاب ایسی لکہی ہی فضل عیسی نے

[illegible]

هر ایک نسخہ مرہم لکھی لاجواب	مشقت بڑی کی ہی فضل علی نے
کوئی ایسی چیز نکو ہون لکھہ نہ یگا	یہہ سب سے نئی کی ہی فضل علی نے
لکھی اسکی تاریخ اسطور یہین	عجب چیز لکھدی ہی فضل علی نے

قطعہ تاریخ ریختہ کلک ایجاد ستمہ رہبر

کتاب فضل علی کی ہین جراحت ہین	تمام کم کم کم کم کم	کمال شوق سے نسخہ جو سب لکھی ہے
کہا سروش نے ایجاد وقت ختم کتاب	کم کم کم	معالجات جراحت یہہ اب لکھی ہے

و دریافت کرنا چاہیے کہ اکثر کتابین طب و فنون جراحی کی اور اکثر نسخجات شرح عبارت اردو و فارسی وغیرہ کی قلمی و چھاپہ کی کثرت سے ہین لیکن عوام کو لازم کہ بغیر صلاح کسی تجربہ کار کی اور بغیر پہچانے دوا کے کسی نسخہ کو اپنی رائے سے باختیار اپنی ہرگز استعمال نکرین اسواسطے کہ اکثر خطا واقع ہوتی ہی اور خطا کی کئی قسمین ہین اول یہہ کہ شاید غلطی کاتب سے لفظ مشکل [illegible] ہو جیسے مومون او انتیمون چنانچہ لکھنو مین ایک عطار نے [illegible] العبوص [illegible] کی امیون نسخہ [illegible] اور مریض نے [illegible] انتقال کیا دوسرے یہہ کہ شاید پڑہنے والا غلط سمجھی جیسے سنبل الطیب بالچھڑ کو کہتے ہین اور سنبل سنکھیا کو کہتے ہین کہ زہر قاتل ہی چنانچہ ایک شخص سنبل الطیب کو سنکھیا یعنی سمجھکر استعمال مین لایا اور مر گیا او معنی یہہ سمجھا کہ طبیب عربی مین [illegible] کو کہتے ہین او سنبل سنکھیا یعنی سنکھیا [illegible] اور تیسرے عیب یہہ ہے کہ اکثر دوا ایسی ہوتی ہین اور کوئی دوا نافع [illegible] ضرر کی ہوتی تو [illegible] ضرر کی چوتھی یہہ کہ بالفرض سب دوائیان عمدہ ہین لیکن عارضہ اور کچھہ ہی اور فہم مین اور کچھہ آیا تو وہ دوا ضرر کی ہی [illegible] ان امورات کا لحاظ رکھنا ہر ایک فہمیدہ کو لازم ہی اور چند اوراق زائد اصل کتاب سے کی سند و بی تحقیق کسی کی ویسی نقل کری آخر اس کتاب کے جو سابق مین چھپی اسی بزرگوار نے زیادہ کئی ہین چونکہ تعلق اس کتاب سے تھا او تصنیف سے بھی خارج تھی دفع کئی گئے

تمت

الحمد للہ والمنة کہ این سر دو کتاب فیض [illegible] در مطبع [illegible] در سنہ ۱۲۸۲ ہجری فارغ [illegible]

[illegible]

[illegible]